

صحیفہ کاملہ



حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
سے منقول مستند دعائیں

- [تحمید و ستائش کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد و سلام کے سلسلہ میں آپ کی دع](#)
[حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورد و صلوة کے سلسلہ میں آپ کی دع](#)
[انبیاء کے تابعین اور ان پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دع](#)
[اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دع](#)
[دعائے صبح و شام](#)
[جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے](#)
[مصیبتوں سے بچاؤ اور برے اخلاق و اعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دع](#)
[طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء](#)
[اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء](#)
[انجام بخیر ہونے کی دعاء](#)
[اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء](#)
[خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء](#)
[جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[جب کسی بیماری یا کرب و اذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکرو و عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھتے](#)
[جب کوئی مصیبت ہر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے](#)
[قحط سالی کے موقع پر طلب باران کی دعاء](#)
[جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعا](#)
[جب طلب عافیت کرتے اور اس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[اپنے والدین \(علیہما السلام\) کے حق میں حضرت کی دعاء](#)
[اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء](#)
[جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعا فرماتے](#)
[دعائے استخارہ](#)
[جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے](#)
[جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے](#)
[طلب عفو و رحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے](#)
[جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعا پڑھتے](#)
[بارِ الہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز و اکرام کی مسند بچھا دے۔](#)
[دعائے ختم القرآن](#)
[دعائے رویت بلال](#)
[دعائے استقبال ماہ رمضان](#)
[دعائے وداع ماہ رمضان](#)
[جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر ہلاتے تو یہ دعا پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے](#)
[دعائے روز عرفہ](#)
[عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء](#)
[دشمنوں کے مکر و فریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء](#)

عجز وزاری کے سلسلہ میں دعاء
غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

صحیفہ کاملہ

مصنف: حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول مستند دعائیں

تحمید و ستائش کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد و سلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دُونَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ السَّالِفَةِ بِفُضْلِهِ الَّذِي لَا تَعْجُزُ
عَنْ شَيْءٍ وَإِنْ عَظُمَ وَلَا يَفُوتُهَا شَيْءٌ وَإِنْ لَطُفَ فَخَتَمَ بِنَا عَلَى جَمِيعٍ مَنْ دَرَأَ وَجَعَلْنَا شُهَدَاءَ عَلَى مَنْ جَدَدَ وَكُنَّا بِمَنْ عَلَى
مَنْ قَلَّ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ 0

حَمْدٌ آمِينُكَ عَلَى وَحْيِكَ وَنَجِيَّتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَفِيَّتِكَ مِنْ عِبَادِكَ إِمَامَ الرَّحْمَةِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ وَمِفْتَاحَ الْبَرَكَةِ كَمَا نَصَبْتَ
لَا مُرَكَّ نَفْسَهُ وَعَرَضَ فِيكَ لِلْمَكْرُوهِ بَدَنَهُ وَكَاشَفَ فِي الدُّعَاءِ إِلَيْكَ حَامَتَهُ وَخَارِبَ فِي رِضَاكَ أَسْرَتَهُ وَقَطَعَ فِي إِحْيَاءِ
دِينِكَ رَحْمَهُ وَأَقْصَى الْأَدْنِيَّ عَلَى جُحُودِهِمْ وَ قَرَّبَ الْأَقْصَيْنِ عَلَى اسْتِجَابَتِهِمْ لَكَ وَوَالَى فِيكَ الْأَبْعَدَيْنِ وَ عَادَى فِيكَ
الْأَقْرَبَيْنِ وَ أَذَابَ نَفْسَهُ فِي تَبْلِيغِ رِسَالَتِكَ وَ أَتَعَبَهَا بِالدُّعَاءِ إِلَى مِلَّتِكَ وَ شَغَلَهَا بِالنُّصْحِ لِأَهْلِ دَعْوَتِكَ وَ بَاجَرَ إِلَى بِلَادِ الْغُرَبَاءِ وَ
مَحَلَّ النَّاسِ عَنْ مَوْطِنِ رَجُلِهِ وَ مَوْضِعِ رَجُلِهِ وَ مَسْقَطِ رَأْسِهِ وَ مَأْنَسَ نَفْسِهِ إِرَادَةً مِنْهُ لِإِعْزَازِ دِينِكَ وَ اسْتِئْصَارِ عَلَى أَهْلِ
الْكُفْرِ بِكَ حَتَّى اسْتَنْتَبَ لَهُ مَا حَاوَلَ فِي أَغْدَايِكَ وَ اسْتَنْتَمَ لَهُ مَا دَبَرَ فِي أَوْلِيَايِكَ فَهَبْ إِلَيْهِمْ مُسْتَفْتَحًا بِعَوْنِكَ وَ مُنْقَوِيًا عَلَى ضَعْفِهِ
بِنَصْرِكَ فَغَرَّابُهُمْ فِي غُفْرِ دِيَارِهِمْ وَ بَجَمَ عَلَيْهِمْ فِي تُحُبُّوحَةِ قَرَارِهِمْ حَتَّى ظَهَرَ أَمْرُكَ وَ عَلَكَ كَلِمَتُكَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اللَّهُمَّ
فَارْقِعْهُ بِمَا كَدَحَ فِيكَ إِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا مِنْ جَنَّتِكَ حَتَّى لَا يُسَاوَى فِي مَنْزِلَةٍ وَ لَا يُكَافَأَ فِي مَرْتَبَةٍ وَ لَا يُوَازَنُ لَدَيْكَ مَلَكٌ
مُقَرَّبٌ وَ لَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَ عَرَفَهُ فِي أَهْلِ الطَّاهِرِينَ وَ أُمَمِهِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ حُسْنِ الشَّفَاعَةِ أَجَلًا مَا وَعَدْتَهُ يَا نَافِذَ الْعِدَّةِ يَا وَافِيَ الْقَوْلِ
يَا مُبْدِلَ السَّيِّئَاتِ بِأَضْعَافِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

تحمید و ستائش کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد و سلام کے سلسلہ میں آپ کی دعا:
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے ہر وہ احسان فرمایا
جو نہتہ امتوں پر کیا اور نہ پہلے لوگوں پر۔ اپنی قدرت کی کار فرمائی سے جو کسی شے سے عاجز و درماندہ نہیں
ہوتی اگرچہ وہ کتنی ہی بڑی ہو اور کوئی چیز اس کے قبضہ سے نکلنے نہیں پاتی اگرچہ وہ کتنی ہی لطیف و نازک ہو ا
س نے اپنے مخلوقات میں ہمیں آخری امت قرار دیا اور انکا کرنے والوں پر گواہ بنایا۔ اور اپنے لطف و کرم سے کم
تعداد والوں کے مقابلہ میں ہمیں کثرت دی۔ اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر جو تیری وحی کے
امانتدار تمام مخلوقات میں تیرے برگزیدہ، تیرے بندوں میں پسندیدہ رحمت کے پیشوا، خیر و سعادت کے پیشتر و برکت
کا سرچشمہ تھے جس طرح انہوں نے تیری شریعت کی خاطر اپنے کو مضبوطی سے جمایا اور تیری راہ میں اپنے
جسم کو ہر طرح کے آزار کا نشانہ بنایا اور تیری طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں اپنے عزیزوں سے دشمنی کا
مظاہرہ کیا، اور تیری رضا کے لیے اپنے قوم قبیلے سے جنگ کی اور تیرے دین کو زندہ کرنے کے لیے سب رشتے
ناطلے قطع کر لئے۔ نزدیک کے رشتہ داروں کو انکار کی وجہ سے دور دیا اور دور والوں کو اقرار کی وجہ سے
قریب کیا۔ اور تیری وجہ سے دور والوں سے دوستی اور نزدیک والوں سے دشمنی رکھی اور تیرا پیغام پہنچانے کے
لیے تکلیفیں اٹھائیں اور دین کی طرف دعوت دینے کے سلسلہ میں زحمات برداشت کیں اور اپنے نفس کو ان لوگوں
کے پند و نصیحت کرنے میں مصروف رکھا جنہوں نے تیری دعوت کو قبول کیا۔ اور اپنے مصل سکونت و مقام رہائش
اور جائے ولادت و وطن مالوف سے پردیس کی سرزمین اور دور و دراز مقام کی طرف محض اس مقصد سے ہجرت

کی کہ تیرے دین کو مضبوط کریں اور تجھ سے کفر اختیار کرنے والوں پر غلبہ پائیں یہاں تک کہ تیرے دشمنوں کے بارے میں جو انہوں نے چاہا تھا وہ مکمل ہو گیا اور تیرے دوستوں (کو جنگ و جہاد پر آمادہ کرنے) کی تدبیریں کامل ہو گئیں تو وہ تیری نصرت سے فتح و کامرانی چاہتے ہوئے اور اپنی کمزوری کے باوجود تیری مدد کی پشت پناہی پر دشمنوں کے مقابلہ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کے گھروں کے حدود میں ان سے لڑے یہاں تک کہ ان گھروں کے وسط میں ان پر ٹوٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیرا دین غالب اور تیرا کلمہ بلند ہو کر رہا۔ اگرچہ مشرک اسے ناپسند کرتے رہے۔ اے اللہ انہوں نے تیری خاطر جو کوششیں کی ہیں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کہ کوئی مرتبہ میں ان کے عوض انہیں جنت میں ایسا بلند درجہ عطا کر کوئی مرتبی ان میں ان کے برابر نہ ہو سکے اور نہ منزلت میں ان کا ہم پایہ قرار پا سکے اور نہ کوئی مقرب بارگاہ فرشتہ اور نہ کوئی فرستادہ پیغمبر تیرے نزدیک ان کا ہمسر ہو سکے اور ان کے اہل بیت اطہار اور مومنین کی جماعت کے بارے میں جس قابل قبول شفاعت کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اس وعدہ سے بڑھ کر انہیں عطا فرما اے وعدہ کے نافذ کرنے والے قول کے پورا کرنے اور برائیوں کو کئی گنا زائد اچھائیوں سے بدل دینے والے بے شک تو فضل عظیم کا مالک ہے۔

حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورد و صلوة کے سلسلہ میں آپ کی دع
 اَللّٰهُمَّ وَ حَمَلَهُ عَرْشِكَ الَّذِيْنَ لَا يَقْتَرُونَ مِنْ تَسْبِيْحِكَ وَ لَا يَسْأَلُونَ مِنْ تَقْدِيْسِكَ وَ لَا يَسْتَحْسِرُونَ مِنْ عِبَادَتِكَ وَ لَا يُؤْتِرُونَ
 التَّقْصِيْرَ عَلَى الْجَدِّ فِيْ اَمْرِكَ وَ لَا يَغْفُلُونَ عَنِ الْوَلَمِ الْيَكْثَرِ وَ اسْرِافِيْلُ صَاحِبُ الصُّوْرِ الشَّخْصُ الَّذِيْ يَنْتَظِرُ مِنْكَ الْاَمْنَ وَ
 حُلُوْلَ الْاَمْرِ فَيَنْبِئُ بِالْفَخْخَةِ صَرَخِيْ رَبَّانِيْ الْفُتُوْرَ وَ مِيْكَائِيْلُ ذُو الْاَجَاهِ عِنْدَكَ وَ الْمَكَانُ الرَّفِيْعُ مِنْ طَاعَتِكَ وَ جِبْرِیْلُ الْاَمِيْنُ عَلَى
 وَحْيِكَ الْمُطَاعُ فِيْ اَهْلِ سَمَوَاتِكَ الْمُكَيْنُ لَدَيْكَ الْمُقَرَّبُ عِنْدَكَ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ يُوْ عَلَى مَلَائِكَةِ الْحُجُبِ وَ الرُّوْحُ الَّذِيْ يُوْ مِنْ
 اَمْرِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ مِنْ دُونِهِمْ مِنْ سَكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَ اَهْلِ الْاَمَانَةِ عَلَى رَسَالَاتِكَ وَ الَّذِيْنَ لَا تَدْخُلُهُمْ سَامَةٌ
 مِنْ دُؤُوْبٍ وَ لَا اَعْيَاءٌ مِنْ لُغُوْبٍ وَ لَا فُتُوْرٌ وَ لَا تَسْغَلُهُمْ عَنْ تَسْبِيْحِكَ الشَّهَوَاتُ وَ لَا يَفْطَعُهُمْ عَنْ تَعْظِيْمِكَ سَهْوُ الْعَفَلَاتِ الْخُشْعُ
 الْاَبْصَارِ فَلَا يَرُوْمُونَ النَّظَرَ اِلَيْكَ النَّوَكِسِ الْاَذْقَانِ الَّذِيْنَ قَدْ طَالَتْ رَغِيْبُهُمْ فَيَمَّا لَدَيْكَ الْمُسْتَخَرُّونَ بِذِكْرِ اَلَايِكَ وَ الْمُتَوَاضِعُونَ
 دُونَ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِ كِبَرِيَّاتِكَ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُونَ اِذَا نَظَرُوا اِلَى جَهَنَّمَ تَزْفُرُ عَلَى اَهْلِ مَعْصِيَّتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عِبَدْنَاكَ حَقَّ
 عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى الرُّوْحَانِيِّيْنَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَ اَهْلِ الرُّلْفَةِ عِنْدَكَ وَ حَمَالِ الْغَيْبِ اِلَى رُسُلِكَ وَ الْمُؤْتَمِنِيْنَ عَلَى
 وَحْيِكَ وَ قِبَائِلِ الْمَلَائِكَةِ الَّذِيْنَ اخْتَصَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ اَغْنَيْتَهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ بِتَقْدِيْسِكَ وَ اَسْكَنْتَهُمْ بِطَوْنِ اطْبَاقِ
 سَمَوَاتِكَ وَ الَّذِيْنَ عَلَى اَرْجَائِيْ اِذَا اَنْزَلَ الْاَمْرُ بِتَمَامِ وَ عَذَكَ وَ خُرَّانِ الْمَطَرِ وَ زَوَاجِرِ السَّحَابِ وَ الَّذِيْ بِصَوْتِ رَجَرِهِ يَسْمَعُ
 رَجْلَ الرَّغُوْدِ وَ اِذَا سَبَحَتْ بِهَ حَفِيْفَةُ السَّحَابِ التَّمَعَّتْ صَوْعُ الْبُرُوْقِ وَ مُشِيْعِيْ السَّلْجِ وَ الْبَرْدِ وَ الْهَابِطِيْنَ مَعَ قَطْرِ الْمَطَرِ اِذَا
 نَزَلَ الْقَوَامُ عَلَى خَزَائِنِ الرِّيَّاحِ وَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالْجِبَالِ فَلَا تَرُوْلُ وَ الَّذِيْنَ عَرَفْتَهُمْ مَثَاقِيْلَ الْمِيَاهِ وَ كَيْلَ مَا تُخَوِيْهُ لَوَاعِيْجُ الْاَمْطَارِ وَ
 عَوَاجِجُ الْبَرَرَةِ وَ رُسُلِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ بِمَكْرُوْهِ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْبَلَاءِ وَ مُحْيُوْبِ الرِّخَاءِ وَ السَّعْرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَ
 الْحَفَظَةِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ مَلِكِ الْمَوْتِ وَ اَعْوَانِهِ وَ مُنْكَرٍ وَ نُكِيْرٍ وَ رُوْمَانَ قَتَانَ الْقُبُوْرِ وَ الطَّائِفِيْنَ بِالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَ مَالِكٍ وَ
 الْخَزَنَةِ وَ رِضْوَانَ وَ سَدْنَةَ الْجَنَانِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْسُونَ اِلَهَ مَا اَمْرُهُمْ وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
 فَيَعْمُ عَقْبِي الدَّارَ وَ الرَّبَّانِيَّةَ الَّذِيْنَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ خُذُوْهُ فَعَلُوْهُ ثُمَّ الْحَجِيْمُ صَلَوَةُ ابْتَدَرُوْهُ سِرَاعًا وَ لَمْ يُنْظَرُوْهُ وَ مَنْ اَوْفَعْنَا ذِكْرَهُ وَ لَمْ
 نَعْلَمْ مَكَانَهُ مِنْكَ وَ بَائِ اَمْرٍ وَكَلْتَهُ وَ سَكَّانِ الْهَوَاءِ وَ الْاَرْضِ وَ الْمَاءِ وَ مَنْ مِنْهُمْ عَلَى الْخَلْقِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ يَوْمَ يَاتِي كُلُّ نَفْسٍ
 مَعَهَا سَاقٍ وَ شَهِيدٌ وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوَةُ تَزِيْدُهُمْ كَرَامَةً عَلَى كَرَامَتِهِمْ وَ طَهَارَةً عَلَى طَهَارَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اِذَا صَلَّيْتَ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَ
 رُسُلِكَ وَ بَلَّغْتَهُمْ صَلَوَتَنَا عَلَيْهِمْ فَصَلِّ عَلَيْنَا بِمَا فَتَحْتَ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔

حاملان عرش اور دوسرے مقرب فرشتوں پر دورد و صلوة کے سلسلہ میں آپ کی دعا:
 اے اللہ! تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتے جو تیری تسبیح سے اکتاتے نہیں اور نہ تیری عبادت سے خستہ و ملول ہوتے ہیں اور نہ تیرے تعمیل امت میں سعی و کوشش کے بجائے کوتاہی برتتے ہیں اور نہ تجھ سے لو کگانے میں غافل ہوتے ہیں اور اسرافیل صاحب صور جو نظر اٹھانے ہوئے تیری اجازت اور نفاذ حکم کے منتظر ہیں تا کہ صور پھونک کر قبروں میں پڑے ہوئے مردوں کو ہوشیار کریں اور میکائیل جو تیرے یہاں مرتبہ والے اور تیری اطاعت کی وجہ سے بلند منزلت ہیں اور جبرئیل جو تیری وحی کے امانتدار اور اہل آسمان جن کے مطیع و فرمانبردار ہیں اور تیری بارگاہ میں مقام بلند اور تقرب خاص رکھتے ہیں اور وہ روح جو فرشتگان حجاب پر موکل ہے اور وہ روح جس کی خلقت تیرے عالم امر سے ہے اور سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور اسی طرح ان فرشتوں پر جو ان سے کم درجہ اور آسمانوں میں ساکن اور تیرے پیغاموں کے امین ہیں اور ان فرشتوں پر جن میں کسی سعی و کوشش سے بدلی اور کسی

مشقت سے خستگی و درماندگی پیدا نہیں ہوتی اور نہ تیری تسبیح سے نفسانی خواہشیں انہیں روکتی ہیں اور نہ ان میں غفلت کی رو سے ایسی بھول چوک پیدا ہوتی ہے جو انہیں تیری تعظیم سے باز رکھے۔ وہ آنکھیں جھکاتے ہوئے ہیں کہ (تیرے نور عظمت کی طرف) نگاہ اٹھانے کا ارادہ بھی نہیں کرتے اور ٹھوڑیوں کے نل گرے ہوئے، ہیں اور تیرے یہاں کے درجات کی طرف ان کا اشتیاق بے حدو ہے نہایت ہے اور تیری نعمتوں کی یاد میں کھوئے ہوئے ہیں اور تیری عظمت اور کبریائی کے سامنے سرافکندہ ہیں اور ان فرشتوں پر جو جہنم کو گنہگاروں پر شعلہ وردیکھتے ہیں تو کہتے ہیں:

پاک ہے تیری ذات! ہم نے تیری عبادت جیسا حق تھا ویسی نہیں کی۔ (اے اللہ!) تو ان پر اور فرشتگان رحمت پر اور ان پر جنہیں تو نے اپنے لیے مخصوص کر لیا ہے اور جنہیں تسبیح اور تقدیس کے ذریعہ کھانے پینے سے بے نیاز کر دیا ہے اور جنہیں آسمانی طبقات کے اندرونی حصوں میں بسایا ہے اور ان فرشتوں پر جو آسمان کے کناروں میں توقف کریں گے جب کہ تیرا حکم وعدے کے پورا کرنے کے سلسلہ میں صادر ہوگا۔ اور بارش کے خزینہ داروں اور بادلوں کے ہنکانے والوں پر اور اس پر جس کے جھڑکنے سے رعد کی کڑک سنائی دیتی ہے اور جب اس ڈانٹ ڈپٹ پر گرجنے والے بددل رواں ہوتے ہیں تو بجلی کو کوندے تڑپنے لگتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو برف اور راویوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور جب بارش ہوتی ہے تو اس کے قطروں ساتھ اترتے ہیں اور ہوا کے ذخیروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو پہاڑوں پر موکل ہیں تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اور ان فرشتوں پر جنہوں نے تو نے پانی کے وزن اور موسلا دھار اور تلاطم افزا بارشوں کی مقدار پر مطیع کیا۔ اور ان فرشتوں پر جو ناگوار ابتلاؤں اور خوش آئند آسائشوں کو لے کر اہل زمین کی جانب تیرے فرستادہ ہیں اور ملک الموت اور اس کے اعوان و انصار اور منکر، نکیر اور اہل قبور کی آزمائش کرنے والے رومان پر اور بیت المعمور کا طواف کرنے والوں پر اور مالک اور جہنم کے دربانوں پر اور رضوان اور جنت کے دوسرے پاسبانوں پر اور فرشتوں پر جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔ اور ان فرشتوں پر جو (آخرت میں) سلام علیکم کے بعد کہیں گے کہ دنیا میں تم نے صبر کیا (یہ اسی کا بدلہ ہے) دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے اور روزخ کے ان پاسبانوں پر کہ جب ان سے یہ کہا جائے گا کہ اسے گرفتار کر کے طوق و زنجیر پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو تو وہ اس کی طرف تیزی سے بڑھیں گے اور اسے ذرا مہلت نہ دیں گے۔

اور ہر اس فرشتے پر جس کا نام نے نہیں کیا مرتبہ ہے اور یہ کہ تو نے کس کام پر اسے معین کیا ہے اور ہوا زمین اور پانی میں رہنے والے فرشتوں پر اور ان پر جو مخلوقات پر معین ہیں ان سب پر رحمت نازل کر اس دن کہ جب ہر شخص طرح آنے گا کہ اس کے ساتھ ہنکانے والا ہو گا اور ایک گواہی دینے والا اور ان سب پر ایسی رحمت نازل فرما جو ان کے لیے عزت با لائے عزت اور طہارت بالائے طہارت کا باعث ہو اے اللہ! جب تو اپنے فرشتوں اور رسولوں پر رحمت نازل کرے اور ہمارے صلوة و سلام کو ان تک پہنچائے تو ہم پر بھی اپنی رحمت نازل کرنا اس لیے کہ تو نے ہمیں ان کے ذکر خیر کی توفیق بخشی۔ بے شک تو بخشنے والا اور کریم ہے۔

انبیاء کے تابعین اور ان پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا
 اَللّٰهُمَّ وَ اَتَّبِعْ الرُّسُلَ وَ مُصَدِّقُوْهُمْ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ بِالْغَيْبِ عِنْدَ مُعَارَضَةِ الْمُعَانِدِيْنَ لَهُمْ بِالْكَذِبِ وَالْاِشْتِيَاقِ اِلَى الْمُرْسَلِيْنَ بِحَقَائِقِ الْاِيْمَانِ فِي كُلِّ دَبْرٍ وَ زَمَانٍ اَرْسَلْتَ فِيْهِ رَسُوْلًا وَ اَقَمْتَ لِاٰتِلِهِ دَلِيْلًا مِّنْ لَّدُنْ اَدَمَ اِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ مِنْ اَيْمَةٍ الْهُدٰى وَ قَادَةِ اَهْلِ النَّقٰى عَلَى جَمِيْعِهِمُ السَّلَامَ فَذَكِّرْهُمْ مِنْكَ بِمَغْفِرَةٍ وَ رِضْوَانِ اللّٰهِمْ وَ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ خَاصَّةً نَّ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الصَّحَابَةَ وَ الَّذِيْنَ اَبْلَوْ الْبَلَاءَ الْحَسَنَ فِيْ نَصْرِهِ وَ كَانَفُوْهُ وَ اَسْرَعُوْا اِلَى وَفَادَتِهِ وَ سَابِقُوْا اِلَى دَعْوَتِهِ وَ اسْتَجَابُوْا لَهٗ حَيْثُ اَسْمَعَهُمْ حُجَّةَ رِسَالَاتِهِ وَ فَارَقُوْا الْاَزْوَاجَ وَ الْاَوْلَادَ فِيْ اِظْهَارِ كَلِمَتِهِ وَ قَاتَلُوا الْاَبَاءَ وَ الْاَبْنَاءَ فِيْ تَثْبِيْتِ نُبُوَّتِهِ وَ انْتَصَرُوْا بِهٖ وَ مَنْ كَانُوْا مُنْطَوِيْنَ عَلَى مَحَبَّتِهِ يَرْجُوْنَ تَجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ فِيْ مَوَدَّتِهِ وَ الَّذِيْنَ هَجَرْتُهُمُ الْعَشَائِرُ اِذْ تَعَلَّقُوْا بِعُرْوَتِهِ وَ انْتَفَقَتْ مِنْهُمْ الْقَرَابَاتُ اِذْ سَكَنُوْا فِيْ ظِلِّ قَرَابَتِهِ فَلَا تَنْسَ لَهُمُ اللّٰهُمَّ مَا تَرَكُوْا لَكَ وَ فِيْكَ وَ اَرْضِيْهِمْ مِنْ رِضْوَانِكَ وَ بِمَا حَاشَوْا الْخَلْقَ عَلَيْكَ وَ كَانُوْا مَعَ رَسُوْلِكَ دُعَاةً لَّكَ اِلَيْكَ وَ اشْكُرْهُمْ عَلَى هَجْرِهِمْ فِيْكَ دِيَارَ قَوْمِهِمْ وَ خُرُوْجِهِمْ مِنْ سَعَةِ الْمَعَاشِ اِلَى ضِيْقِهِ وَ مَنْ كُتِرَتْ فِيْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ مِنْ مَّظْلُوْمِيْهِمُ اللّٰهُمَّ وَ اَوْصِلْ اِلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاٰخِوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ خَيْرَ جَزَائِكَ الَّذِيْنَ قَصَدُوْا سَمْتَهُمْ وَ تَحَرَّوْا وَجْهَتَهُمْ وَ مَضَوْا عَلَى شَاكِلَتِهِمْ لَمْ يَنْتَبِهْ رَيْبٌ فِيْ بَصِيْرَتِهِمْ وَ لَمْ يَخْتَلِجْهُمْ شَكٌّ فِيْ قَفْوِ اَثَارِهِمْ وَ الْاِثْتِمَامَ بِهِدَايَةِ مَنَارِهِمْ مُكَانِفِيْنَ وَ مَوَازِيْنَ لَهُمْ يَدِيْنُوْنَ بِبَيِّنَةٍ وَ يَهْتَدُوْنَ بِهِدْيِهِمْ يَتَّقُوْنَ عَلَيْهِمْ وَ لَا يَتَّبِعُوْنَهُمْ فِيمَا اَنَوَّاهُمُ اللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى التَّابِعِيْنَ مِنْ يَوْمِنَا بَدَا اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ عَلَى اَزْوَاجِهِمْ وَ عَلَى ذُرِّيَّاتِهِمْ وَ عَلَى مَنْ اطَاعَكَ مِنْهُمْ صَلَوةً نَّعْصِمُهُمْ بِهَا مِنْ مَّغْصِيَّتِكَ وَ نَفْسُخْ لَهُمْ فِيْ رِيَاضِ جَنَّتِكَ وَ تَمْنَعُهُمْ بِهَا مِنْ كَيْدِ

الشَّيْطَانُ وَ يُعِينُهُمْ بِهَا عَلَى مَا اسْتَعَانُوكَ عَلَيْهِ مِنْ بَرٍّ وَ تَقِيْمٍ طَوَارِقَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ وَ تَبْعَثُهُمْ بِهَا عَلَى اِعْتِقَادٍ حُسْنِ الرَّجَا لَكَ وَ الطَّمَعِ فَيَمَّا عِنْدَكَ وَ تَرَكِ التَّهْمَةَ فَيَمَّا تَحْوِيهِ اَيْدِي الْعِبَادِ لِتُرَدِّبَهُمْ اِلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَ الرَّبِّيَّةِ مِنْكَ وَ تُزَيِّدُهُمْ فِى سَعَةِ الْعَاجِلِ وَ تُحَبِّبُ اِلَيْهِمُ الْعَمَلَ لِلْاَجَلِ وَ الْاِسْتِعْدَادَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَ تُهَوِّنَ عَلَيْهِمْ كُلَّ كَرْبٍ يَجِلُّ بِهِمْ يَوْمَ خُرُوجِ الْاَنْفُسِ مِنْ اَبْدَانِهَا وَ تُعَافِيَهُمْ مِمَّا تَفَعُّ بِهِ الْفِتْنَةُ مِنْ مَحْذُورَاتِهَا وَ كِبَاةِ النَّارِ وَ طُولِ الْخُلُودِ فِيهَا وَ تُصَيِّرُهُمْ اِلَى اَمْنٍ مِنْ مَقِيلِ الْمُنْقِيْنَ.

انبیاء کے تابعین اور ان پر ایمان لانے والوں کے حق میں حضرت کی دعا:

اے اللہ ! تو اہل زمین میں سے رسولوں کی پیروی کرنے والوں اور ان مومنین کی اپنی مغفرت اور خوشنودی کے ساتھ یاد فرما جو غیب کی رو سے ان پر ایمان لانے اس وقت کہ جب دشمن ان کے جھٹلانے کے در پے تھے اور اس وقت کہ جب وہ ایمان کی حقیقتوں کی روشنی میں ان کے (ظہور کے) مشتاق تھے ۔ ہر اس دور اور ہر اس زمانہ میں جس میں نے نے کوئی رسول بھیجا اور اس وقت کے لوگوں کے لیے کوئی رہنما مقرر کیا ۔ حضرت آدم کے وقت سے کے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد تک جو ہدایت کے پیشوا اور صاحبان تقوی کے سر براہ تھے (ان سب پر سلام ہو) بارالہا! خصوصیت سے اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے وہ افراد جنہوں نے پوری طرح پیغمبر کا ساتھ دیا۔ اور ان کی نصرت میں پوری شجاعت کا مظاہرہ کیا اور ان کی مدد پر کمر بستہ رہے اور ان پر ایمان لانے میں جلدی اور ان کی دعوت کی طرف سبقت کی ۔ اور جب پیغمبر نے اپنی رسالت کی دلیلیں ان کے گوش گزار کیں تو انہوں نے لبیک کہی اور ان کا بول بالا کرنے کے لیے بیوی بچوں کو چھوڑ دیا اور امر نبوت کے استحکام کے لیے باپ اور بیٹوں تک سے جنگیں کیں اور نبی اکرم کے وجود کی برکت سے کامیابی حاصل کی اس حالت میں کہ ان کی محبت دل کے ہر رگ وریشہ میں لئے ہوئے تھے اور ان کی محبت و دوستی میں ایسی نفع بخش تجارت کے متوقع تھے جس میں کبھی نقصان نہ ہو۔ اور جب ان کے دین کے بندھن سے وابستہ ہوئے تو ان کے قوم قبیلے نے انہیں چھوڑ دیا۔ اور جب ان کے سایہ قرب میں منزل کی تو اپنے بیگانے ہو گئے تو اے میرے معبود ! انہوں نے تیری خاطر اور تیری راہ میں جو سب کو چھوڑ دیا تو (جزائے کے موقع پر) انہیں فراموش نہ کیجیو اور ان کی فدا کاری اور خلق خدا کو تیرے دین پر جمع کرنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ داعی حق بن کر کھڑا ہونے کا صلہ میں انہیں اپنی خوشنودی سے سرفراز و شاد کان فرما اور انہیں اس امر پر بھی جزا دے کہ انہوں نے تیری خاطر اپنے قوم قبیلے کے شہروں سے ہجرت کی اور وسعت معاش سے تنگی معاش میں جا پڑے اور یونہی ان مظلوموں کی خوشنودی کا سامان کر کہ جن کی تعداد کو تو نے اپنے دین کو غلبہ دینے کے لیے بڑھایا بارالہا ۔ جنہوں نے اصحاب رسول کی احسن طریق سے پیروی کی انہیں بہترین جزائے خیر دے جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہے کہ اے ہمارے پروردگار ! تو ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخشدے جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے ۔ اور جن کا مطمح نظر اصحاب کا طریق رہا اور انہی کا طور طریقہ اختیار کیا اور انہی کی روش پر گامزن ہوئے ۔ ان کی بصیرت میں کبھی شبہ کا گزر نہیں ہوا کہ انہیں شک وتر و دینے پریشان نہیں کیا وہ اصحاب نبی کے معاون و دستگیر اور دین میں ان کے پیرو کار اور سیرت و اخلاق میں ان سے درس آموز رہے اور ہمیشہ ان کے ہمنوا رہے اور ان کے پہنچائے ہوئے احکام میں ان پر کوئی الزام نہ دھرا بارالہا ! ان تابعین اور ان کے ازواج اور آل اولاد اور ان میں سے جو تیرے فرمانبردار و مطیع ہیں ان پر آج سے لے کر روز قیامت تک درود رحمت بھیج ایسی رحمت جس کے ذریعہ تو انہیں معصیت سے بچائے ، جنت کے گلزاروں میں فراخی و وسعت دے۔ شیطان کے مکر سے محفوظ رکھے اور جس کا ر خیر میں تجھ سے مدد چاہیں ان کی مدد کرے اور شب و روز کے حوادث سے سوائے کسی نوید خیر کے ان کی نگہداشت کرے اور اس بات پر انہیں آمادہ کرے کہ وہ تجھ سے حسن امید کا عقیدہ وابستہ رکھیں اور تیرے ہاں کی نعمتوں کی خواہش کریں ۔ اور بندوں کے ہاتھوں میں فراخی نعمت کو دیکھ کر تجھ پر (بے انصافی کا) الزام نہ دھریں تاکہ تو ان کا رخ اپنے امید و بہم کی طرف پھیر دے اور دنیا کی وسعت و فراخی سے انہیں بے تعلق کر دے اور عمل آخرت اور موت کے بعد کی منزل کاساز و برگ مہیا کرنا ان کی نگاہوں میں خوش آیند بنا دے اور روحوں کے جسموں سے جدا ہونے کے دن ہر کرب و اندوہ جو ان پر وارد ہو آسان کر دے اور فتنہ و آزمائش سے پیدا ہونے والے خطرات اور جہنم کی شدت اور اس میں ہمیشہ پڑنے رہنے سے نجات دے اور انہیں جائے امن کی طرف جو پرہیز گاروں کی آسائش گاہ ہے منتقل کر دے ۔

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا

يَا مَنْ لَا تَنْقُضِي عَجَائِبَ عَظَمَتِهِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ وَ اخْبُنَا عَنِ الْإِلْحَادِ فِي عَظَمَتِكَ يَا مَنْ لَا تَنْتَهِي مَدَّةُ مُلْكِهِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ وَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنْ نَقْمَتِكَ يَا مَنْ لَا تَقْنِي خَزَائِنَ رَحْمَتِهِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لَنَا نَصِيْبًا فِي رَحْمَتِكَ يَا مَنْ تَنْقُطُ دُونَ رُؤْيَيْهِ الْأَبْصَارُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ وَأَذِنَا إِلَى قُرْبِكَ يَا مَنْ تَصْغُرُ عِنْدَ خَطَرَةِ الْأَخْطَارِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمْنَا عَلَيْكَ يَا مَنْ تَطَهَّرُ عَنْهُ بَوَاطِنُ الْأَخْبَارِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ لَا تَفْضَحْنَا لَدَيْكَ اللَّهُمَّ اغْنِنَا عَنْ بَبَةِ الْوَقَائِبِ بِبَيْتِكَ وَ اكْفِنَاوَا شَةَ الْقَاطِعِينَ بِصِلَتِكَ حَتَّى لَا نَرْغَبَ إِلَى أَحَدٍ مَعَ بِذَلِكَ وَ لَا نَسْتَوْجِشَ مِنْ أَحَدٍ مَعَ فَضْلِكَ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ كِدْ لَنَا وَ لَا تَكِدْ عَلَيْنَا وَ امْكُرْ لَنَا وَ لَا تَمْكُرْ بِنَا وَ اِدِلْ لَنَا وَ لَا تُدِلْ مِنَّا اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ قِنَا مِنْكَ وَ احْفَظْنَا بِكَ وَ اِهْدِنَا إِلَيْكَ وَ لَاتُبَاعِدْنَا عَنْكَ إِنَّ مَنْ تَقَى يَسْلَمْ وَ مَنْ تَهَدَى يَلْغَمْ وَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ يَغْنَمْ اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اكْفِنَا حَدَّ نَوَائِبِ الزَّمَانِ وَ شَرَّ مَصَائِدِ الشَّيْطَانِ وَ مَرَارَةَ صَوْلَةِ السُّلْطَانِ اللَّهُمَّ إِنَّمَا يَكْتَفِي الْمُكْتَفُونَ بِفَضْلِ قُوَّتِكَ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اكْفِنَا وَ إِنَّمَا يُعْطَى الْمُعْطُونَ مِنْ فَضْلِ جِدَّتِكَ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ آعْظِنَا وَ إِنَّمَا يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ بِنُورِ وَجْهِكَ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اِهْدِنَا اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَنْ وَ الْيَتِ لَمْ يَضُرَّهُ خِذْلَانُ الْخَادِلِينَ وَ مَنْ أَعْطِيَتْ لَمْ يَنْقُصْهُ مَنَعُ الْمُنَاعِينَ وَ مَنْ هَدِيَتْ لَمْ يَغْوِهِ اضْلالُ الْمُضِلِّينَ فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اَمْنَعْنَا بِعِزِّكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ آغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ بِإِرْفَادِكَ وَ اسْأَلْكَ بِنَا سَبِيلَ الْحَقِّ بِإِشْرَاكَكَ اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اجْعَلْ سَلَامَةً قُلُوبِنَا فِي ذِكْرِ عَظَمَتِكَ وَ فَرَاغِ أَبْدَانِنَا فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ انْطِلَاقِي أَلْسِنَتِنَا فِي وَصْفِ مِثْنَتِكَ اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ دُعَايِكَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ وَ بُدَايِكَ الدَّالِّينَ عَلَيْكَ وَ مِنْ خَاصَّتِكَ الْخَاصِّينَ لَدَيْكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ۔

اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لیے حضرت کی دعا:

اے وہ جس کی بزرگی و عظمت کے عجائب ختم ہونے والے نہیں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی عظمت کے پردوں میں چھپا کر کنج اندیشوں سے بچالے۔ اور وہ جس کی شاہی و فرمانروائی کی مدت ختم ہونے والی نہیں تو رحمت نازل کر محمد اور ان کی آل پر اور ہماری گردنوں کو اپنے غضب و عذاب (بندھنوں) سے آزاد رکھ۔ اے وہ جس کی رحمت کے خزانے ختم ہونے والے نہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی رحمت میں ہمارا بھی حصہ قرار دے۔ اے وہ جس کے مشاہدہ سے آنکھیں قاصر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی بارگاہ سے ہم کو قریب کر لے۔ اے وہ جس کی عظمت کے سامنے تمام عظمتیں پست و حقیر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں اپنے ہاں عزت عطا کر۔ اے وہ جس کے سامنے راز ہائے سر بستہ ظاہر ہیں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں اپنے سامنے رسوا نہ کر بارالہا! ہمیں اپنی بخشش و عطا کی بدولت بخشش کرنے والوں کی بخشش سے بے نیاز کر دے اور اپنی پیوستگی کے ذریعہ قطع تعلق کرنے والوں کی بے تعلقی و ٹوڑ کی تلافی کر دے تاکہ تیری بخشش و عطا کے ہوتے ہوئے دوسرے سے سوال نہ کریں اور تیرے فضل و احسان کے ہوتے ہوئے کسی سے ہراساں نہ ہوں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے نفع کی تدبیر کر اور ہمارے نقصان کی تدبیر نہ کر اور ہم سے مکر کرنے والے دشمنوں کو اپنے مکر کا نشانہ نہ بنا اور ہمیں اس کی زد پر نہ رکھ۔ اور ہمیں دشمنوں پر غلبہ دے دشمنوں کو ہم پر غلبہ نہ دے۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنی ناراضی سے محفوظ رکھ اور اپنے فضل و کرم سے ہماری نگہداشت فرما اور اپنی جانب ہمیں ہدایت کر اور اپنی رحمت سے دور نہ کر کہ جسے تو اپنی ناراضگی سے بچائے گا وہی بچے گا اور جسے تو ہدایت کرے گا وہی (حقائق پر) مطلع ہو گا اور جسے تو (اپنی رحمت سے) قریب کرے گا وہی فائدہ میں رہے گا۔ اے معبود! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں زمانہ کے حوادث کی سختی اور شیطان کے ہتھکنڈوں کی فتنہ انگیزی اور سلطان کے قہر و غلبہ کی تلخکامی سے اپنی پناہ میں رکھ۔ بارالہا! بے نیاز ہونے والے تیرے ہی کمال قوت و اقتدار کے سہارے بے نیاز ہوتے ہیں۔

رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں بے نیاز کر دے اور عطا کرنے والے تیری ہی عطا و بخشش کے حصہ وافر میں سے عطا کرتے ہیں۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں بھی (اپنے خزانہ رحمت سے) عطا فرما۔ اور ہدایت پانے والے تیری ہی ذات کی درخشندگیوں سے ہدایت پاتے ہیں۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں ہدایت فرما بارالہا! جس کی تو نے مدد کی اسے مدد نہ کرنے والوں کا مدد سے محروم رکھنا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور جسے تو عطا کرے اس کے ہاں روکنے والوں کے روکنے سے کچھ کمی نہیں ہو جاتی۔ اور جس کی تو خصوصی ہدایت کرے اسے گمراہ کرنے والوں کا گمراہ کرنا بے راہ نہیں کر سکتا۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے غلبہ اور قوت کے ذریعہ بندوں (کے شر) سے ہمیں بچا لے رکھ اور اپنی عطا و بخشش کے ذریعہ دوسروں سے بے نیاز کر دے اور اپنی رہنمائی سے ہمیں راہ حق پر چلا لے اے معبود! تو محمد

اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے دلوں کی سلامتی اپنی عظمت کی یاد میں قرار دے اور ہماری جسمانی فراغت (کے لمحوں) کو اپنی نعمت کے شکر یہ میں صرف کر دے اور ہماری زبانوں کی گویائی کو اپنے احسان کی توصیف کے لیے وقف کر دے اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیری طرف دعوت دینے والے اور تیری طرف کا راستہ بتانے والے ہیں اور اپنے خاص الخاص مقربین میں سے قرار دے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے صبح و شام
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهِ وَ مَيَّرَ بَيْنَهُمَا بِقُدْرَتِهِ وَ جَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حُدًّا مَحْدُودًا وَ أَمَدًا مُمَدَّودًا يُؤَلِّجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي صَاحِبِهِ وَ يُؤَلِّجُ صَاحِبَهُ فِيهِ بِتَقْدِيرٍ مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَغُذُّهُمْ بِهِ وَ يُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَ جَعَلَ لِنَاسٍ لِيَلْبَسُوا مِنْ رَاحَتِهِ وَ مَنَامِهِ فَيَكُونُ ذَلِكَ لَهُمْ جَمَامًا وَ قُوَّةً وَ لِيَنَالُوا بِهِ لَذَّةً وَ شَهْوَةً وَ خَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِرًا لِيَبْتَغُوا فِيهِ مِنْ فَضْلِهِ وَ لِيَتَسَبَّحُوا إِلَى رِزْقِهِ وَ يَسْرَحُوا فِي أَرْضِهِ طَلَبًا لِمَا فِيهِ نَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَانِهِمْ وَ دَرَكُ الْأَجَلِ فِي أَخْرَابِهِمْ بِكُلِّ ذَلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَ يَبْلُغُوا أَخْبَارَهُمْ وَ يَنْظُرُ كَيْفَ هُمْ فِي أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَ مَنَازِلِ فُرُوضِهِ وَ مَوَاقِعِ أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَ يَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى اللَّهُمَّ فَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْإِصْبَاحِ وَ مَتَّعْتَنَا بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَ بَصَرْتَنَا مِنْ مَطَالِبِ الْأَفْوَاتِ وَ وَقَيْتَنَا فِيهِ مِنْ طَوَارِقِ الْأَفَاتِ أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا بِجُمْلَتِهَا لَكَ سَمَوَاتُهَا وَ أَرْضُهَا وَ مَا بَنَيْتَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَاكِنَهُ وَ مُحَرَّرَهُ وَ مُقِيمَهُ وَ شَاحِصَهُ وَ مَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ وَ مَا كُنَّ تَحْتَ الثَّرَى أَصْبَحْنَا فِي قِيَضَتِكَ بِحُورَيْنَا مُلْكَكَ وَ سُلْطَانَكَ وَ تَضَمُّنًا مَشِيئَتِكَ وَ تَنْصَرُّفَ عَنْ أَمْرِكَ وَ تَنْقَلِبَ فِي تَنْدِيرِكَ لَيْسَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ وَ لَا مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَ وَ بَدَأَ يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَ هُوَ عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَيْنِدُ أَنْ أَحْسَنَّا وَ دَعْنَا بِحَمْدٍ وَ أَنْ أَسَانَا فَأَرْقَنَّا بِذِمِّ اللَّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ ارْزُقْنَا حُسْنَ مُصَاحَبَتِهِ وَ اعْصِمْنَا مِنْ سُوءِ مُفَارَقَتِهِ بِارْتِكَابِ جَرِيرَةٍ أَوْ اقْتِرَافِ صَغِيرَةٍ أَوْ كِبِيرَةٍ وَ أَجْزَلِ لَنَا فِيهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَ أَخْلَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ أَمَلْنَا لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَ شُكْرًا وَ أَجْرًا وَ دُخْرًا وَ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا اللَّهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ مُؤَنِّتَنَا وَ أَمَلْنَا لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَ لَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ بِسُوءِ أَعْمَالِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادِكَ وَ نَصِيبًا مِنْ شُكْرِكَ وَ شَاهِدٌ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ أَيْمَانِنَا وَ عَنْ شِمَائِلِنَا وَ مِنْ جَمِيعِ نَوَاحِينَا حِفْظًا عَاصِمًا مِنْ مَعْصِيَتِكَ بِأَدْيَا إِلَى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِمَحَبَّتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ وَقَفْنَا فِي يَوْمِنَا بَدَأَ وَ لَيْلَتِنَا بِهِ وَ فِي جَمِيعِ أَيَّامِنَا لِاسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ وَ بَجَرَانِ الشَّرِّ وَ شُكْرِ النِّعَمِ وَ اتِّبَاعِ السُّنَنِ وَ مَجَابَنَةِ الْبِدْعِ وَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ حِيَاطَةِ الْإِسْلَامِ وَ انْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَ إِذْلَالِهِ وَ نُصْرَةِ الْحَقِّ وَ إِعْزَازِهِ وَ إِرْشَادِ الضَّالِّ وَ مُعَاوَنَةِ الضَّعِيفِ وَ إِدْرَاكِ الْهَيْبِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ أَيْمَنَ يَوْمِ عِيدِنَا وَ أَفْضَلَ صَاحِبِ صَحْبَانَا وَ خَيْرَ وَقْتِ ظِلِّلْنَا فِيهِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مِنْ مَرٍّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ خَلْقِكَ أَشْكُرُّهُمْ لِمَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَ أَقْوَمُهُمْ بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَ أَوْقَفُهُمْ عَمَّا حَذَرْتَ مِنْ نَهْيِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيدًا وَ أَشْهَدُ سَمَائِكَ وَ أَرْضَكَ وَ مَنْ أَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَ سَائِرِ خَلْقِكَ فِي يَوْمِي بَدَأَ وَ سَاعَتِي بِهِ وَ لَيْلَتِي بِهِ وَ مُسْتَقَرِّي بَدَأَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ رَوْفٌ بِالْعِبَادِ مَالِكُ الْمُلْكِ رَحِيمٌ بِالْخَلْقِ وَ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ خَيْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ حَمَلْتَهُ رِسَالَتَكَ قَادِمًا وَ أَمَرْتَهُ بِالنَّصِيحِ لِأُمَّتِهِ فَصَحَّ لَهَا اللَّهُمَّ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ أَكْثَرُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ آتِهِ عَنَّا أَفْضَلُ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ وَ أَجْزَهُ عَنَّا أَفْضَلُ وَ أَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِنْ أَنْبِيَائِكَ عَنْ أُمَّتِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيمِ الْغَافِرِ لِلْعَظِيمِ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّهْرِيِّينَ الْأَخْيَارِ الْأَنْجَبِيِّينَ۔

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے
 يَا مَنْ تَحُلُّ بِهِ عَقْدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْتَنُ بِهِ حُدُّ الشَّدَائِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصَّعَابُ وَ تَسَبَّيْتُ بِطُغْيَانِكَ الْأَسْبَابُ وَ جَرَى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَ مَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فِيهِ بِمَشِيئَتِكَ دُونَ قَوْلِكَ مُؤَمَّرَةً وَ بِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجَرَةً أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهَيَّمَاتِ وَ أَنْتَ الْمَفْرَعُ فِي الْمُلْهَمَاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَ لَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَادَنِي نِقْلُهُ وَ أَلَمْ بِي مَا قَدْ بَهْطَنِي حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ أَوْزَدْتَهُ عَلَيَّ وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا أَوْزَدْتَ وَ لَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لَا فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَ لَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لَا مُبَسِّرَ لِمَا عَسَرْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ افْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَ اكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَ انْلِئْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكُوتُ وَ ادْفِئْنِي خِلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَ بَبْ لِي مِنْ لَذْنِكَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا بَيْنِي وَ اجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَ حَيًّا وَ لَا تَسْغَلْنِي بِالْإِيْتِمَامِ عَنْ تَعَابِدِ فُرُوضِكَ وَ اسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضَيَّعْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ دَرْعًا وَ امْتَلَأْتُ بِحَمَلٍ مَا حَدَثَ عَلَيَّ

بِمَا وَ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَأَفْعَلْ بِى ذَلِكَ وَ إِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا دَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

جب کوئی مہم درپیش ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو حضرت یہ دعا پڑھتے۔
اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں۔ اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے
اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے) وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے تو
وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں تیرے لطف سے سلسلہ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے
قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن روکے خود
ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور اسی بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے۔ ان
میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں سکتی مگر جسے تو حل کر دے
پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا ہے اور ایسی آفت
آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے
اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ توجسے وارد کرے اسے کوئی ہٹانے والا، اور جسے تو متوجہ کرے
اسے کوئی پلٹانے والا، اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بد کرنے والا
اور جسے تو دشوار بنا ئے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے
۔ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر، اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے لیے آسائش کا
دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ
دے اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے
شیرینی احسان سے مجھے لذت اندوز کر۔ اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے
لیے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی وجہ سے اپنے فرائض کی پابندی
اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں مصیبت کے ہاتھوں تنگ آچکا ہوں اور اس حادثہ
کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور حسن بلا میں
پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر ہے لہذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کار فرما کر۔ اگرچہ تیری طرف
سے میں اس کا سزا وار نہ قرار پا سکوں۔ اے عرش عظیم کے مالک۔

مصیبتوں سے بچاؤ اور برے اخلاق و اعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَیْجَانِ الْجِرْصِ وَ سَوْرَةِ الْعَضْبِ وَ غَلْبَةِ الْحَسَدِ وَ ضَعْفِ الصَّبْرِ وَ قَلَّةِ الْقَنَاعَةِ وَ شَکَاسَةِ الْخُلُقِ وَ
اِلْحَاحِ الشُّبُهَةِ وَ مَلَكَةِ الْحَمِيَّةِ وَ مُتَابَعَةِ الْهَوٰی وَ مُخَالَفَةِ الْهَدٰی وَ سِنَةِ الْعَقْلِ وَ تَعَاطٰی الْکُفْلِ وَ اِثَارِ الْبَاطِلِ عَلٰی الْحَقِّ وَ
اِلْضْرَارِ عَلٰی الْمَآئِمِّ وَ اِسْتِسْعَارِ الْمُعْصِبَةِ وَ اِسْتِکْبَارِ الطَّاعَةِ وَ مُتَابَاةِ الْمُکْثِرِیْنَ وَ اِلْزَآءِ الْمُقْلَیْنِ وَ سُوءِ الْوِلَايَةِ لِمَنْ تَحْتَ
اَیْدِیْنَا وَ تَرْکِ الشُّکْرِ لِمَنْ اَسْطَنَعَ الْعَارِفَةُ عِنْدَنَا اَوْ اَنْ نَعْصُدَ ظَآلِمًا اَوْ نَخْذُلَ مَلْهُوْفًا اَوْ نَرُوْمَ مَا لَیْسَ لَنَا بِحَقٍّ اَوْ نَقُوْلَ فِی الْعِلْمِ
بَغَیْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَنْطَوٰی عَلٰی غِشٍّ اَحَدٍ وَ اَنْ نُعْجِبَ بِاَعْمَالِنَا وَ نَمْدَّ فِیْ اَمَالِنَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوءِ السَّرِیْرَةِ وَ اخْتِقَارِ
الصَّغِیْرَةِ وَ اَنْ یَسْتَحْوِذَ عَلَیْنَا الشَّیْطَانُ اَوْ یَنْکَبِنَا الرَّءْمَانُ اَوْ یَتَهَضَّمَنَا السُّلْطَانُ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَ مِنْ فَقْدَانِ
الْکِفَآفِ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شِمَآتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنْ الْفَقْرِ اِلٰی الْاِکْفَآءِ وَ مِنْ مَعِیْشَةٍ فِیْ شِدَّةٍ وَ مِیْتَةٍ عَلٰی غَیْرِ عِدَّةٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
الْحُسْرَةِ الْعَظْمٰی وَ الْمُصِیْبَةِ الْکُبْرٰی وَ اَشَقٰی السَّقَآءِ وَ سُوءِ الْمَآبِ وَ جِرْمَانِ النَّوَآبِ وَ خُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِهِ وَ اَعْدِیْیْ مِنْ کُلِّ ذَلِکَ بِرَحْمَتِکَ وَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ۔

مصیبتوں سے بچاؤ اور برے اخلاق و اعمال سے حفاظت کے سلسلہ میں حضرت کی دعا
اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں حرص کی طغیانی غضب کی شدت، حسد کی چیرہ دستی، بے صبری، قناعت
کی کمی، کج اخلاقی، خواہش نفس کی فراوانی، عصبیت کے غلبہ، ہوا و ہوس کی پیروی، ہدایت کی خلاف ورزی،
خواب غفلت (کی مدبوشی) اور تکلف پسندی سے نیز باطل کو حق پر ترجیح دینے، گناہوں پر اصرار کرنے، معصیت
کو حقیر اور اطاعت کو عظیم سمجھنے، دولت مندوں کے سے تفاخر، محتاجوں کی تحقیر اور اپنے زیر دستوں کی
بری نگہداشت اور جو ہم سے بھلائی کرے اس کی ناشکری سے اور اس سے کہ ہم کسی ظالم کی مدد کریں اور مصیبت
زدہ کو نظر انداز کریں یا اس چیز کا قصد کریں جس کا ہمیں حق نہیں یادین میں نے جانے بوجھے دخل دیں اور ہم تجھ
سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی کو فریب دینے کا قصد کریں یا اپنے اعمال نازاں ہوں اور اپنی امیدوں کا

دامن پھیلائیں۔ اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بدر باطنی اور چھوٹے گناہوں کو حقیر تصور کرنے اور اس بات سے کہ شیطان ہم پر غلبہ حاصل کر لے جائے یا زمانہ ہم کو مصیبت میں ڈالے یا فرمانروا اپنے مظالم کا نشانہ بنائے اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں دشمنوں بسر کرنے اور توشہ آخرت کے بغیر مر جانے سے اور تجھ سے پناہ مانگتے ہیں بڑے تاسف، بڑی مصیبت، بدترین بدبختی، برے انجام، ثواب سے محرومی اور عذاب کے وارد ہونے سے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت کے صدقہ میں مجھے اور تمام مومنین و مومنات کو ان سب برائیوں سے پناہ دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَبِّرْنَا إِلَىٰ مَحْبُوبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَارْزُقْنَا عَنْ مَكْرُوبِكَ مِنَ الْإِصْرَارِ اللَّهُمَّ وَتَنِي وَفَقْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا فَأَوْقِعِ النِّقْصَ بِأَسْرٍ عِزِّمَا فَنَاءً وَاجْعَلِ الْوَبَةَ فِي أَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَإِذَا هَمَمْنَا بِهَمِّينِ يَرْضِيكَ أَحَدُهُمَا عَنَّا وَ يُسْخِطُكَ الْآخَرُ عَلَيْنَا قَمَلٍ بِنَا إِلَىٰ مَا يَرْضِيكَ عَمَّا وَ أَوْبِنَ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَ لَا تُخَلِّ فِي ذَلِكَ بَيْنَ نَفْسِنَا وَ اخْتِيَارِنَا فَإِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ إِلَّا مَا وَفَّقْتَ أَمَارَةً بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمْتَ اللَّهُمَّ وَ إِنَّكَ مِنَ الضَّعِيفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلَى الْوَبْنِ بَنَيْنَا وَ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ابْتَدَأْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا إِلَّا بِقُوَّتِكَ وَ لَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِعُزَّتِكَ فَأَيُّدُنَا بِتَوْفِيقِكَ وَ سَدَّدْنَا بِتُسْدِيدِكَ وَ أَعْمَ أَبْصَارَ قُلُوبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَ لَا تَجْعَلْ لِسَانِي مِّنْ جَوَارِحِنَا نَفْوَذًا فِي مَعْصِيَتِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ بَهْصَاتِ قُلُوبِنَا وَ حَرَكَاتِ أَعْضَانِنَا وَ لَمَحَاتِ أَعْيُنِنَا وَ لَهَجَاتِ أَلْسِنَتِنَا فِي مُوجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتَّى لَا تَقُوتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَجِزُ بِهَا جَزَائِكَ وَ لَا تَبْغِي لَنَا سَيِّئَةً نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ.

طلب مغفرت کے اشتیاق میں حضرت کی دعاء

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہماری توجہ اس کی توبہ کی طرف مبذول کر دے جو تجھے پسند ہے اور گناہ کے اصرار سے ہمیں دور رکھ جو تجھے ناپسند ہے بارالہا! جب ہمارا موقف کچھ ایسا ہو کہ (ہماری کسی کوتاہی کو باعث) دین کا زیاں ہوتا ہو یا دنیا کا تو نقصان (دنیا میں) قرار دے کہ جو جلد فنا پذیر ہے اور عفو و درگزر (کو) دین کے معاملہ میں) قرار دے جو باقی و برقرار رہنے والا ہے اور جب ہم ایسے دو کاموں کا ارادہ کریں کہ ان میں سے ایک تیری خوشنودی کا اور دوسرا تیری ناراضی کا باعث ہو تو ہمیں اس کام کی طرف مائل کرنا جو تجھے خوش کرنے والا ہو۔ اور اس کام سے ہمیں بے دست و پا کر دینا جو تجھے ناراض کرنے والا ہو اور اس مرحلہ پر ہمیں اختیار دے کر آزاد نہ چھوڑ دے، کیونکہ نفس تو باطل حال ہو اور برائی کا حکم دینے والا ہے مگر جہاں تیرا رحم کار فرما ہو۔ بارالہا! تو نے ہمیں کمزور (نطفہ) سے خلق فرمایا ہے اگر ہمیں کچھ قوت و تصرف حاصل ہے تو تیری قوت کی بدولت اور اختیار ہے تو تیری مدد کے سہارے سے لہذا اپنی توفیق سے ہماری دستگیری فرما اور اپنی رہنمائی سے استحکام و قوت بخش اور ہمارے دیدہ دل کو ان باتوں سے جو تیری محبت کا خلاف ہیں بابینا کر دے اور ہمارے اعضاء کے کسی حصہ میں معصیت کے سراپت کرنے کی گنجائش پیدا نہ کر۔ بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمارے دل کے خیالوں، اعضاء کی جنبشوں، آنکھ کے اشاروں اور زبان کے کلموں کو ان چیزوں میں صرف کرنے کی توفیق دے جو تیرے ثواب کا باعث ہوں یہاں تک کہ ہم سے کوئی ایسی نیکی چھوٹے نہ پائے جس سے ہم تیرے اجر و ثواب کے مستحق قرار پائیں اور نہ ہم میں کوئی برائی رہ جائے جس سے تیرے عذاب کے سزا وار ٹھہریں۔

اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنْ تَشَاءُ تَعَفَّ عَنَّا فَفَضْلُكَ وَإِنْ تَشَاءُ تُعَذِّبُنَا فِعَذَابُكَ فَهَلْ لَنَا عَفْوُكَ بِمَنْكَ وَ أَجْرُنَا مِنْ عَذَابِكَ بِتَجَاوُزِكَ فَإِنَّ لَا طَاقَةَ لَنَا بِعَذَابِكَ وَ لَا نَجَاةَ لِأَحَدٍ مِّنَّا دُونَ عَفْوِكَ يَا غَنِيَّ الْأَغْنِيَاءِ يَا نَحْنُ عِبَادُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ أَنَا أَفْقَرُ الْفُقَرَاءِ إِلَيْكَ فَاجْبُرْ فَاقْتَنَّا بِوُسْعِكَ وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِنَا بِمَنْعِكَ فَتَكُونُ قَدْ أَشْقَيْتَ مَنْ اسْتَسْعَدَ بِكَ وَ حَرَمْتَ مَنْ اسْتَرْفَدَ فَضْلَكَ قَالِي مَنْ جَبَبْنَا مُنْقَلِبُنَا عَنْكَ وَ إِلَىٰ آيِنٍ مَّذْهَبِنَا عَنْ بَابِكَ سُبْحَانَكَ نَحْنُ الْمَضْطَرُونَ الَّذِينَ أَوْجَبَتْ إِبْجَابَهُمْ وَ أَهْلُ السُّوءِ الَّذِينَ وَعَدْتَ الْكَشْفَ عَنْهُمْ وَ أَشْبَهُ الْأَشْيَاءِ بِمَشِيئَتِكَ وَ أُولَى الْأُمُورِ بِكَ فِي عَظَمَتِكَ رَحْمَةً مَنْ اسْتَرْحَمَكَ وَ غَوَتْ مِنْ اسْتَعَاثَ بِكَ فَارْحَمْ تَضَرُّعًا إِلَيْكَ وَ أَغْنِنَا إِذْ طَرَحْنَا أَنْفُسَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ اللَّهُمَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ شَمِتَ بِنَا إِذْ شَايَعَنَاهُ عَلَى مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ لَا تُشْمِتْهُ بِنَا بَعْدَ تَرْكِنَا إِيَّاهُ لَكَ وَ رَغَبَتُنَا عَنْهُ إِلَيْكَ.

اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء بارالہا! اگر تو چاہے کہ ہمیں معاف کر دے تو یہ تیرے فضل کے سبب سے ہے اور اگر تو چاہے کہ ہمیں سزا دے تو یہ تیرے عدل کی رو سے ہے۔ تو اپنے شیوہ احسان کو پیش نظر ہمیں پوری معافی دے اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر کے اپنے عذاب سے بچا لے۔ اور تیرے عفو کے بغیر ہم میں سے کسی ایک کی بھی نجات نہیں ہو سکتی۔ اے بے نیازوں کے بے نیاز! ہاں تو پھر ہم سب تیرے بندے ہیں جو تیرے حضور کھڑے ہیں اور میں سب محتاجوں سے بڑھ کر تیرا محتاج ہوں۔ لہذا اپنے بھرے خزانے سے ہمارے فقر و احتیاج کو بھر دے۔ اور اپنے دروازے سے رد کر کے ہماری امیدوں کو قطع نہ کر۔ ورنہ جو تجھ سے خوشحالی کا طالب تھا وہ تیرے ہاں حرام نصیب ہو گا اور جو تیرے فضل سے بخش و عطا کا خواستگار تھا وہ تیرے در سے محروم رہے گا تو اب ہم تجھے چھوڑ کر کسی کے پاس جائیں اور تیرا در چھوڑ کر کدھر کا رخ کریں۔ تو اس سے منزه ہے (کہ ہمیں ٹھکرا دے جب کہ) ہم ہی وہ عاجز و بے بس ہیں جن کی دعائیں قبول کرنا تو نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے اور وہ درد مند ہیں جن کے دکھ درد کرنے کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ اور تمام چیزوں میں تیرے مقتضا نے مشیت کے مناسب اور تمام امور میں تیری بزرگی و عظمت کے شایان یہ ہے کہ جو تجھ سے فریاد رسی چاہے، تو اس کی فریاد رسی کرے۔ تو اب اپنی بارگاہ میں ہماری تضرع و زاری پر رحم فرما۔ اور جب کہ ہم نے اپنے کو تیرے آگے (خاک مذلت پر) ڈال دیا ہے تو ہمیں (فکر و غم سے) نجات دے۔ بارالہا! جب ہم نے تیری معصیت میں شیطان کی پیروی کی تو اس نے (ہماری اس کمزوری پر) اظہار مسرت کیا۔ تو محمد اور

اس سے رو گردانی کر کے تجھ سے لو لگا چکے ہیں تو کوئی ایسی افتاد نہ پڑے کہ وہ ہم پر شمتاوت کرے"

انجام بخیر ہونے کی دعاء

يَا مَنْ ذَكَرَهُ شَرَفٌ لِلدَّائِرِينَ وَ يَا مَنْ شَكَرُهُ فَوَزَّ لِلشَّاكِرِينَ وَ يَا مَنْ طَاعَهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاشْغَلْ قُلُوبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَالْيَسْتَنَّا بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَجَوَارِحُنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَإِنْ قَدَرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تَدْرِكُنَا فِيهِ تَبِعَةٌ وَ لَا تَلْحَقُنَا فِيهِ سَامَةٌ حَتَّى يَنْصَرِفَ عَنَّا كِتَابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيفَةِ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّئَاتِنَا وَ يَتَوَلَّى كِتَابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُورِينَ بِمَا كَتَبُوا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَ إِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُ حَيَاتِنَا وَ تَصَرَّمَتْ مُدَّةُ أَعْمَارِنَا وَ اسْتَحْضَرْتَنَا دَعْوَتُكَ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ إِبَابَتِهَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ خِتَامَ مَا نَحْصِي عَلَيْنَا كِتَابَةً أَعْمَلْنَا تَوْبَةً مَقْبُولَةً لَا تُؤَفِّقُنَا بَعْدَهَا عَلَى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ وَ لَا مَعْصِيَةٍ اقْتَرَفْنَاهَا وَ لَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُغُوا أَخْبَارَ عِبَادِكَ إِنَّكَ رَحِيمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيبٌ لِمَنْ نَادَاكَ.

انجام بخیر ہونے کی دعاء

اے وہ ذات! جس کی یاد، یاد کرنے والوں کے لیے سرمایہ عزت۔ اے وہ جس کا شکر شکر گزاروں کے لیے وجہ کامرانی۔ اے وہ جس کی فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے ذریعہ نجات ہے رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو اپنے شکر یہ میں اور ہمارے اعضا کو اپنی فرمانبرداری سے بے نیاز کر دے۔ اور اگر تو نے ہماری مصروفیتوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کر اس طرح کا نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ خستگی رونما ہو تا کہ برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری نیکیوں کو لکھ کر مسرور و شادان واپس ہوں اور جب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور سلسلہ حیات قطع ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا بلاو اُنے جسے بہر حال آنا اور جس پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبان اعمال ہمارے جن اعمال کا شمار کریں اور ان میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب کے رو برو چاک نہ کرے بے شک جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے۔

اعتراف گناہ اور طلب توبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ بِحُجُبِي عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالِ ثَلَاثٍ وَ تَحْذُوْنِي عَلَيَّهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ يَحُجُّبُنِي اَمْرٌ اَمَرْتُ بِهِ فَاَبْطَلْتُ عَنْهُ وَ نَهَيْتَنِي عَنْهُ فَاسْرَعْ عَنِّي وَ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصِّرْتُ فِي شُكْرِهَا وَ يَحْذُوْنِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ تَفَضُّلِكَ عَلَى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ اِلَيْكَ وَ وَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهِ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ وَ اِذْ كُلُّ نِعْمِكَ اِبْتِدَاءٌ فَهِيَ اَنَا ذَا يَا اِلٰهِي وَاقِفْ بِبَابِ عِزِّكَ وَ قُوفْ الْمُسْتَغْلِمِ الدَّلِيلِ

وَسَأَلْتُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مَنَى سَوَالِ الْبَائِسِ الْمُعِيلِ مَقَرُّ لَكَ بَأْتَى لَمْ أَسْتَسْلِمَ وَفَتَّ إِحْسَانِكَ إِلَّا بِالْإِفْلَاحِ عَنْ عَصِيَانِكَ وَ لَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ إِمْتِنَانِكَ قَبْلَ يَنْفَعُنِي يَا إِلَهِي إِفْرَارِي عِنْدَكَ بِسُوءٍ مَا اكْتَسَبْتُ وَ بَلْ يُنْجِنِي مِنْكَ اغْتِرَافِي لَكَ بِقَبِيحٍ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ لَزِمَنِي فِي وَقْتِ دُعَائِي مَقْتِكَ سُبْحَانَكَ لَا أَيْسُ مِنْكَ وَ قَدْ فَتَحْتَ لِي بَابَ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ بَلْ أَقُولُ مَقَالَ الْعَبْدِ الدَّلِيلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخَفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِي عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَلَّتْ وَ أَذْبَرَتْ آيَامَهُ قَوْلْتُ حَتَّى إِذَا رَأَى مَدَّةَ الْعَمَلِ قَدْ انْقَضَتْ وَ غَايَةَ الْعُمْرِ قَدْ انْتَهَتْ وَ أَقْبَلَ أَنَّهُ لَا مَحِيصَ لَهُ مِنْكَ وَ لَا مَهْرَبَ لَهُ عَنْكَ تَلَفَاكَ بِالْإِنْيَابَةِ وَ أَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ إِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَابِرِ نَقَى ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيَ قَدْ تَطَا طَا لَكَ فَانْحَلِي وَنَكْسَ رَأْسَهُ فَانْتَنِي قَدْ أَرَعَشْتَ خَشْيَتُهُ رِجْلِيهِ وَ عَرَقْتَ دُمُوعَهُ خَدْيِهِ يَدْعُوكَ بِنَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ يَا أَرْحَمَ مِنْ انْتَابِهِ الْمُسْتَزْجِمُونَ وَ يَا أَعْطَفَ مِنْ أَطَافٍ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ وَ يَا مَنْ عَفُوهُ أَكْثَرُ مِنْ نَقْمَتِهِ وَ يَا مَنْ رِضَاهُ أَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَ يَا مَنْ تَحَمَّدَ إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُرِ وَ يَا مَنْ عَوَدَ عِبَادَهُ قَبُولِ الْإِنْيَابَةِ وَ يَا مَنْ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَتَهُمُ بِالتَّوْبَةِ وَ يَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمُ بِالْيَسِيرِ وَ يَا مَنْ كَافَى قَلِيلَهُمُ بِالْكَثِيرِ وَ يَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ إِبْرَاجَةَ الدُّعَاءِ وَ يَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِتَقْضِيهِ حُسْنِ الْجَزَاءِ مَا أَنَا بِأَعْلَى مِنْ عَصَاكَ فَعَفَرْتُ لَهُ وَ مَا أَنَا بِأَلْوَمُ مِنْ اعْتَدَرِ إِلَيْكَ فَقَبِلْتُ مِنْهُ وَ مَا أَنَا بِأَظْلَمُ مَنْ تَابَ إِلَيْكَ فَعَدَّتْ عَلَيْهِ أَثُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا تَوْبَةً نَادِمٍ عَلَى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَاءِ مِمَّا وَقَعَ فِيهِ عَالِمٌ بِأَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَ أَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْإِثْمِ الْجَلِيلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَ أَنَّ اخْتِمَالَ الْجَنَائِيَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَنَكَّدُكَ وَ أَنَّ أَحَبَّ عِبَادِكَ إِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْإِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَ جَانِبَ الْإِصْرَارِ وَ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ وَ أَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ أَسْتَكْبِرَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَصِيرَ وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَرْتُ فِيهِ وَ أَسْتَغْنِي بِكَ عَلَى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ بَبْ لِي مَا يَجِبُ عَلَى لَكَ وَ عَافِنِي مِمَّا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ وَ أَجْزِنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْإِسَاءَةِ فَإِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفَرَةِ وَ مَعْرُوفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِي مَطْلَبُ سِوَاكَ وَ لَا لِدُنْبِي غَافِرٌ غَيْرُكَ خَاشَاكَ وَ لَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا إِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفَرَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْضِ حَاجَتِي وَ أَنْجِ طَلِبَتِي وَ اغْفِرْ ذَنْبِي وَ آمِنْ خَوْفَ نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ ذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اعتراف گناہ اور طلبتوبہ کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے اللہ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اس پر آمادہ کرتی ہے جو باتیں روکتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اس کی تعمیل میں سستی کی ۔ دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا اس کی طرف تیزی سے بڑھا ۔ تیسرے جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کیں ان کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی ۔ اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جرات دلاتی ہے وہ تیرا تفصل واحسان ہے جو تیری طرف رجوع ہونے والوں اور حسن ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریک حال رہا ہے کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفصل کی بنا پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے اچھا پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازہ عزوجل پر ایک عبد مطیع وذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر ومحتاج کی حیثیت سے سوال کرتا ہوں اس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترک معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (از قبیل حمد وشکر) نہ کو سکا۔ اور میں کسی حالت میں تیرے انعام واحسان سے خالی نہیں رہا۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ بد اعمالیوں کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے یا یہ کہ تو نے اس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور دعا کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لیے برقرار رکھا ہے تو پاک ومنزہ ہے میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں اس لیے کہ تو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے تو بہ کا دروازہ کھول دیا ہے بلکہ میں اس بندہ ذلیل کی سی بات کہہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پرودگار کی حرمت کا لحاظ نہ رکھا۔ جس کے گناہ عظیم اور توافروں ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں جس کی زندگی کے دن گزر گئے اور گزرتے جا رہے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ مدت عمل تمام ہو گئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی اور یہ یقین ہو گیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور توجہ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو وہ ہمہ تن تیری طرف رجوع ہوا اور صدق بیت سے تیری بارگاہ میں توبہ کی ۔ اب وہ بالکل پاک وصاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا۔ پھر کپکپاتی آواز سے اور دبے لہجے میں تجھے پکارا!! اس حالت میں کہ خشوع وتذلل کے ساتھ تیرے سامنے جھک گیا اور سر کو نیوڑا کر تیرے آگے خمیدہ ہو گیا خوف سے اس کے دونوں پاؤں تھرا رہے ہیں اور سیل اشک اس کے رخساروں پر رواں ہے ۔ اور تجھے اس طرح پکار رہا ہے ۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے ان سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگار ان رحم وکرم بار بار رحم کی التجائیں کرتے ہیں ۔ اے ان سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گرد معافی چاہنے والے گھیر اڈالے رہتے ہیں ۔ اے وہ جس کا عفو درگزر اس کے انتقام سے

فزون تر ہے اے وہ جس کی خوشنودی اس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اے وہ جو بہترین عفو و درگزر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد و ستائش کا مستحق ہے اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبولِ توبہ کا خوگر کیا ہے۔ اور توبہ کے ذریعہ ان کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اے وہ جو ان کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اور تھوڑے سے کام کا بدلہ زیادہ دیتا ہے اے وہ جس نے ان کی دعاؤں کو قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اے وہ جس نے از روئے تفضل و احسان بہترین جزا کا وعدہ کیا ہے جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے انہیں بخش دیا ہیں ان سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں اور جنہوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے ان کی معذرت کو قبول کر لیا ان سے زیادہ قابلِ سرزنش نہیں ہوں اور جنہوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے توبہ کو قبول فرما کر) ان پر احسان کیا ان سے زیادہ ظالم نہیں ہوں۔ لہذا میں اپنے اس موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں کے ہجوم سے خوف زدہ اور جب برائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے ان پر واقعی شرمسار اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے بڑی خطا سے درگزر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل نہیں ہے اور سخت سے سخت جرم سے چشم پوشی کرنا تجھے ذرا گراں نہیں ہے یقیناً تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے۔ گناہوں پر مصر نہ ہو اور توبہ و استغفار کی پابندی کرے۔ اور میں تیرے حضور غرور و سرکشی سے دست بردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اس کے لیے عفو و بخشش کا طلب گار ہوں اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں ان میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں۔ اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمہ عائد ہوتے ہیں انہیں بخش دے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اس سے معافی دے اور مجھے اس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں اس لیے کہ تو عاف کر دہنے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی امید کی جا سکتی ہے اور تو اس صفت عفو و درگزر میں معروف ہے اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ تیرے علاوہ کوئی اور بخشنے نہیں ہے اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔ اس لیے کہ تو ہی اس کا سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور توبی اس کا اہل ہے کہ بخشش و آمرزش سے کام لے۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری حاجت بر لا اور میری مراد پوری کر۔ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو خوف سے مطمئن کر دے۔ اس لیے کہ سہل و آسان ہے میری دعا قبول فرما اے تمام جہاں کے پروردگار۔

خداوند عالم سے طلبِ حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء
 اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَهٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَيَا مَنْ عِنْدَهُ نَيْلُ الطَّلِبَاتِ وَيَا مَنْ لَا يَبِيعُ نِعْمَةً بِالْأَثْمَانِ وَيَا مَنْ لَا يُكْدِرُ عَطَايَاهُ بِالْإِمْتِنَانِ وَيَا مَنْ لَا يُسْتَعْنٰی بِهِ وَلَا يُسْتَعْنٰی عَنْهُ وَيَا مَنْ يُرْغَبُ إِلَيْهِ وَلَا يُرْغَبُ عَنْهُ وَيَا مَنْ لَا تُفْنِي خَزَائِنُهُ الْمَسَائِلَ وَيَا مَنْ لَا تُبْدِلُ جُحْمَتُهُ الْوَسَائِلَ وَيَا مَنْ لَا تَنْقَطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ وَيَا مَنْ لَا يُعْتَبَرُ دَعَاءُ الدَّاعِينَ تَمَدُّنَتْ بِالْغَنَاءِ عَنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ أَهْلُ الْعِلٰی عَنْهُمْ وَتَسْتَبْهِمُ إِلَى الْفَقْرِ وَبِمِ الْأَهْلِ الْفَقْرُ الْإِيكَ فَمَنْ حَاولَ سَدَّ خَلَّتْ مِنْ عِنْدِكَ وَرَامَ صَرْفَ الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِهِ بِكَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَهُ فِي مَطْلَبِهَا وَأَتَى طَلِبَتَهُ مِنْ وَجْهٍ وَأَمَّا حَاجَتُهُ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ جَعَلَهُ سَبَبَ نَجْجِهَا دُونَكَ فَقَدْ نَعَرَ ضَ الْجُرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ قَوْتَ الْإِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ وَلِيَّ الْإِيكَ حَاجَةٌ قَدْ قَصَرَ عَنْهَا جُهْدِيْ وَتَقَطَّعَتْ دُونَهَا جِيلِيْ وَ سَوَّلْتُ لِيْ نَفْسِيْ رَفْعَهَا إِلَى مَنْ يَرْفَعُ حَوَائِجَ الْإِيكَ وَلَا يَسْتَعْنٰی فِيْ طَلِبَاتِهِ عَنْكَ وَهِيَ زَلَّةٌ مِنْ زَلَلِ الْخَاطِئِينَ وَ عَثَرْتُ مِنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ ثُمَّ انْتَبَهْتُ بِتَذَكُّرِيْكَ لِيْ مِنْ غَفْلَتِيْ وَ نَهَضْتُ بِتَوْفِيْقِكَ مِنْ زَلَّتِيْ وَ رَجَعْتُ وَ نَكَصْتُ بِتَسْدِيْدِكَ عَنْ عَثَرَتِيْ وَ قُلْتُ سُبْحَانَ رَبِّيْ كَيْفَ يَسْأَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجًا وَ أَتَى يَرْغَبُ مُعْدِمٌ إِلَى مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُكَ يَا إِلٰهِيْ بِالرَّغْبَةِ وَ أَوْفَدْتُ عَلَيْكَ رَجَائِيْ بِالنَّيَّةِ بِكَ وَ عَلِمْتُ أَنَّ كَثِيرَ مَا أَسْأَلُكَ يَسِيرٌ فِيْ وَجْدِكَ وَ أَنَّ خَطِيرَ مَا أَسْتَوْبِيْكَ حَقِيْرٌ فِيْ وَسْعِكَ وَ أَنَّ كَرَمَكَ لَا يُضِيقُ عَنْ سَوَالِ أَحَدٍ وَ أَنَّ يَدَكَ بِالْعَطَايَا أَعْلَى مِنْ كُلِّ يَدِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اَخْمِلْنِيْ بِكَرَمِكَ عَلَى التَّفَضُّلِ وَ لَا تَحْمِلْنِيْ بِعَدْلِكَ عَلَى الْأَسْتِحْقَاقِ فَمَا أَنَا بِأَوَّلِ رَاغِبٍ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ هُوَ يَسْتَحِقُّ الْمُنْعَ وَ لَا بِأَوَّلِ سَائِلٍ سَأَلَكَ فَأَفْضَلْتَ عَلَيْهِ وَ هُوَ يَسْتَوْجِبُ الْحُرْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ كُنْ لِدُعَائِيْ مُجِيْبًا وَ مِنْ نِدَائِيْ قَرِيْبًا وَ لِتَضَرُّعِيْ رَاجِمًا وَ لِصَوْتِيْ سَامِعًا وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ عَنْكَ وَ لَا تُبَيِّتْ سَبَبِيْ مِنْكَ وَ لَا تُوجِّهْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ إِلَيْهِ وَ غَيْرَهَا إِلَى سِوَاكَ وَ تَوَلَّنِيْ بِنُجْحِ طَلِبَتِيْ وَ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَ نَيْلِ سُؤْلِيْ قَبْلَ زَوَالِيْ عَنْ مَوْقِفِيْ بِدَائِيْ بِتَيْسِيْرِكَ إِلَى الْعَسِيْرِ وَ حُسْنِ تَقْدِيْرِكَ لِيْ فِيْ جَمِيعِ الْأُمُورِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوةً دَائِمَةً نَامِيَةً لَا انْقِطَاعَ لِابْدِيَّتِهَا وَ لَا مُنْتَهٰی لِأَمَدِهَا وَ اجْعَلْ ذَلِكَ عَوْنًا لِيْ وَ سَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِيْ إِنَّكَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ وَ مِنْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ كَذَا وَ كَذَا فَضْلُكَ أَنْسَنِيْ وَ احْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاسْأَلُكَ بِكَ وَ بِمَحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا تُرَدَّنِيْ خَائِبًا.

خداوند عالم سے طلب حاجات کے سلسلہ میں حضرت کی دعاء

اے معبود ! اے وہ جو طلب حاجات کی منزل منتہا ہے اے وہ جس کے یہاں مرادوں تک رسائی ہوتی ہے۔ اے وہ جو اپنی نعمتیں قیمتوں کے عوض فروخت نہیں کرتا اور نہ اپنے عطیوں کو احسان جتا کر مکر کر تا ہے۔ اے وہ جس کے ذریعہ بے نیازی حاصل ہوتی ہے اور جس سے بے نیاز نہیں رہا جاسکتا۔ اے وہ جس کی خواہش رغبت کی جاتی ہے اور جس سے منہ موڑا نہیں جاسکتا۔ اے وہ جس کے خزانے طلب و سوال سے ختم نہیں ہوتے اور جس کی حکمت و مصلحت کو وسائل و اسباب کے ذریعہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اے وہ جس سے حاجتمندوں کا رشتہ احتیاج قطع نہیں ہوتا اور جسے پکارنے والوں کی صداخستہ و ملول نہیں کرتی۔ تو نے خلق سے بے نیاز ہونے کی صفت کا مظاہرہ کیا ہے اور تو یقیناً ان سے بے نیاز ہے اور تو نے ان کی طرف فقر و احتیاج کی نسبت دی ہے اور وہ بیشک تیرے محتاج ہیں لہذا جس نے اپنے افلاس کے رفع کرنے کے لیے تیرا ارادہ کیا اور اپنی حاجت کو اس کے محل و مقام سے طلب کیا اور اپنے مقصد تک پہنچنے کا صحیح راستہ اختیار کیا۔ اور جو اپنی حاجت کو لے کر مخلوقات میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہوا یا تیرے علاوہ دوسرے کو اپنی حاجت برآری کا ذریعہ قرار دیا وہ حرماں نصیبی سے دو چار اور تیرے احسان سے محرومی کا سزاوار ہوا۔ بارالہا ! میری تجھ سے ایک حاجت ہے جسے پورا کرنے سے میری طاقت جواب دے چکی ہے اور میری تدبیر و چارہ جوئی بھی ناکام ہو کر رہ گئی ہے اور میرے نفس نے مجھے یہ بات خوش نما صورت میں دکھائی کہ میں اپنی حاجت کو اس کے سامنے پیش کروں اور خود اپنی حاجتیں تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اور اپنے مقاصد میں تجھ سے بے نیاز نہیں ہے یہ سراسر خطاکاروں کی خطاوں میں سے ایک لغزش تھی لیکن تیرے یاد لانے سے میں اپنی غفلت سے ہوشیار ہوا اور تیری توفیق نے سہارا دیا تو ٹھوکر کھانے سے سنبھل گیا اور تیری راہنمائی کی بدولت اس غلط اقدام سے باز آیا اور واپس پلٹ آیا اور میں نے کہا واہ سبحان اللہ ! کسی طرح ایک محتاج دوسرے محتاج سے سوال کر سکتا ہے۔ اور کہاں ایک نادار دوسرے نادار سے رجوع کر سکتا ہے (جب یہ حقیقت واضح ہو گئی) تو میں نے اے میرے معبود ! پوری رغبت کے ساتھ تیرا ارادہ کیا اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی امیدیں تیرے پاس لایا ہوں۔ اور میں نے اس امر کو بخوبی جان لیا ہے کہ میری کثیر حاجتیں تیری تونگری کے آگے کم اور میری عظیم خواہشیں تیری وسعت رحمت کے سامنے ہیچ ہیں۔ تیرے دامن کرم کی وسعت کسی کے سوال کرنے سے تنگ نہیں ہوتی اور تیرا دست کرم عطا و بخشش میں ہر ہاتھ سے بلند ہے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے کرم سے میرے ساتھ تفضل و احسان کی روش اختیار اور اپنے عدل سے کام لیتے ہوئے میرے استحقاق کی رو سے فیصلہ نہ کر کیونکہ میں پہلا وہ حاجت مند نہیں ہوں جو تیری طرف متوجہ ہو اور تو نے اسے عطا کیا ہو حالانکہ وہ رد کئے جانے کا مستحق ہو اور پہلا وہ سائل نہیں ہوں جس نے تجھ سے مانگا ہو اور تو نے اس پر اپنا فضل کیا ہو حالانکہ وہ محروم کئے جانے کے قابل ہو۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری دعا کا قبول کرنے والا میری پکار پر التفات فرمانے والا، میری عجز و زاری پر رحم کرنے والا اور میری آواز کا سننے والا ثابت ہو اور میری امید جو تجھ سے وابستہ ہے اسے نہ توڑ اور میرا وسیلہ اپنے سے قطع نہ کر۔ اور مجھے اس مقصد اور دوسرے مقاصد میں اپنے سوا دوسرے کی طرف متوجہ نہ ہونے دے۔ اور اس مقام سے الگ ہونے سے پہلے میری مشکل کشائی اور تمام معاملات میں حسن تقدیر کی کارفرمائی سے میرے مقصد کے بر لانے، میری حاجت کے روا کرنے اور میرے سوال کے پورا کرنے کا خود ذمہ لے۔ اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جو دائمی اور روز افزوں ہو جس کا زمانہ غیر مختتم اور جس کی مدت بے پایاں ہو اور اسے میرے لیے معین اور مقصد برآری کا ذریعہ قرار دے بیشک تو وسیع رحمت اور جود و کرم کی صفت کا مالک ہے اے میرے پروردگار ! میری کچھ حاجتیں یہ ہیں (اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرو۔ پھر سجدہ کرو اور سجدہ کی حالت میں یہ کہو) تیرے فضل و کرم نے میری دل جمعی اور تیرے احسان نے رہنمائی کی۔ اس وجہ سے میں تجھ سے تیرے ہی وسیلہ سے اور محمد و آل محمد علیہم السلام الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے (اپنے در سے) ناکام و نامراد نہ پھیر۔

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے
يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَنْبَاءُ الْمُظْلَمِينَ وَيَا مَنْ لَا يَخْتَأُ فِي قَصَصِهِم إِلَى شَهَادَاتِ الشَّاهِدِينَ وَيَا مَنْ قُرْبَتْ نُصْرَتُهُ مِنَ الْمُظْلُومِينَ وَيَا مَنْ بَعْدَ عَوْنِهِ عَنِ الظَّالِمِينَ قَدْ عَلِمْتَ يَا إِلَهِي مَا نَالَنِي مِنْ فُلَانٍ أَوْ فُلَانٍ مِمَّا حَظَرْتَ وَانْتَهَكْتَهُ مِنِّي مِمَّا حَظَرْتَ عَلَيْهِ بَطَرًا فَيُنْعِمْتَكَ عَنْهُ وَاعْتَرَا بِنَكِيرِكَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخُذْ ظَالِمِي وَعُدُوِّي عَنْ ظُلْمِي بِقُوَّتِكَ وَأَقْلَلْ حَدَّ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ وَاجْعَلْ لِي شُغْلًا فِيمَا يَلِينِي وَعِزًّا عَمَّا يَنْوَالِيهِ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُسَوِّغْ لَهُ

ظَلَمْتَنِي وَ أَحْسَنَ عَلَيَّ عَوْنِي وَاعْصِمْنِي مِنْ مِثْلِ أَفْعَالِهِ وَ لَا تَجْعَلْنِي فِي مِثْلِ خَالِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اَعِزَّنِي عَلَيَّ
 عَدُوِّي حَاضِرَةً تَكُونُ مِنْ غِيْطِيْ بِهٖ شِفَاءٌ وَ مِنْ حَنْقِيْ عَلَيَّ وَفَاءً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ عَوِّضْنِيْ مِنْ ظُلْمِهِ لِيْ غَفْوَكُ وَ
 اَبْدِلْنِيْ بِسُوءِ صَنِيعِهِ بِرَحْمَتِكَ فَكُلُّ مَكْرُوْهِ جَلَلٌ دُوْنُ سَخَطِكَ وَ كُلُّ مَرْزِيَّةٍ سَوَاءٌ مَعَ مُوجِدَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَرِهْتَ اِلَيَّ اَنْ
 اُظْلَمَ فَقِنِيْ مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَللّٰهُمَّ لَا اَسْأَلُكَ اِلَّا اَحَدَ سِوَاكَ وَ لَا اَسْتَعِيْنُ بِحَاكِمٍ غَيْرِكَ خَاشَاكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ صَلِّ
 دُعَائِيْ بِالْاِجَابَةِ وَ اَقْرُنْ شِكَايَتِيْ بِالْتَّغْيِيْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتِنِيْ بِالْقَنُوْطِ مِنْ اِنْصَافِكَ وَ لَا تَقْتِنُهُ بِالْاَمْنِ مِنْ اِنْكَارِكَ فَيُصْبِرَ عَلَيَّ ظُلْمِيْ وَ
 يُحَاضِرْنِيْ بِحَقِّيْ وَ عَرَفُهُ عَمَّا قَلِيْلٍ مَا اَوْعَدْتَ الظَّالِمِيْنَ وَ عَرَفْنِيْ مَا وَعَدْتَ مِنْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَ وَفَّقْنِيْ لِقَبُوْلِ مَا قَضَيْتَ لِيْ وَ عَلَيَّ وَ رَضْنِيْ بِمَا اَخَذْتَ لِيْ وَ مَنِيْ وَ اَبْدِنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَسْلَمُ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ
 كَانَتْ الْخِيَرَةُ لِيْ عِنْدَكَ فِيْ تَاخِيْرِ الْاَخْذِ لِيْ وَ تَرْكِ الْاِنْتِقَامِ مِمَّنْ ظَلَمْنِيْ اِلَى يَوْمِ الْفَصْلِ وَ مَجْمَعِ الْخَصْمِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِهِ وَ اَيِّدْنِيْ مِنْكَ بِنِيَّةٍ صَالِحَةٍ وَ صَبْرٍ دَائِمٍ وَ اَعِزَّنِيْ مِنْ سُوءِ الرَّغْبَةِ وَ بَلْعِ اَهْلِ الْجِرْصِ وَ صَوْرٍ فِيْ قَلْبِيْ مِثَالِ مَا اَدْخَرْتَ لِيْ
 مِنْ ثَوَابِكَ وَ اَعِدَّدْتَ لِحَصْمِيْ مِنْ جَرَائِكَ وَ عِقَابِكَ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ سَبَبًا لِقَنَاعَتِيْ بِمَا قَضَيْتَ وَ يَقْنِيْ بِمَا تَخَيَّرْتَ اٰمِيْن يَا رَبَّ
 الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

جب آپ پر کوئی زیادتی ہوتی یا ظالموں سے کوئی ناگوار بات دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے۔
 اے وہ جس سے فریاد کرنے والوں کی فریادیں پوشیدہ نہیں ہیں۔ اے وہ جو ان کی سرگزشتوں کے سلسلہ میں گواہوں
 کی گواہی کا محتاج نہیں ہے۔ اے وہ جس کی نصرت مظلوموں کے ہم رکاب اور جس کی مدد ظالموں سے کوسوں دور
 ہے اے میرے معبود! تیرے علم میں ہیں وہ ایذاہیں جو مجھے فلاں بن فلاں سے اس کی تیری نعمتوں پر اترانے
 اور تیری گرفت سے غافل ہونے کے باعث پہنچی ہیں۔ جنہیں تو نے اس پر حرام کیا تھا اور میری ہتک عزت کا
 مرتکب ہوا جس سے تو نے اسے روکا تھا اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی قوت و توانائی سے
 مجھ پر ظلم و ستم سے روک دے اور اپنے اقتدار کے ذریعہ اس کے حربے کند کر دے اور اسے اپنے ہی کاموں میں
 الجھا ئے رکھ اور جس سے آمادہ دشمنی ہے اس کے مقابلہ میں اسے بے دست و پا کر دے۔ اے معبود! رحمت نازل
 فرما محمد اور ان کی آل پر اور اسے مجھ پر ظلم کرنے کی کھلی چھٹی نہ دے اور اس کے مقابلہ میں اچھے اسلوب
 سے میری مدد فرما اور اس کی حالت ایسی حالت نہ ہونے دے۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس
 کے مقابلہ میں ایسی بروقت مدد فرما جو میرے غصہ کو ٹھنڈا کر دے اور میرے غیظ و غضب کا بدلہ چکائے۔ اے اللہ
 رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اس کے ظلم و ستم کے عوض اپنی معافی اور اس کی بدسلوکی کے بدلے
 میں اپنی رحمت کیونکہ ہر ناگوار چیز تیری ناراضی کے مقابلہ میں میں ہیچ ہے اور تیری ناراضی ہو تو ہر (چھوٹی
 بڑی) مصیبت آسان ہے بار الہا! جس طرح ظلم سہنا تو نے میری نظروں میں نا پسند کیا ہے یونہی ظلم کرنے سے بھی
 مجھے بچائے رکھ اے اللہ! میں تیرے سوا کسی سے شکوہ نہیں کرتا اور تیرے علاوہ کسی حاکم سے مدد نہیں چاہتا۔
 حاشا کہ میں ایسا چاہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری دعا کو قبولیت سے اور میرے شکوہ کو
 صورت حال کی تبدیلی سے جلد ہمکنار کر۔ اور میرا اس طرح امتحان نہ کرنا کہ تیرے عدل و انصاف سے مایوس ہو
 جاؤں اور میرے دشمن کو اس طرح نہ آزمانا کہ وہ تیری سزا سے بے خوف ہو کر مجھ پر برابر ظلم کرتا رہے
 اور میرے حق پر چھایا رہے اور اسے جلد از جلد اسے عذاب سے روشناس لر جس سے تو نے ستمگروں کو ڈرایا
 دھمکیا ہے اور مجھے قبولیت دعا کا وہ اثر دکھا جس کا تو نے بے بسوں سے وعدہ کیا ہے اے اللہ! محمد اور ان کی
 آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو سود و زیاں تو نے میرے لیے مقدر کر دیا ہے اسے (بطیب
 خاطر) قبول کروں اور جو کچھ تو نے دیا ہے اور جو کچھ لیا ہے اس پر مجھے راضی اور ایسے کام میں مصروف
 رکھ جو آفت و زیاں سے بری ہو۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرے لیے یہی بہتر ہو کہ میری داد رسی کو تاخیر میں
 ڈال دے اور مجھ پر ڈھانے والے سے انتقام لینے کو فیصلہ کے دن اور دعویداروں کے محل اجتماع کے لیے اٹھا
 رکھے تو پھر محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور اپنی جانب سے نیت کی سچائی اور صبر کی پائیداری سے
 میری مدد فرما اور بری خواہش اور حرصوں کی بے صبری سے بچائے رکھ اور جو ثواب تو نے میرے لیے ذخیرہ
 کیا ہے اور جو سزا و عقوبت میرے دشمن کے لیے مہیا کی ہے اس کا نقشہ میرے دل میں جما دے اور اسے اپنے فیصلہ
 قضا و قدر پر راضی رہنے کا ذریعہ اور اپنی پسندیدہ چیزوں پر اطمینان و وثوق کا سبب قرار دے۔ میری دعا کو قبول
 فرما اے تمام جہان کے پالنے والے۔ بیشک تو فضل عظیم کا مالک ہے اور تیری قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے۔

جب کسی بیماری یا کرب و اذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِيْهِ مِنْ سَلَامَةٍ بَدَنِيَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا اَخَذْتَنِيْ مِنْ عِلَّةٍ فِيْ جَسَدِيَّ فَمَا اَدْرِيْ يَا اِلٰهِيَّ اَيُّ الْحَالِيْنَ اَحَقُّ بِالشُّكْرِ لَكَ وَ اَيُّ الْوَقْتِيْنَ اَوْلٰى بِالْحَمْدِ لَكَ اَوْفَتْ الصَّحَّةَ الَّتِيْ بَنَاتْنِيْ فِيْهَا طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَ نَشْطَطْنِيْ بِهَا لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ قَوَّيْتَنِيْ مَعَهَا عَلَى مَا وَفَّقْتَنِيْ لَهٗ مِنْ طَاعَتِكَ اَمْ وَفَّتْ الْعِلَّةُ الَّتِيْ مَحَصَّنْتَنِيْ بِهَا وَ النِّعَمَ الَّتِيْ اَحْفَقْتَنِيْ بِهَا تَخَفِيفًا لِّمَا ثَقُلَ بِهِ عَلٰى ظَهْرِيْ مِنَ الْخَطِيئَاتِ وَ تَطْهِيرًا لِّمَا اَنْعَمَسْتُ فِيْهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ تَنْبِيْهَا لِتَنَازُلِ التَّوْبَةِ وَ تَذَكِّيرًا لِّمَحْوِ الْحَوْبَةِ بِقِيَمِ النُّعْمَةِ وَ فِيْ جَلَالِ ذَلِكَ مَا كَتَبْتَ لِيْ الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكٰى الْأَعْمَالِ مَا لَا قَلْبٌ فَكَّرَ فِيْهِ وَ لَا لِسَانٌ نَّطَقَ بِهِ وَ لَا جَارِحَةٌ تَكَلَّفَتْهُ بَلْ اِفْضَالًا مِنْكَ عَلٰى وَ اِحْسَانًا مِنْ صَنِيعِكَ اِلَيَّ- اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ مَا رَضِيْتَ لِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ مَا اَخْلَلْتَ بِيْ وَ طَهِّرْنِيْ مِنْ دَنَسٍ مَا اسْلَفْتُ وَ اَمَحْ عَنِّيْ شَرَّ مَا قَدَّمْتُ وَ اَوْجِدْنِيْ خَلَاوَةَ الْعَافِيَةِ وَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ السَّلَامَةِ وَ اجْعَلْ مَخْرَجِيْ عَنْ عِلَّتِيْ اِلَى عَفْوِكَ وَ مُتَحَوِّلِيْ عَنْ صَرَغَتِيْ اِلَى تَجَاوُزِكَ وَ خَلَاصِيْ مِنْ كُرْبِيْ اِلَى رَوْحِكَ وَ سَلَامَتِيْ مِنْ بُذَّةِ الشَّدَةِ اِلَى فَرَجِكَ اِنَّكَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْاِحْسَانِ الْمُتَطَوِّلُ بِالْاِمْتِنَانِ الْوَبَّابُ الْكَرِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ-

جب کسی بیماری یا کرب و اذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دعا پڑھتے -

اے معبود! تیرے ہی لیے حمد و سپاس ہے اس صحت و سلامتی بدن پر جس میں ہمیشہ زندگی بسر کرتا رہا اور تیرے ہی لئے حمد و سپاس ہے اس مرض پر جو اب میرے جسم میں تیرے حکم سے رونما ہوا ہے اسے معبود! مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں حالتوں میں سے کونسی حالت پر تو شکریہ کا زیادہ مستحق ہے اور ان دونوں وقتوں میں سے کونسا وقت تیری حمد ستائش کے زیادہ لائق ہے آیا صحت کے لمحے جن میں تو نے اپنی پاکیزہ روزی کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور اپنی رضا و خوشنودی اور فضل و احسان کے طلب کی امنگ میرے دل میں پیدا اور اس کے ساتھ اپنی اطاعت کی توفیق دے کر اس سے عہدہ برا ہونے کی قوت بخشی یا یہ بیماری کا زمانہ جس کے ذریعہ میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے جو میری پیٹھ پر گراں بار بنائے ہوئے ہیں اور ان برائیوں سے پاک کر دے جن میں ڈوبا ہوا ہوں اور توبہ کرنے پر متنبہ کر دے اور گزشتہ نعمت (تندرستی) کی یاد دہانی سے کفر (کفر ان نعمت کے) گناہ کو محو کر دے اور بیماری کے اثنا میں کاتبان اعمال میرے لیے وہ پاکیزہ اعمال بھی لکھتے رہے جن کا نہ دل میں تصور ہوا تھا نہ زبان پر آئے تھے اور نہ کسی عضو نے اسکی تکلیف گوارا کی تھی -

یہ صرف تیرا تفضل و احسان تھا مجھ پر ہوا اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ تو نے میرے لیے پسند کیا ہے وہی میری نظروں میں پسندیدہ قرار دے اور مصیبت مجھ پر ڈال دی ہے اسے سہل و آسان کر دے اور مجھے گزشتہ گناہوں کی آلائش سے پاک اور سابقہ برائیوں کو نیست و نابود کر دے اور تندرستی کی لذت سے کامران اور صحت کی خواہشگوار سے بہرہ اندوز کر اور مجھے اس بیماری سے چھڑا کر اپنے عفو کی جانب لے آ اور اس حالت افتادگی سے بخشش و درگزر کی طرف پھیر دے اور اس شدت و سختی کو دور کر کے کشائش و وسعت کی منزل تک پہنچا دے اس لیے کہ تو بے استحقاق احسان کرنے والا اور گراںبہا نعمتیں بخشنے والا ہے اور تو ہی بخشش و کرم کا مالک اور عظمت و بزرگی کا سرمایہ دار ہے۔

جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکرو عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعاء پڑھتے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَزَاغَاتِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ مَكَائِدِهِ وَ مِنَ النَّفَقَةِ بِاَمَانِيْهِ وَ مَوَاعِيْدِهِ وَ غُرُوْرِهِ وَ مَصَانِيْدِهِ وَ اَنْ يُطْمِعَ نَفْسَهُ فِيْ اِضْلَالِنَا عَنْ طَاعَتِكَ وَ اَمْتِنَانِنَا بِمَعْصِيَّتِكَ اَوْ اَنْ يُّحَسِّنَ عَلَيْنَا مَا حَسَنَ لَنَا اَوْ اَنْ يُّثْقَلَ عَلَيْنَا مَا كَرِهَ اِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَحْسَا عَنَّا بَعِيَاذَتِكَ وَ اَكْبِرْهُ بِدُوبِنَا فِيْ مَحَبَّتِكَ وَ اجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ سِتْرًا لَا يَهْتِكُهُ وَ رَدْمًا مُصَمِّمًا لَا يَنْفَعُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَشْغَلْهُ عَنَّا بِبَعْضِ اَعْدَانِكَ وَ اَغْصِمْنَا مِنْهُ بِحُسْنِ رِعَايَتِكَ وَ اَكْفِنَا خَيْرَهُ وَ وَلْنَا ظَهْرَهُ وَ اَقْطَعْ عَنَّا اِثْرَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَمْتِنْعَا مِنْ الْهَدْيِ بِمَثَلِ ضَلَالَتِهِ وَ رَوِّدْنَا مِنَ التَّقْوٰى ضِدَّ غَوَايَتِهِ وَ اسْلُكْ بِنَا مِنَ النَّفْيِ خِلَافَ سَبِيْلِهِ مِنَ الرَّدٰى اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لَهٗ فِيْ قُلُوْبِنَا مَدْخَلًا وَ لَا تُوْطِنَنَّ لَهٗ فِيْمَا لَدَيْنَا مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ وَ مَا سَوَّلَ لَنَا مِنْ باْطِلٍ فَعَرِّفْنَاْهُ وَ اِذَا عَرَّفْتْنَاْهُ فَقَنَاهُ وَ بَصِّرْنَاْ مَا تُكَائِبِيْهِ بِهِ وَ اَلْهَمْنَاْ مَا نَعُوْذُ لَهٗ وَ اَبْقِظْنَاْ عَنْ سِنَةِ الْعَقْلَةِ بِالرُّكُوْنِ اِلَيْهِ وَ اَحْسِنْ بِتَوْفِيْقِكَ عَوْنَنَا عَلَيِّهِ اَللّٰهُمَّ وَ اَشْرِبْ قُلُوْبَنَا اِنْكَارَ عَمَلِهِ وَ الطُّفَّ لَنَا فِيْ نَفْضِ حَبِيْلِهِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ حَوْلَ سُلْطَانِهِ عَنَّا وَ اَقْطَعْ رَجَاْهُمْ مِنَّا وَ اَذْرَاهُ عَنِ الْوُلُوْعِ بِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْ اَبَانَنَا وَ اَمْبَاتِنَا وَ اَوْلَادَنَا وَ اَبَالِيْنَا وَ دُوٰى اَرْحَامِنَا وَ قَرَابَاتِنَا وَ جِيْرَانِنَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنْهُ فِيْ جَزْرِ حَارِزٍ وَ حِصْنٍ حَافِظٍ وَ كَهْفٍ مَانِعٍ وَ اَلْبُسْهُمُ مِنْهُ جُنَا وَ اَقِيَّةً وَ اَعْطِهِمْ عَلَيِّهِ اَسْلَحَةً مَاضِيَةً اَللّٰهُمَّ وَ اَعْمَمْ بِذَلِكَ مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَ اَخْلَصَ لَكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ غَاذَاهُ لَكَ بِحَقِيْقَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَ اسْتَظْهَرَ بِكَ عِلْمِيْ فِيْ مَعْرِفَةِ الْعُلُوْمِ الرَّبَّانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ اَحْلِلْ مَا عَقَدَ وَ اَفْتَقْ مَا رَتَقَ وَ اَفْسَحْ مَا دَبَّرَ وَ تَبَّطُّهُ اِذَا عَزَمَ وَ اَنْقَضْ مَا اَبْرَمَ اَللّٰهُمَّ وَ اَبْرَمْ جُنْدَهُ وَ اَبْطَلْ كَيْدَهُ وَ اَبْدَمْ كَهْفَهُ وَ اَرْغَمْ اَنْفَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَاْ فِيْ نَظْمِ اَعْدَائِهِ وَ اَغْرِلْنَاْ عَنْ عِدَادِ اَوْلِيَائِهِ لَا تُطِيعُ لَهٗ اِذَا اسْتَهْوَانَا وَ لَا نَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِذَا دَعَانَا نَامُرُ بِمُنَاوَاتِهِ مِنْ

أَطَاعَ أَمْرًا وَ نَعِظَ عَنْ مُتَابَعَتِهِ مَنْ اتَّبَعَ زَجَرْنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ وَ أَعِدْنَا وَ أَبَالَيْنَا وَ إِخْوَانَنَا وَ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا اسْتَعَدْنَا مِنْهُ وَ أَجْرْنَا مِمَّا اسْتَجَرْنَا بِكَ مِنْ خَوْفِهِ وَ
اسْمَعْ لَنَا مَا دَعَوْنَا بِهِ وَ أَعْطِنَا مَا أَخْفَلْنَا وَ أَحْفَظْ لَنَا مَا نَسِيْنَاهُ وَ صَيِّرْنَا بِذَلِكَ فِي دَرَجَاتِ الصَّالِحِينَ وَ مَرَاتِبِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِينَ
رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

جب شیطان کا ذکر آتا تو اس سے اور اس کے مکرو عداوت سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھتے
اے اللہ ! ہم شیطان مردود کے وسوسوں ، مکروں اور حیلوں سے اور اس کی جھوٹی طفل تسلیوں پر اعتماد کرنے
اور اس کے ہتھکنڈوں سے تیرے ذریعہ پناہ مانگتے ہیں اور اس بات سے کہ اس کے دل میں طمع و خواہش پیدا ہو کہ
وہ ہمیں تیری اطاعت سے بہکائے اور تیری معصیت کے ذریعہ ہماری رسوائی کا سامان کرے یا یہ کہ جس چیز کو وہ
رنگ و روغن سے آراستہ کرے وہ ہماری نظروں میں کھب جائے یا جس چیز کو وہ بد نما ظاہر کرے وہ ہمیں شاق
گزرے ۔ اے اللہ ! تو اپنی عبادت کے ذریعہ سے ہم سے دور کر دے اور تیری محبت میں محنت و جانفشانی کرنے کے
باعث اسے ٹھکرا دے اور ہمارے اور ایک ایسی ٹھوس دیوار جسے وہ توڑ نہ سکے حائل کر دے ۔ اے اللہ رحمت نازل
فرما محمد اور ان کی آل پر اور اسے ہمارے بجائے اپنے کسی دشمن کے بہکانے میں مصروف رکھ اور ہمیں اپنی حسن
نگہداشت کے ذریعہ اس سے محفوظ کر دے ۔ اس کے مکر و فریب سے بچا لے اور ہم سے توگردان کر دے اور ہمارے
راستے سے اس کے نقش قدم مٹا دے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسی اس کی گمراہی
(مستحکم) ہے اور ہمیں اس کی گمراہی کے مقابلہ میں تقوی و پرہیز گاری کا زاد راہ دے ۔ اور اس کی ہلاکت آفرین راہ
کے خلاف رشد اور تقویٰ کے راستے پر لے چل ۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں اسے عمل دخل کا موقع نہ دے اور ہمارے
پاس کی چیزوں میں اس کے لیے منزل مہیا نہ کر ۔ اے اللہ وہ جس بے ہودہ بائے کو خوشنما بنا کے ہمیں دکھائے وہ
ہمیں پہنچو دے اور جب پہنچو دے تو اس سے ہماری حفاظت بھی فرما ۔ اور ہمیں فریب دینے کے طور پر طریقوں میں
بصیرت اور اس کے مقابلہ میں سروسامان کی تیاری کی تعلیم دے اور اس خواب غفلت سے جو اس کی طرف جھکاؤ
کا باعث ہو ہوشیار کر دے اور اپنی توفیق سے اس کے اعمال سے ناپسندیدگی کا جذبہ ہمارے دلوں میں بھر دے ۔ اور اس
کے حیلوں کو توڑنے کی توفیق کرامت فرما ۔ اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور شیطان کے تسلط کو
ہم سے ہٹا دے اور اس کی امیدیں ہم سے قطع کر دے اور ہمیں گمراہ کرنے کی حرص و آرزو سے اسے دور کر دے اے
اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے باپ دادوں ہماری ماؤں ، ہماری اولادوں ، ہمارے قبیلہ والوں
، عزیزوں ، رشتہ داروں اور ہمسایہ میں رہنے والے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اس کے شر سے ایک محکم
جگہ حفاظت کرنے والے قلعہ اور روک تھام کرنے والی ذریعہ انہیں پہنا اور اس کے مقابلہ میں تیز دھاڑ ولاے ہتھیار
نہیں عطا کر ۔ بار الہا ! اس دعا میں ان لوگوں کو بھی شامل کر جو تیری ربوبیت کی گواہی دیں اور دہائی کے تصور کے
بغیر تجھے یکتا سمجھیں اور حقیقت عبودیت کی روشنی میں تیری خاطر اسے دشمن رکھیں اور الہی علوم کے
سیکھنے میں اس کے بر خلاف تجھ سے مدد چاہیں اے اللہ ! جو گرہ وہ لگائے اسے کھول دے ، جسے جوڑے
اور توڑ دے اور جو تدبیر کرے اسے ناکام بنا دے اور جب کوئی ارادہ کرے اسے روک دے ، اور جسے فراہم کرے اسے
درہم و برہم کر دے ۔ خدایا ! اس کے لشکر کو شکست دے اس کے مکرو فریب کو ملیا میٹ کر دے ، اس کی پناہ گاہ کو
ڈھاوے اس کی ناک رگڑ دے اے اللہ ! ہمیں اس کے دشمنوں میں شامل کر اور اس کے دوستوں میں شمار ہونے سے
علیحدہ کر دے تاکہ وہ ہمیں بہکائے تو اس کی اطاعت نہ کریں ۔ اور جب ہمیں پکارے تو اس کی آواز پر لبیک نہ
کہیں اور جو ہمارا حکم مانے ہم اسے اس سے دشمنی رکھنے کا حکم دیں اور جو ہمارے روکنے سے باز آئے اسے اس
کی پیروی سے منع کریں ۔ اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد پر جو تمام نبیوں کے خاتم اور سب رسولوں کے سر تاج
ہیں اور ان کے اہل بیت پر جو طیب و طاہر ہیں اور ہمارے عزیزوں ، بھائیوں ، اور تمام مومن مردوں اور مومن
عورتوں کو اس چیز سے خوف کھاتے ہوئے ہم نے تجھ سے امان چاہی ہے اس سے امان دے اور جو درخواست کی
ہے اسے منظور فرما اور جس کے طلب کرنے میں غفلت ہو گئی ہے اسے مرحمت فرما اور جسے بھول گئے ہیں اسے
ہمارے لیے محفوظ رکھ اور اس وسیلہ سے ہمیں نیکو کاروں کے درجوں اور اہل ایمان کے مرتبوں تک پہنچا دے ۔
ہماری دیا قبول فرما اے تمام جہان کے پروردگار !

جب کوئی مصیبت بر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے
اللَّهُمَّ لَكَ الْخُذُ عَلَى حُسْنِ قَضَائِكَ وَ بِمَا صَرَفْتَ عَنِّي مِنْ بَلَائِكَ فَلَا تَجْعَلْ حَظِّي مِنْ رَحْمَتِكَ مَا عَجَّلْتَ لِي مِنْ عَافِيَتِكَ

فَاَكُوْنَ قَدْ شَقِيْتُ بِمَا أَحْبَبْتُ وَ سَعِدَ غَيْرِي بِمَا كَرِهْتُ وَ إِنْ يَكُنْ مَا ظَلَمْتُ فِيهِ أَوْ بَتَّ فِيهِ مِنْ إِذِهِ الْعَاقِبَةُ بَيْنَ يَدَيَّ بَلَاءٌ لَا يَنْقَطِعُ وَ
وَزُرْ لَا يَرْتَفِعْ فَقَدْ لِي مَا أَخَرْتُ وَ أَخَّرَ عَنِّي مَا قَدَّمْتُ فَغَيْرُ كَثِيرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَاءُ وَ غَيْرُ قَلِيلٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَاءُ وَ صَلَّى عَلَى
مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ۔

جب کوئی مصیبت پر طرف ہوتی یا کوئی حاجت پوری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے
اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے تیرے بہترین فیصلہ پر اور اس بات پر کہ تو نے بلاوں کا رخ مجھ سے موڑ
دیا تو میرا حصہ اپنی رحمت میں سے صرف اس دنیوی تندرستی میں منحصر نہ کر دے کہ میں اپنی اس پسندیدہ چیز
کی وجہ سے (آخرت کی) سعادتوں سے محروم رہوں اور دوسرا میری نا پسندیدہ چیز کی وجہ سے خوش بختی
و سعادت حاصل کر لے جائے۔ اور اگر یہ تندرستی کہ جس میں دن گزارا ہے یا رات بسر کی ہے کسی لا زوال
مصیبت کا پیش خیمہ اور کسی دائمی وبال کی تمہید بن جائے تو جس (رحمت و اندوہ) کو تو نے موخر کیا ہے اسے
مقدم کر دے اور جس (صحت و عافیت کو مقدم کیا اسے موخر کر دے کیونکہ جس چیز کا نتیجہ فنا ہو وہ زیادہ نہیں
اور جس کا انجام بقا ہو وہ کم نہیں۔ اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باران کی دعاء
اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْعَيْثُ وَ اَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ بِغَيْثِكَ الْمُغْذِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُسْقِئِ لِنَبَاتِ اَرْضِكَ الْمُؤْنِقِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَفَاقِ وَ اَمْنُنْ
عَلَى عِبَادِكَ بِاِنْبَاعِ الثَّمَرَةِ وَ اَحْيِ بِلَادَكَ بِاُتْلُوغِ الزَّرْبَةِ وَ اَشْبِدْ مَلَأَيْكَتِكَ الْكِرَامَ السَّفَرَةَ بِسَقْيِ مِنْكَ نَافِعٍ دَائِمٍ غَزْرُهُ وَاسِعٍ
بِرْرُهُ وَ اِبْلِ سَرِيْعٍ عَاجِلٍ تُحْيِيْ بِهٖ مَا قَدْ مَاتَ وَ تُرْدُ بِهٖ مَا قَدْ فَاتَ وَ تُخْرِجُ بِهٖ مَا بُوِ اَتٍ وَ تُوسِّعُ بِهٖ فِيْ الْاَقْوَاتِ سَحَابًا مُّتْرَاكِمًا
بَيْنُنَا مَرِيْنًا طَيِّقًا مُّجَلِّلاً غَيْرَ مِلْثٍ وَ دَقَّهٖ وَ لَا خُلْبٍ بَرَقَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْنًا مَرِيْعًا مُّمْرَعًا عَرِيضًا وَاسِعًا غَزِيْرًا تُرْدُ بِهٖ
النَّهِيْضَ وَ تُجْبِرُ بِهٖ الْمَهِيْضَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا سَقِيًّا تَسِيْلُ مِنْهُ الطَّرَابُ وَ تَمْلَأُ مِنْهُ الْجَبَابُ وَ تُفَجِّرُ بِهٖ الْاَنْهَارَ وَ تُنْبِتُ بِهٖ الْاَشْجَارَ وَ
تُرْخِّصُ بِهٖ الْاَسْعَارَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُصَارِ وَ تَنْعَشُ بِهٖ النَّبَاتِمْ وَ الْخَلْقَ وَ تُكْمِلُ لَنَا بِهٖ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَ تُنْبِتُ لَنَا بِهٖ الزَّرْعَ وَ تُرْدُ بِهٖ
الصَّرْعَ وَ تُرِيْدُنَا بِهٖ قُوَّةً اِلَى قُوَّتِنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّ عَلَيْنَا سُمْوْمًا وَ لَا تَجْعَلْ بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوْمًا وَ لَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُوْمًا
وَ لَا تَجْعَلْ مَاتَهُ عَلَيْنَا اُجَاخًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

قحط سالی کے موقعہ پر طلب باران کی دعاء
بار الہا! ابر باران سیراب فرما اور ان ابروں ذریعہ ہم پر دامن رحمت پھیلا جو مو سلا دھار بارشوں کے ساتھ زمین کے
سبزہ خوش رنگ کی روئیدگی کا سروسامان لیے ہوئے اطراف عالم میں روانہ کئے جاتے ہیں اور پھلوں کے پختہ
ہونے سے اپنے بندوں پر احسان فرما اور شگوفوں کے کھلنے سے اپنے شہروں کو زندگی نو بخش اور اپنے معزز
و باوقار فرشتوں اور سفیروں کو ایسی نفع رسا بارش پر آمادہ کر جس کی فروانی دائم اور روانی ہمہ گیر ہو۔ اور بڑی
بونندوں والی تیزی سے آنے والی اور جلد برسنے والی ہو جس سے تو مردہ چیزوں میں زندگی دوڑا دے۔ گزری ہوئی
بہار یں پلٹا دے اور جو چیزیں آنے والی ہیں انہیں نمودار کر دے اور سامان معیشت میں وسعت پیدا کر دے ایسا ابر
چھائے جو تہہ بہ تہہ، خوش آئند و خوش گوار زمین پر محیط اور گھن گرج والا ہو اور اس کی بارش لگاتا ہے برسے (کہ
کھیتوں اور مکانوں کو نقصان پہنچے) اور نہ اس کی بجلی دھوکا دینے والی ہو (کہ چمکے گرجے اور برسے نہیں
(بار الہا! ہمیں اس بارش سے سیراب کر جو خشک سالی کو دور کر نے والی زمین سے) سبزہ آگائے والی دشت
و صحرا کو سر سبز کرنے والی بڑے پھیلاو اور بڑھاو اور ان تہاہ گہراو والی ہو جس سے تو مرجھائی ہو گھاس کی
رونق پلٹا دے اور سوکھے سڑے سبزے میں جان پیدا کر دے۔ خدایا! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جس سے ٹیلوں
پر سے پانی کے دھارے بہا دے، کنویں چھلکا دے، نہریں جاری کر دے، درختوں کو تروتازہ و شاداب کر دے، جو
پاؤں اور انسانوں میں نئی روح پھونک دے، پاکیزہ روزی کا سروسامان ہمارے لیے مکمل کر دے کھیتوں کو سر سبز
و شاداب کر دے اور چوپاؤں کے تھنوں کو دودھ سے بھرے اور اس کے ذریعہ ہماری قوت و طاقت میں مزید قوت کا
اضافہ کر دے بار الہا! اس ابر کی سایہ افگنی کو ہمارے لئے جھلسا دینے والا کا جھونکا اس کی خنکی کو نحوست کا
سرچشمہ اور اس کے برسے کو عذاب کا پیش خیمہ اور اس کے پانی کو (ہمارے کام و دہن کے لیے) شور نہ قرار
دینا بار الہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں آسمان و زمین کی برکتوں سے بہرہ مند کر اس لیے کہ تو

بر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعا
 اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْفَرْدِ الضَّعِيفِ وَ وَاقِيَ الْأَمْرِ الْمَخُوفِ أَفَرُدْتَنِي الْخَطَايَا فَلَا صَاحِبَ مَعِيَ وَ ضَعُفْتُ عَنْ غَضَبِكَ فَلَا مُؤَيِّدَ لِيْ وَ
 أَسْرَفْتُ عَلَى خَوْفِ لِقَائِكَ فَلَا مُسَكِّنَ لِرَوْعَتِيْ وَ مَنْ يُؤْمِنُنِيْ مِنْكَ وَ أَنْتَ أَحَقُّنِيْ وَ مَنْ يُسَاعِدُنِيْ وَ أَنْتَ أَفَرُدْتَنِيْ وَ مَنْ يُقَوِّمُنِيْ
 وَ أَنْتَ أَضَعُفْتَنِيْ لَا يُجِيزُ يَا إِلَهِيْ إِلَّا رَبُّ عَلَى مَرْيُوبٍ وَ لَا يُؤْمِنُ إِلَّا غَالِبٌ عَلَى مَغْلُوبٍ وَ لَا يُعِينُ إِلَّا طَالِبٌ عَلَى مَطْلُوبٍ وَ
 بِيَدِكَ يَا إِلَهِيْ جَمِيعُ ذَلِكَ السَّبَبِ وَ إِلَيْكَ الْمَفْرُ وَ الْمَهْرَبُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَجِرْ بَرِيَّ وَ أَنْجِ مَطْلِبِيْ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ
 صَرَفْتَ عَنِّيْ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ أَوْ مَنَعْتَنِيْ فَضْلَكَ الْجَسِيمَ أَوْ حَظَرْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ أَوْ قَطَعْتَ عَنِّيْ سَبِيكَ لَمْ أَجِدِ السَّبِيلَ إِلَى
 شَيْءٍ مِنْ أَمَلِيْ غَيْرَكَ وَ لَمْ أَقِدِّرْ عَلَى مَا عِنْدَكَ بِمَعُونَةِ سِوَاكَ فَإِنِّيْ عَبْدُكَ وَ فِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَّتِيْ بِيَدِكَ الْأَمْرُ لَا أَمْرَ لِيْ مَعَ
 أَمْرِكَ مَاضٍ فِيْ حُكْمِكَ عَذْلٌ فِيْ قَضَائِكَ وَ لَا قُوَّةَ لِيْ عَلَى الْخُرُوجِ مِنْ سُلْطَانِكَ وَ لَا أَسْتَطِيعُ مُجَاوَزَةَ قُدْرَتِكَ وَ لَا أَسْتَمِيلُ
 بَوَاكَ وَ لَا أَبْلُغُ رِضَاكَ وَ لَا أَنَالُ مَا عِنْدَكَ إِلَّا بِطَاعَتِكَ وَ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ إِلَهِيْ أَصْبَحْتُ وَ أَمْسَيْتُ عَبْدًا ذَاخِرًا لَكَ لَا أَمْلِكُ
 لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا إِلَّا بِكَ أَشْهَدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِيْ وَ أَعْتَرِفُ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةِ جِبِلَّتِيْ فَأَنْجِرْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ وَ تَمِّمْ لِيْ مَا
 أَتَيْتَنِيْ فَإِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُسْكِنُ الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الضَّرِيرُ الْفَقِيرُ الْمُهِنُ الْفَقِيرُ الْخَائِفُ الْمُسْتَجِيرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ
 لَا تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًّا لَذِكْرِكَ فِيْمَا أَوْلَيْتَنِيْ وَ لَا غَافِلًا لِإِحْسَانِكَ فِيْمَا أَلَيْتَنِيْ وَ لَا آيسًا مِنْ إِبَابَتِكَ لِيْ وَ إِنْ أَطْلُتْ عَنِّيْ فِيْ سَرَاءٍ
 كُنْتُ أَوْ صَرَاءً أَوْ شِدَّةً أَوْ رَخَاءً أَوْ غَافِيَةً أَوْ بَلَاءً أَوْ بُؤْسًا أَوْ نِعْمَةً أَوْ جِدَّةً أَوْ لَأْوَاءً أَوْ فَقْرًا أَوْ غِنًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
 وَ اجْعَلْ ثَنَائِيْ عَلَيْكَ وَ مَدْحِيْ إِيَّاكَ وَ حَمْدِيْ لَكَ فِيْ كُلِّ حَالٍ حَتَّى لَا أَفْرَحَ بِمَا أَتَيْتَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَ لَا أَحْزَنَ عَلَى مَا مَنَعْتَنِيْ
 فِيْهَا وَ أَشْجِرْ قَلْبِيْ تَفَوَّكَ وَ اسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ فِيْمَا تَغْبِلُهُ مِنِّيْ وَ اشْغَلْ بِطَاعَتِكَ نَفْسِيْ عَنْ كُلِّ مَا يَرُدُّ عَلَيَّ حَتَّى لَا أَحِبَّ شَيْئًا مِنْ
 سَخَطِكَ وَ لَا أَسْخَطُ شَيْئًا مِنْ رِضَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ قَرِّحْ قَلْبِيْ لِمَحَبَّتِكَ وَ اشْغَلْ بِذِكْرِكَ وَ أَنْعَشْ بِخَوْفِكَ وَ
 بِالْوَجَلِ مِنْكَ وَ قُوَّةَ بِالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَ أَمَلَهُ إِلَى طَاعَتِكَ وَ أَجِرْ بِهِ فِيْ أَحَبِّ السَّبِيلِ إِلَيْكَ وَ دَلَّهِ بِالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ أَيَّامَ حَيَاتِيْ
 كُلِّهَا وَ اجْعَلْ تَفَوَّكَ مِنَ الدُّنْيَا زَادِيْ وَ إِلَى رَحْمَتِكَ رَحْلِيْ وَ فِيْ مَرْضَاتِكَ مَذْخَلِيْ وَ اجْعَلْ فِيْ جَنَّتِكَ مَثْوًى وَ بَيْ لِيْ قُوَّةً
 أَحْتَمِلُ بِهَا جَمِيعَ مَرْضَاتِكَ وَ اجْعَلْ فِرَارِيْ إِلَيْكَ وَ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَ أَلِيسْ قَلْبِيْ الْوَحْشَةَ مِنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ بَبْ لِيْ الْإِنْسَ
 بِكَ وَ بِالْوَلِيَّاتِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ وَ لَا كَافِرٍ عَلَيَّ مَنَةً وَ لَا لَهْ عِنْدِيْ يَدًا وَ لَا بِيْ إِلَيْهِمْ حَاجَةً بَلْ اجْعَلْ سَكُونُ
 قَلْبِيْ وَ أُنْسَ نَفْسِيْ وَ اسْتِعْنَائِيْ وَ كِفَايَتِيْ بِكَ وَ بِخِيَارِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْنِيْ لَهُمْ قَرِينًا وَ اجْعَلْنِيْ لَهُمْ نَصِيرًا
 وَ آمِنًا عَلَى بَشَوَقِ إِلَيْكَ وَ بِالْعَمَلِ لَكَ بِمَا تُحِبُّ وَ تُرْضَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ ذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ

جب کسی غمگین بات یا گناہوں کی وجہ سے پریشان ہوتے تو یہ دعا
 اے اللہ ! اے یکہ وتنہا اور کمزور و ناتوان کی (مہموں میں) کفایت کرنے والے اور خطر ناک مرحلوں سے بچا لے
 جانے والے! گناہوں نے مجھے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے ۔ اب کوئی ساتھی نہیں ہے اور تیرے غضب کے برداشت
 کرنے سے عاجز ہوں ۔ اب کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے تیری طرف بازگشت کا خطرہ درپیش ہے ۔ اب اس دہشت
 سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے ۔ اب اس دہشت سے کوئی تسکین دینے والا نہیں ہے اور جب کہ تو نے مجھے
 خوف زدہ کیا ہے ۔ اور جب کہ تو نے مجھے خوف زدہ کیا ہے تو کون ہے جو مجھے تجھ سے مطمئن کرے ۔ اور جب
 کہ تو نے مجھے تنہا چھوڑ دیا ہے تو کون ہے جو میری دستگیری کرے ۔ اور جب کہ تو نے مجھے ناتوان کر دیا ہے
 تو کون ہے جو مجھے قوت دے ۔ اے میرے معبود ! پروردہ کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا سوائے اس کے پروردگار
 کے اور شکست خوردہ کو کوئی امان نہیں دے سکتا سوائے اس پر غلبہ پانے والے کے ۔ اور طلب کردہ کی کوئی مدد
 نہیں کر سکتا سوائے اس کے طالب کے ۔ یہ تمام وسائل اے میرے معبود تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور تیری ہی طرف راہ
 فرار و گریز ہے لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گریز کو اپنے دامن میں پناہ دے اور میری
 حاجت برلا۔ اے اللہ ! اگر تو نے اپنا پاکیزہ رخ مجھ سے موڑ لیا اور اپنے احسان عظیم سے دریغ کیا یا اپنے رزق کو
 بند کر دیا ، یا اپنے رشتہ رحمت کو مجھ سے قطع کر لیا تو میں اپنی آرزوؤں تک پہنچنے کا وسیلہ تیرے سوا کوئی پا
 نہیں سکتا اور تیرے قبضہ قدرت میں ہوں اور تیرے ہی ہاتھ میں میری بھاگ دوڑ ہے تیرے حکم کے آگے میرا حکم نہیں
 چل سکتا۔ میرے بارے میں تیرا فرمان جاری اور میرے حق میں تیرا فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی ہے ۔ تیرے
 قلم و سلطنت سے نکل جانے کا مجھے یارا نہیں اور تیرے احاطہ قدرت سے قدم باہر رکھنے کی طاقت نہیں اور نہ
 تیری محبت کو حاصل کر سکتا ہوں ۔ نہ تیری رضامندی تک پہنچ سکتا ہوں اور نہ تیرے ہاں کی نعمتیں پا سکتا ہوں
 مگر تیری اطاعت اور تیری رحمت فراوان کے وسیلہ سے۔ اے اللہ ! میں ہر حال میں تیرا ذلیل بندہ ہوں تیری مدد کے

جب طلب عافیت کرنے اور اس پر شکر ادا کرتے تو یہ دعاء پڑھتے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْبُسْنَى عَافِيَتِكَ وَجَلَّالِي عَافِيَتِكَ وَحَصْنِي بَعَافِيَتِكَ وَاعْزِزْنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَبِبَلِي عَافِيَتِكَ وَافْرِضْنِي عَافِيَتِكَ وَاصْلِحْ لِي عَافِيَتِكَ وَلَا تُعْرِقْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْفِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَلِيَّةً نَاصِيَةً عَافِيَةً تُؤَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَأَمْنُنْ عَلَيَّ بِالصَّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالبَصِيرَةِ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاقِ فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ

وَالْقُوَّةَ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْإِجْتِنَابَ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اللَّهُمَّ وَأَمْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ

قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتِكَ وَبِرَكَاتِكَ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ آلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَالَمِي هَذَا وَ

فِي كُلِّ عَالَمٍ وَاجْعَلْ ذَلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَ أَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَ شُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَ حُسْنِ الثَّنَاءِ

عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِمَرْضَائِدِ دِينِكَ قَلْبِي وَاعْزِزْنِي وَدُرِّتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَامَةِ وَاللَّامَةِ وَ

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَثْرَبٍ حَقِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَ شَدِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

شَرِيفٍ وَ ضَعِيفٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَ كَبِيرٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَ بَعِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ حَرْبًا

مَنْ الْجَنِّ وَ الْإِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ أَجِدُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ مَنْ أَرَادَنِي

بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَ رُدِّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى نَعْمَى عَنِّي بَصَرَهُ وَ

نُصِمَ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَ تُفْعِلْ دُونَ إِيْطَارِي قَلْبَهُ وَ تُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ وَ تَقْمَعَ رَأْسَهُ وَ تُذِلَّ عِزَّهُ وَ تُكْسِرَ جَبْرُوتَهُ وَ تُذِلَّ رَقَبَتَهُ

وَ تُفْسَخَ كِبْرَهُ وَ تُؤْمِنُنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرَرِهِ وَ شَرِّهِ وَ غَمَزِهِ وَ بَغْزِهِ وَ لَمَزِهِ وَ حَسَدِهِ وَ عَدَاوَتِهِ وَ حِبَايِلِهِ وَ مَصَانِيدِهِ وَ رَجُلِهِ وَ خِيَلِهِ

إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ۔

Presented by <http://www.alhassanain.com> & <http://www.islamicblessings.com>

عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت و وقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لئے اصلاح و دستی فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جوئے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالا اور روز افروز ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت امن، جسم و ایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ امور کی صلاحیت، بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔ بارالہا! مجھ پر احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی او رسال حج و عمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا رہوں۔ اور ان عبادات کو مقبول و پسندیدہ قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ اور حمد و شکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گریب کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم حکمران، ہر جمع جھٹے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلیٰ و ادنیٰ ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن و انس میں تیرے پیغمبر اور ان کے اہل بیت سے ہر سر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جب پر تجھے تسلط حاصل ہے محفوظ رکھ اس لیے تو حق و عدل کی راہ پر ہے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے رو گردان کر دے۔ اس مکر و فریب (کے تیرے) اسی کے سینہ کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نا بینا اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہر کر دے اور اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے، اس کا سر کچل دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے اور اس کا تکبر ختم کر دے۔ اور مجھے اس کی ضرر رسانی، شریکندی، لعنہ زنی، غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ یقیناً تو غلبہ و اقتدار کا مالک ہے۔

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعا
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِیِّہٖ وَسَلَّمَ وَ رَحْمَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَکَاتِكَ وَ سَلَامَتِكَ
 وَ اَخْصُصْ اَللّٰهُمَّ وَ اَلْزَمِ بِالْكَرَامَةِ لَدُنْكَ وَ الصَّلٰوةِ مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اٰلِہٖمْنِیْ عَلَمٌ مَا یَجِبُ
 لُہُمَا عَلٰی اٰلِہُمَا وَ اَجْمَعْ لِیْ عَلَمٌ ذٰلِكَ كُلُّہٗ تَمَامًا ثُمَّ اسْتَغْمِلْنِیْ بِمَا تُلْہِمْنِیْ مِنْہٗ وَ وَفَّقْنِیْ لِلْفَوْزِ فِیْمَا تُبَصِّرْنِیْ مِنْ عَلَمِہٖ حَتّٰی لَا
 یُفَوِّتْنِیْ اسْتَغْمَالَ شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیْہٖ وَلَا تُثْقِلْ اَرْكَانِیْ عَنِ الْخُفُوفِ فِیْمَا اَلْہِمْتَنِیْہٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِہٖ وَ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ كَمَا اَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ عَلٰی الْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَبًا لُہُمَا بِنَبِیِّہٖ السُّلْطَانِ الْعُسُوفِ وَ اَبْرَہُمَا بِرَآءِ الْأُمِّ الرَّؤُوفِ
 وَ اجْعَلْ طَاعَتِیْ لَوَالِدَیْ وَ بَرِّیْ بَہِمَا اَقْرَبَ لِعَیْنِیْ مِنْ رَقْدَةِ الْوَسْطَانِ وَ اَنْلِجْ لِصَدْرِیْ مِنْ شَرْبَةِ الظَّمْآنِ حَتّٰی اَوْثِرَ عَلٰی بَوَآئِ بَوَآئِہُمَا
 وَ اَقْدَمْ عَلٰی رِضَاۓ رِضَاۓہُمَا وَ اَسْتَكْرِ بِرِّیْ بَہِمَا وَ اِنْ قَلَّ وَ اَسْتَقِلَّ بِرِّیْ بَہِمَا وَ اِنْ کَثُرَ اَللّٰهُمَّ خَفِّضْ لُہُمَا صَوْتِیْ وَ اَطْبِ لُہُمَا
 کَلَامِیْ وَ اَلِیْ لُہُمَا عَرِیْکَتِیْ وَ اَعْطِفْ عَلَیْہِمَا قَلْبِیْ وَ صَبِّرْنِیْ بِہِمَا رَفِیْقًا وَ عَلَیْہِمَا شَفِیْقًا اَللّٰهُمَّ اشْكُرْ لُہُمَا تَرْبِیَّتِیْ وَ اَنْبِیْہُمَا عَلٰی
 تَكْرِمَتِیْ وَ اَحْفَظْ لُہُمَا مَا حَفَظَہٗ مِنْ فِیْ صِغَرِیْ اَللّٰهُمَّ وَ مَا مَسَّہُمَا مِنْ اَزٰی اَوْ خَلَصَ لُہُمَا عَنِّیْ مِنْ مَّكَرُوْہٍ اَوْ ضَاعَ قَبْلِیْ
 لُہُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْہٗ حِطَّةً لِّذُنُوْبِہِمَا وَ غُلُوًّا فِیْ دَرَجَاتِہِمَا وَ زِیَادَةً فِیْ حَسَنَاتِہِمَا یَا مُبْدِلَ السَّیِّئَاتِ بِاَضْعَافِہَا مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ وَ
 مَا تَعَدَّیَا عَلٰی فِیْہِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ اَسْرَفَا عَلٰی فِیْہِ مِنْ فِعْلٍ اَوْ ضَاعَا بِیْ عَنْہُ مِنْ وَاجِبٍ فَقَدْ وَ قَبْنُہٗ لُہُمَا وَ
 جُدْتُ بِہٖ عَلَیْہِمَا وَ رَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْ وَضْعِ تَبِعْتِہٖ عَنْہُمَا فَاِنِّیْ لَا اَتَّہِمُہُمَا عَلٰی نَفْسِیْ وَلَا اَسْتَنْبِطُہُمَا فِیْ بَرِّیْ وَ لَا اُکْرَہٗ مَا تَوَلَّیَاہُ
 مِنْ اَمْرِیْ یَا رَبِّ فِہِمَا اَوْجَبَ حَقًّا عَلٰی وَ اَقْدَمَ اِحْسَانًا اِلَیْیَ وَ اَعْظَمَ مِنْہٗ لَدَیْ مِنْ اَنْ اَقَاصِہُمَا بِعَدْلِیْ اَوْ اَجَارِہُمَا عَلٰی مِثْلِ اَیْنٍ اِذَا
 یَا اِلٰہِیْ طَوَّلْ شُغْلَہُمَا بِتَرْبِیَّتِیْ وَ اَیْنُ شِدَّةٍ تَعْبِہُمَا فِیْ حَرَّاسَتِیْ وَ اَیْنُ اِقْتَارُہُمَا عَلٰی اَنْفُسِہِمَا لِلتَّوَسُّعِ عَلٰی بَهَبَاتٍ مَا یَسْتَوْفِیَانِ مِنْ
 حَقِّہُمَا وَ لَا اُدْرِکُ مَا یَجِبُ عَلٰی لُہُمَا وَ لَا اَنَا بِقَاضٍ وَ ظِیْفَہٗ جِذْمَتِہُمَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَعْنِیْ یَا خَیْرَ مَنْ اسْتَعِیْنُ بِہٖ وَ
 وَفَّقْنِیْ یَا اَبْدِیْ مِنْ رُغْبٍ اِلَیْہِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْ اَهْلِ الْعُقُوْبِ لِلْاِبَاءِ وَ الْاُمَّہَاتِ یَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَ ہُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ دُرِّیْہِہٖ وَ اَخْصُصْ اَبَوٰی بِاَفْضَلِ مَا خَصَّصْتَ بِہٖ اَبَآءَ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اُمَّہَاتِہِمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 اَللّٰهُمَّ لَا تُنْسِیْنِیْ ذِکْرَہُمَا فِیْ اَنْبَارِ صَلَوَاتِیْ وَ فِیْ اِنَّا مِنْ اَنْآءِ لَیْلِیْ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ نَهَارِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ
 وَ اَغْرِ لِیْ بِدَعَاۓ لُہُمَا وَ اَغْرِ لُہُمَا بِبِرِّہُمَا لِیْ مَغْفِرَةً حَتْمًا وَ اَرْضَ عَنْہُمَا بِشَفَاعَتِیْ لُہُمَا رِضٰی عَزْمًا وَ بَلَّغْہُمَا بِالْكَرَامَةِ مَوَاطِنَ

السَّلَامَةُ إِلَهُمَّ وَ إِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لَهُمَا فَسَقِّعْهُمَا فِيَّ وَ إِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لِي فَسَقِّعْنِي فِيهِمَا حَتَّى نَجْتَمِعَ بِرَأْفَتِكَ فِي دَارِ كَرَامَتِكَ وَ مَحَلِّ مَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَ الْمُنَّ الْقَدِيمِ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

اپنے والدین (علیہما السلام) کے حق میں حضرت کی دعاء
 اے اللہ ! اپنے عہد خاص اور رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور انہیں بہترین رحمت و برکت اور درود و سلام کے ساتھ خصوصی امتیاز بخش اور اے معبود ! میرے ماں باپ کو بھی اپنے نزدیک عزت و کرامت اور اپنی رحمت سے مخصوص فرما ۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے جو حقوق مجھ پر واجب ہیں ان کا علم بذریعہ الہام عطا کر اور ان تمام واجبات کا علم بے کم و کاست میرے لیے مہیا فرما دے ۔ پھر جو مجھے بذریعہ الہام بتائے اس پر کار بند رکھ اور اس سلسلہ میں جو بصیرت علمی عطا کرے اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تاکہ ان باتوں میں سے جو تو نے مجھے تعلیم کی ہیں کوئی بات عمل میں آنے بغیر نہ رہ جائے اور اس خدمت گزاری سے جو تو نے مجھے بتلائی ہے میرے ہاتھ پیر تھکن محسوس نہ کریں ۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما کیونکہ تو نے اس کی وجہ سے ہمارا حق مخلوقات پر قائم کیا ہے اے اللہ ! مجھے ایسا بنا دے کہ میں ان دونوں سے ڈرا جاتا ہوں اور اس طرح ان کے حال پر شفیق و مہربان رہوں (جس طرح شفیق ماں) اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے اور ان کی فرما نبرداری اور ان سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کو میری آنکھوں کے لیے اس سے زیادہ کیف افزا قرار دے جتنا چشم خواب آلود میں نیند کا خمار اور میرے قلب و روح کے لیے اس سے بڑھ کر مسرت انگیز قرار دے جتنا پیاسے کے لیے جرعه آب تاکہ میں اپنی خواہش پر ان کی خواہش کو ترجیح دوں اور اپنی خوشی پر ان کی خوشی کو مقدم رکھوں اور ان کے تھوڑے احسان کو بھی جو مجھ پر کریں ، زیادہ سمجھوں ، اور میں جو نیکی کروں اے اللہ ! میری آواز کو ان کے سامنے آہستہ میرے کلام کو ان کے لیے خوشگوار میری طبیعت کو نرم اور میرے دل کو مہربان بنا دے اور مجھے ان کے ساتھ نرمی و شفقت سے پیش آنے والا قرار دے ۔ اے اللہ ! نہیں میری پرورش کی جزائے خیر دے اور میری حسن نگہداشت پر اجر و ثواب عطا کر اور کم سنی میں میری خبر گیری کا انہیں صلہ دے اے اللہ ! انہیں میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچتی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا میری جانب سے کوئی ناگوار صورت پیش آئی ہو یا ان کی حق تلفی ہوئی ہو تو اسے ان کے گناہوں کا کفارہ درجات کی بلندی اور نیکیوں میں اضافہ کا سبب قرار دے اے برائیوں کو نئی گنا نیکیوں سے بدل دینے والے بارالہا ! اگر انہوں نے میرے ساتھ گفتگو میں سختی یا کسی کام میں زیادتی یا میرے کسی حق میں فرو گذاشت یا اپنے فرض منصبی میں کوتاہی کی ہو تو میں ان کو بخشتا ہوں اور اسے نیکی اور احسان کا وسیلہ قرار دیتا ہوں کہ اس کا مواخذہ ان سے نہ کرنا ۔ اس لیے کہ میں اپنی نسبت ان سے کوئی بد گمانی نہیں رکھتا اور نہ تربیت کے سلسلہ میں انہیں سہل انگار سمجھتا ہوں اور نہ ان کی دیکھ بھال کو نا پسند کرتا ہوں اس لیے کہ ان کے حقوق مجھ لا لازم و واجب ، ان کے احسانات دیرینہ اور ان کے انعامات عظیم ہیں وہ اس سے بالا تر ہیں کہ میں ان کو برابر کا بدلہ یا ویسا ہی عوض دے سکوں ۔ اگر ایسا کر سکوں تو اے میرے معبود ! وہ ان کا ہمہ وقت میری تربیت میں مشغول رہنا میری خبر گیری میں رنج و تعب اٹھانا اور خود عسرت و تنگی میں رہ کر میری آسودگی کا سامان کرنا کہاں جائے گا بھلا کہاں ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے حقوق کا صلہ مجھ سے پاسکیں اور نہ میں خود ہی ان کے حقوق سے سبکدوش ہو سکتا ہوں اور نہ ان کی خدمت کا فریضہ انجام دے سکتا ہوں رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما اے بہتر ان سب سے جن سے مدد مانگی جاتی ہے اور مجھے توفیق دے اے زیادہ رہنمائی کرنے والے ان سب سے جب کی طرف (ہدایت کے لیے) توجہ کی جاتی ہے اور مجھے اس دن جب کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر زیادتی نہ ہو گی ۔ ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جو ماں باپ کے عاق و نا فرمان بردار رہوں ۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ماں باپ کو تو اس سے بڑھ کر امتیاز دے جو مومن بندوں کے ماں باپ کو تو نے بخشا ہے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے اللہ ان کی یاد کونمازوں کے بعدرات کی ساعتوں اور دن کے تمام لمحوں میں کسی وقت فراموش نہ ہونے دے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے حق میں دعا کرنے کی وہ سے اور انہیں میرے ساتھ نیکی کرنے کی وجہ سے ان سے قطعی طور پر راضی و خوشنود ہو اور انہیں عزت و آبرو کے ساتھ سلامتی کی منزلوں تک پہنچا دے ۔ اے اللہ ! اگر تو نے انہیں مجھ سے پہلے بخش دیا تو انہیں میرا شفیع بنا تاکہ ہم سب تیرے لطف و کرم کی بدولت تیرے بزرگی کے گھر اور بخشش و رحمت کی منزل میں ایک ساتھ جمع ہو سکیں ۔ یقیناً تو بڑے فضل والا ، قدیم احسان والا اور سب رحم کرنے والوں

سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ۔

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ عَلٰى بَقَاءِ وَلَدِيْ وَ بِاصْلَاحِهِمْ لِيْ وَ بِاِمْتَاعِيْ بِهِمْ اَلْهٰى اُمْدُدْ لِيْ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَ زِدْ لِيْ فِيْ اَجَالِهِمْ وَ رَبِّ لِيْ صَغِيْرُهُمْ وَ قَوْلِيْ صَغِيْرُهُمْ وَ اَصْحٰ لِيْ اَبْدَانَهُمْ وَ اَدْيَانَهُمْ وَ اَخْلَاقَهُمْ وَ عَافِيَهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ وَ فِيْ جَوَارِحِهِمْ وَ فِيْ كُلِّ مَا غَنِيْتُ بِهِ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ اَذْرْ لِيْ وَ عَلٰى يَدِيْ اَرْزَاقَهُمْ وَ اجْعَلْهُمْ اَبْرَارًا اَتَقِيَّاءَ بُصْرَاءَ سَامِعِيْنَ مُطِيعِيْنَ لَكَ وَ لَا وِلِيَّائِكَ مُجِبِّيْنَ مُنَاصِحِيْنَ وَ لَجْمِيْعَ اَعْدَائِكَ مُعَانِدِيْنَ وَ مُبْغِضِيْنَ اَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ عَضْدِيْ وَ اَقِمْ بِهِمْ اَوْدِيْ وَ كَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِيْ وَ زَيِّنْ بِهِمْ مَحْضَرِيْ وَ اَخِيْ بِهِمْ ذِكْرِيْ وَ اَكْفِيْنِيْ بِهِمْ فِيْ غِيْبَتِيْ وَ اَعْنِيْ بِهِمْ عَلٰى حَاجَتِيْ وَ اجْعَلْهُمْ لِيْ مُحِبِّيْنَ وَ عَلٰى حَبِيْبِيْنَ مُقْبِلِيْنَ مُسْتَقِيْمِيْنَ لِيْ مُطِيعِيْنَ غَيْرِ غَاصِبِيْنَ وَ لَا عَاقِبِيْنَ وَ لَا مَخَالِفِيْنَ وَ لَا خَاطِبِيْنَ وَ اَعْنِيْ عَلٰى تَرْبِيَّتِهِمْ وَ تَاْدِيْبِهِمْ وَ بَرِّهِمْ وَ بَبِّ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ مَعَهُمْ اَوْلَادًا ذُكُوْرًا وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ خَيْرًا لِيْ وَ اجْعَلْهُمْ لِيْ عَوْثًا عَلٰى مَا سَأَلْتُكَ وَ اَعِزِّيْ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَانْكَ خَلَقْتَنَا وَ اَمَرْتَنَا وَ نَهَيْتَنَا وَ رَغَبْتَنَا فِيْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنَا وَ رَبَّيْتَنَا عِقَابِهِ وَ جَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا يَكِيدُنَا سُلْطَنَةً مِّنَّا عَلٰى مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَيْهِ مِنْهُ اَسْكَنْتَهُ صُدُوْرَنَا وَ اَجْرِيْتَهُ مَجَارِيْ دِمَانِنَا لَا يَغْفُلُ اِنْ غَفَلْنَا وَ لَا يَنْسِيْ اِنْ نَسِيْنَا يُؤْمِنُنَا عِقَابِكَ وَ يُخَوِّفُنَا بِغَيْرِكَ اِنْ هَمَمْنَا بِفَاحِشَةٍ شَجَعْنَا عَلَيْهِا وَ اِنْ هَمَمْنَا بِعَمَلٍ صَالِحٍ نَبْطُنَا عَنْهُ يَتَعَرَّضُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ وَ يَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ اِنْ وَ عَدْنَا كَذِبًا اِنْ مَنَّا اَخْلَفْنَا وَ اِلَّا تَصْرَفْ عَنَّا كَيْدُهُ بِضَلَالِنَا وَ اِلَّا تَقْنَا خَبَالَهُ يَسْتَرْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطَانَهُ عَنَّا بِسُلْطَانِكَ حَتّٰى تَحْبِسَهُ عَنَّا بِكَثْرَةِ الدُّعَاۓ لَكَ فَتُصْبِحْ مِنْ كَيْدِهِ فِي الْمَعْصُوْمِيْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كُلَّ سُوْلِيْ وَ اَقْضِ لِيْ حَوَاجِيْ وَ لَا تَمْنَعْنِيْ الْاُجَابَةَ وَ قَدْ ضَمِنْتَهَا لِيْ وَ لَا تُخْجِبْ دُعَائِيْ عَنْكَ وَ قَدْ اَمَرْتَنِيْ بِهِ وَ اَمْنُنْ عَلٰى كُلِّ مَا يُصْلِحُنِيْ فِيْ دُنْيَايَا وَ اٰخِرَتِيْ مَا ذَكَرْتُ مِنْهُ وَ مَا نَسِيْتُ اَوْ اَطْرَهْتُ اَوْ اَخْفَيْتُ اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَ اجْعَلْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ بِسُوَالِيْ اِيَّاكَ الْمُنْجِحِيْنَ بِالطَّلَبِ اِلَيْكَ غَيْرِ الْمُنْثَوِّعِيْنَ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ الْمُعَوِّذِيْنَ بِالتَّعَوُّذِ بِكَ الرَّابِحِيْنَ فِيْ التَّجَاوُزِ عَلَيْكَ الْمَجَارِيْنَ بِعِزِّكَ الْمُوَسِّعِ عَلَيْهِمُ الرِّزْقَ الْحَلَالُ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ الْمُعْزِيْنَ مِنْ الدَّلَالِ بِكَ وَ الْمَجَارِيْنَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِكَ وَ الْمُعَافِيْنَ مِنَ الْبَلَاءِ بِرَحْمَتِكَ وَ الْمُغْنِيْنَ مِنَ الْفَقْرِ بِعِنَاكَ وَ الْمُعْصُوْمِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الزَّلَلِ وَ الْخَطَاۓ بِتَّقْوَاكَ وَ الْمُؤَقِّقِيْنَ لِلْخَيْرِ وَ الرُّشْدِ وَ الصَّوَابِ بِطَاعَتِكَ وَ الْمُحَالِ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الذُّنُوْبِ بِقُدْرَتِكَ التَّارِكِيْنَ لِكُلِّ مَعْصِيَّتِكَ السَّاكِنِيْنَ فِيْ جَوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا جَمِيْعَ ذٰلِكَ بِتَوْفِيْقِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ اَعِزَّنَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَ اَعْطِ جَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ الَّذِيْ سَأَلْتُكَ لِنَفْسِيْ وَ لَوْلَدِيْ فِيْ عَاجِلِ الدُّنْيَا وَ اٰجِلِ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّوْفٌ رَّحِيْمٌ وَ اَتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اولاد کے حق میں حضرت کی دعاء

اے میرے معبود! میری اولاد کی بقا اور ان کی اصلاح اور ان سے بہرہ مندی کے سامان مہیا کر کے مجھے ممنون احسان فرما اور میرے سہارے کے لیے ان کی عمروں میں برکت اور زندگیوں میں طول دے اور ان میں سے چھوٹوں کی پرورش فرما اور کمزوروں کو توانائی دے اور ان کی جسمانی، ایمانی اور اخلاقی حالت کو درست فرما اور ان کے جسم و جان اور ان کے دوسرے معاملات میں جن میں مجھے اہتمام کرنا پڑے انہیں عافیت سے ہمکنار رکھ، اور میرے لیے اور میرے ذریعہ ان کے لیے زرق فراواں جاری کر اور انہیں نیکو کار، پرہیز گار، روشن دل، حق نپوش اور اپنا فرمانبردار اور اپنے دوستوں کا دوست و خیر خواہ اور اپنے تمام دشمنوں کا دشمن و بدخواہ قرار دے۔ آمین۔ اے اللہ! ان کے ذریعہ میرے بازوؤں کو قوی اور میری پریشان حالی کی اصلاح اور ان کی وجہ سے میری جمعیت میں اضافہ اور میری مجلس کی رونق دوبالا فرما اور ان کی بدولت میرا نام زندہ رکھ اور میری عدم موجودگی میں انہیں میرا قائم مقام قرار دے اور ان کے وسیلہ سے میری حاجتوں میں میری مدد فرما اور انہیں میرے لیے دوست، مہربان، ہمہ تن متوجہ، ثابت قدم اور فرمانبردار قرار دے۔ وہ نافرمان، سرکش، مخالف و خطا کار نہ ہوں اور ان کی تربیت و تادیب اور ان سے اچھے برتاؤ میں میری مدد فرما۔ اور نے کے علاوہ بھی مجھے اپنے خزانہ رحمت سے نرینہ اولاد عطا کر اور انہیں ان چیزوں میں جن کا میں طلب گار ہوں میرا مددگار بنا اور مجھے اور میری ذریت کو شیطان مردود سے پناہ دے۔ اس لیے کہ تو نے ہمیں پیدا کیا اور امر و نہی کی اور جو حکم دیا اس کے ثواب کی طرف راغب کیا اور جس سے منع کا اس کے عذاب سے ڈرایا۔ اور ہمارا ایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے اور جتنا ہماری چیزوں پر اسے تسلط دیا ہے اتنا ہمیں اس کی کسی چیز پر تسلط نہیں دیا۔ اس طرح کہ اسے ہمارے سینوں میں ٹھہرا دیا اور ہمارے رگ و پے میں دوڑا دیا۔ ہم غافل ہو جائیں مگر وہ غافل نہیں ہوتا ہم بھول جائیں مگر وہ نہیں بھولتا۔ وہ ہمیں تیرے عذاب سے مطمئن کرتا ہے تیرے علاوہ دوسروں سے ڈراتا ہے اگر ہم کسی برائی کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ہماری ہمت

بندھاتا ہے اور اگر کسی عمل خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں اس سے باز رکھتا ہے اور گناہوں کی دعوت دیتا ہے اور ہمارے سامنے شبہے کھڑے کر دیتا ہے اگر وعدہ کرتا ہے تو جھوٹا اور امید دلاتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اگر تو اس کے مکر کو نہ بٹانے تو وہ ہمیں گمراہ کر کے چھوڑے گا۔ اور اس کے فتنوں سے نہ بچائے تو وہ ہمیں ڈگمگائے گا خدایا! اس کے تسلط کو اپنی قوت و توانائی کے ذریعہ ہم سے دفع کر دے تاکہ کثرت دعا کے وسیلہ سے اسے ہماری راہ ہی بٹا دے اور ہم اس کی مکاریوں سے محفوظ ہو جائیں۔ اے اللہ! میری ہر درخواست کو قبول فرما اور میری حاجتیں بر لا اور جب کہ تو نے استجاب دعا کا ذمہ لیا ہے تو میری دعا کو رد نہ کر اور جب کہ تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے تو میری دعا کو اپنی بارگاہ سے روک نہ دے۔ اور جن چیزوں سے میرا دینی و دنیوی مفاد وابستہ ہے ان کی تکمیل سے مجھ پر احسان فرما۔ جو یاد ہوں اور جو بھول گیا ہوں، ظاہر کی ہوں، یا پوشیدہ رہنے دی ہوں۔ علانیہ طلب کی ہوں یا در پردہ (نیت و عمل) اصلاح کرنے والوں اور اس بنا پر کہ تجھ سے طلب کیا ہے کامیاب ہونے والوں اور اس سبب سے کہ تجھ پر بھروسہ کیا ہے غیر مسترد ہونے والوں میں سے قرار دے اور (ان لوگوں میں شمار کر) جو تیرے دامن میں پناہ لینے کے خوگر، تجھ سے بیو پار میں فائدہ اٹھانے والے اور تیرے دامن عزت میں پناہ گزین ہیں جنہیں تیرے ہم گیر فضل و جود و کرم سے رزق حلال م فراوانی حاصل ہوئی ہے اور تیری وجہ سے ذلت سے عزت تک پہنچے ہیں اور تیرے عدل و انصاف کے دامن میں ظلم سے پناہ لی ہے اور رحمت کے ذریعہ بلاو مصیبت سے محفوظ ہیں اور تیری نے نیازی کی وجہ سے فقیر سے غنی ہو چکے ہیں اور تیرے تقوے کی وجہ سے گناہوں۔ لغزشوں اور خطاؤں سے معصوم ہیں اور تیری اطاعت کی وجہ سے خیر و رشد و صواب کی توفیق انہیں حاصل ہے اور تیری قدرت سے ان کے گناہوں کے درمیان پردہ حائل ہے اور جو تمام گناہوں سے دست بردار اور تیرے جوار رحمت میں مقیم ہیں بارالہا! اپنی توفیق رحمت سے یہ تمام چیزیں ہمیں عطا فرما۔ اور دوزخ کے آزاد سے پناہ دے اور جن چیزوں کا میں نے اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے سوال کیا ہے ایسی ہی چیزیں تمام مسلمین و مسلمات اور مومنین و مومنات کو دنیا اور آخرت میں مرحمت فرما۔ اس لیے کہ تو نزدیک اور دعا کا قبول کرنے والا ہے سننے والا اور جاننے والا ہے معاف کرنے والا اور بخشنے والا اور شفیق و مہربان ہے ہمیں دنیا میں نیکی (توفیق عبادت) اور آخرت میں نیکی (بہشت جاوید) عطا کر، اور دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَّ تَوَلَّیْ فِیْ جَنَّتِیْ وَّ مَوَالِیِّ الْعَرَفِیْنَ بِحَقِّنَا وَّ الْمُنَابِذِیْنَ لَا عُدَانِنَا بِأَفْضَلِ وَّ لَا تِیْکَ وَّ وَقَّهْمُ لِإِقَامَةِ سُنَّتِکَ وَّ الْأَخْذِ بِمَخَاسِنِ آدِبِکَ فِیْ إِرْفَاقِ ضَعِیفِیْمَ وَّ سَدِّ خَلَّتِیْمَ وَّ عِبَادَةِ مَرِضِیْمَ وَّ ہِدَايَةِ مُسْتَشْرِیْمَ وَّ مُنَاصَحَةِ مُسْتَشْرِیْمَ وَّ تَعْدِیْقِ قَادِمِیْمَ وَّ کُفْمَانِ أَسْرَارِیْمَ وَّ سَتْرِ عَوْرَاتِیْمَ وَّ نُصْرَةِ مَظْلُوْمِیْمَ وَّ حُسْنِ مَوَاسَاتِیْمَ بِالْمَاعُوْنِ وَّ الْعُوْدِ عَلَیْہِمْ بِالْجَدَّةِ وَّ الْإِفْضَالِ وَّ اِعْطَاءِ مَا یُحِبُّ لَہُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَّ اِجْعَلْ لَیْلِیْ اَللّٰهُمَّ اَجْزِیْ بِالْإِحْسَانِ مُسِیْبِیْمَ وَّ اَعْرِضْ بِالنَّجَازِ عَنْ ظَلَمِیْمَ وَّ اسْتَعْمِلْ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْ کَافَّتِیْمَ وَّ اَتَوَلَّیْ بِالْبِرِّ عَامَّتِیْمَ وَّ اَعْضُ بَصْرِیْ عَنْہُ عَقَّةً وَّ اَلْبِیْنَ جَانِبِیْ لَہُمْ تَوَاضَعًا وَّ اَرِقْ عَلٰی اَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْہُمْ رَحْمَةً وَّ اُسِرْ لَہُمْ بِالْغَیْبِ مَوَدَّةً وَّ اُحِبْ بَقَاءَ النِّعْمَةِ عِنْدَہُمْ نَصْحًا وَّ اُوْجِبْ لَہُمْ مَا اُوْجِبْ لِحَامَتِیْ وَّ اَرْغِ لَہُمْ مَا اَرْغِ لِخَاصَّتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَّ اَرْزُقْنِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ مِنْہُمْ وَّ اِجْعَلْ لِیْ اَوْفٰی الْحُطُوْطِ فِیْمَا عِنْدَہُمْ وَزِدْہُمْ بَصِیْرَةً فِیْ حَقِّیْ وَ مَعْرِفَةً بِفَضْلِیْ حَتّٰی یَسْعَوْا فِیْ وَّ اَسْعَدْ بِہُمْ اٰمِیْنُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

جب ہمسایوں اور دوستوں کو یاد کرتے تو ان کے لیے یہ دعاء فرماتے۔

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور میری اس سلسلہ میں بہترین نصرت فرما کہ میں اپنے ہمسایوں اور ان دوستوں کے حقوق کا لحاظ رکھوں جو ہمارے حق کے پہچاننے والے اور ہمارے دشمنوں کے مخالف ہیں اور انہیں اپنے طریقوں سے قائم کرنے اور عمدہ اخلاق و آداب سے آراستہ ہونے کی توفیق دے اس طرح کہ وہ کمزوروں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور ان کے فقر کا مداوا کریں۔ مریضوں کی بیمار پرسی طالبان ہدایت کی ہدایت، مشورہ کرنے والوں کی خیر خواہی اور تازہ وارد کی ملاقات کریں۔ رازوں کو چھپائیں۔ عیبوں پر پردہ ڈالیں۔ مظلوم کی نصرت اور گھریلو ضروریات کے ذریعہ حسن مواسات کریں اور بخشش و انعام سے فائدہ پہنچائیں اور سوال سے پہلے ان کے ضروریات مہیا کریں۔ اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ میں ان میں سے برے کے ساتھ بھلائی کروں اور ان سب کے بارے میں حسن ظن سے کام لوں۔ اور نیکی اور احسان کے ساتھ سب کی خبر گیری کروں۔ اور پرہیز گاری و عفت کی بنا پر ان (کے عیوب) سے آنکھیں بند رکھوں۔ تواضع و فروتنی کی رو سے ان سے نرم رویہ اختیار کروں اور شفقت کی بنا پر مصیبت زدہ کی دل جوئی کروں ان کی غیبت میں بھی ان کی محبت کو دل میں لیے رہوں

اور خلوص کی بنا پر ان کے پاس سدا نعمتوں کا رہنا پسند کروں اور جو چیزیں اپنے خاص قریبیوں کے لیے ضروری سمجھوں ان کے لیے بھی ضروری سمجھوں۔ اور جو مراعات اپنے مخصوصین سے کروں وہی مراعات ان سے بھی کروں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بھی ان سے ویسے ہی سلوک کا روا دار قرار دے اور جو چیزیں ان کے پاس ہیں ان میں میرا حصہ وافر قرار دے اور انہیں میرے حق کی بصیرت اور میرے فضل و برتری کی معرفت میں افزائش و ترقی دے تاکہ وہ میری وجہ سے سعادت مند اور میں ان کی وجہ سے مثاب و ماجور قرار پاؤں۔ آمین اے تمام جہان کے پروردگار

دعائے استخارہ

وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ السَّلَامُ فِي الاسْتِخَارَةِ.
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ فَصَلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَوْفٰی لٰی بِالْخِیْرَةِ وَ اَلْیَمْنًا مَعْرِفَةَ الْاِخْتِیَارِ وَ اَجْعَلْ ذٰلِكَ دَرِیْعَةً اِلٰی الرِّضَا بِمَا قَضٰیْتَ لَنَا وَ التَّسْلِیْمَ لِمَا حَكَمْتَ فَارْخُ عَنَّا رِیْبَ الْاِرْتِیَابِ وَ اٰیْدِنَا بَیْنَیْنِ الْمَخْلَصِیْنَ وَ لَا تَسْمُنَا عَجَزَ الْمَعْرِفَةِ عَمَّا تَخٰیَّرْتَ فَتَقْطِعْ قُدْرَكَ وَ نَكْرَهَ مُوَضِّعَ رِضَاكَ وَ تَجَنِّحْ اِلٰی الْاَتِّیِّ بِیْ اَبْعَدُ مِنْ حُسْنِ الْعَاقِبَةِ وَ اقْرُبْ اِلٰی ضِدِّ الْعَاقِبَةِ حَبُّبَ الْاِنِّیْنَا مَا نَكْرَهَ مِنْ قَضَايِكَ وَ سَهْلَ عَلَيْنَا مَا نَسْتَصْعِبُ مِنْ حُكْمِكَ وَ اَلْیَمْنًا الْاِنْقِیَادَ لِمَا اَوْرَدْتَ عَلَيْنَا مِنْ مَشِیَّتِكَ حَتّٰی لَا نَحِبَّ تَاْخِیْرًا مَا عَجَلْتَ وَلَا تَعْجِیْلًا مَا اَخَّرْتَ وَ لَا نَكْرَهَ مَا اَحْبَبْتَ وَ لَا تَتَّخِیْرَ مَا كَرِهْتَ وَ اخْتِمْ لَنَا بِالْاَتِّیِّ بِیْ اَحْمَدُ عَاقِبَةً وَ اَكْرَمُ مَصِیْرًا اِنَّكَ تُفِیْذُ الْكَرِیْمَةَ وَ تُعْطِی الْجَسِیْمَةَ وَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دعائے استخارہ

بارالہا! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر و بہود چاہتا ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور میرے لیے اچھائی کا فیصلہ صادر فرما اور ہمارے دل میں اپنے فیصلہ (کی حکمت و مصلحت) کا القا کر اور اسے راضی رہیں اور تیرے حکم کے آگے سر تسلیم خم کریں۔ اس طرح ہم سے شک کی خلش دور کر دے اور مخلصین کا یقین ہمارے اندر پیدا کر کے ہمیں تقویت دے اور ہمیں خود ہمارے حوالے نہ کر دے اور تیری قدرو منزلت کو سبک سمجھیں اور جس چیز انجام کی خوبی سے دور اور عافیت کی ضد سے قریب ہو اس کی طرف مائل ہو جائیں تیرے جس فیصلہ کو ہم ناپسند کریں وہ ہمیں پسندیدہ بنادے اور جسے ہم دشوار سمجھیں اسے ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور جس مشیت و ارادہ کو ہم سے متعلق کیا ہے اس کی اطاعت ہمارے دل میں القا کر۔ یہاں تک کہ جس چیز کی ہے اس میں تعجیل نہ چاہیں اور جسے تو نے پسند کیا ہے اسے نا پسند اور جسے نا گوار سمجھا ہے اسے اختیار نہ کریں۔ اور ہمارے کاموں کا اس چیز پر خاتمہ کر جو انجام کے لحاظ سے پسندیدہ اور مال کے اعتبار سے بہتر ہو۔ اس لیے کہ تو نفیس و پاکیزہ چیزیں عطا کرتا اور بڑی نعمتیں بخشا ہے اور جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے
 وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا ابْتَلٰی اَوْ رَاٰ مُبْتَلٰی بِفَضِيْحَةٍ يَذْنِبُ
 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی سِتْرِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَ مُعَافَاَتِكَ بَعْدَ خُبْرِكَ فَكُنَّا قَدْ افْتَرَفَتِ الْعَاقِبَةُ فَلَمْ تَشْهَرْ وَ ارْتَكَبَ الْفَاجِشَةُ فَلَمْ تَفْضَحْهُ وَ تَسْتَرَّ بِالْمَسَاوِي فَلَمْ تَذَلَّلْ عَلٰیهِ كَمْ نَبٰی لَكَ قَدْ اَتَيْنَاهُ وَ اَمْرٌ قَدْ وَ قَفْنَا عَلٰیهِ فَتَعَدَّيْنَاهُ وَ سَيِّئَةً اَكْتَسَبْنَاهَا وَ خَطِيْئَةً اَرْكَبْنَاهَا كُنْتَ الْمُطَّلِعُ عَلٰیهَا دُوْنَ النَّاطِرِيْنَ وَ الْقَادِرُ عَلٰی اِعْلَانِهَا فَوْقَ الْقَادِرِيْنَ كَاَنْتَ عَاقِبَتُكَ لَنَا حِجَابًا دُوْنَ اَبْصَارِهِمْ وَ رَدْمًا دُوْنَ اَسْمَاعِهِمْ فَاجْعَلْ مَا سَتَرْتَ مِنَ الْعَوْرَةِ وَ اخْفَيْتَ مِنَ الدَّخِيْلَةِ وَ اعْطَا لَنَا وَ زَا جِرًا عَنْ سُوءِ الْخُلُقِ وَ افْتِرَافِ الْخَطِيْئَةِ وَ سَعْيًا اِلٰی التَّوْبَةِ الْمَاجِيَةِ وَ الطَّرِيقَ الْمَحْمُوْدَةَ وَ قَرِّبِ الْوَقْتَ فِيْهِ وَ لَا تَسْمُنَا الْغَفْلَةَ عَنْكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ وَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَائِبُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی خَيْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَ عَثَرَتِهِ الصَّفْوَةَ مِنْ بَرِيَّتِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اجْعَلْنَا لَهُمْ سَامِعِيْنَ وَ مُطِيعِيْنَ كَمَا اَمَرْتَ۔

جب خود مبتلا ہوتے یا کسی کو گناہوں کی رسوائی میں مبتلا دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے:
 اے معبود! تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اس بات پر کہ تو نے (گناہوں کے) جاننے کے بعد پر دہ پوچی کی اور (حالات پر) اطلاع کے بعد عافیت و سلامتی بخشی۔ یوں تو ہم میں سے ہر ایک ہی عیوب و نقائص کے درپے ہوا مگر تو نے اسے مشتہر نہ کیا اور افعال بد کا مرتکب ہوا مگر تو نے اس کو رسوا نہ ہونے دیا اور پردہ خفا میں برائیوں

سے آلودہ رہا۔ مگر تو نے اس کی نشان دہی نہ کی۔ کتنے ہی تیرے منہیات تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے کتنے ہی تیرے احکام تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے اور کتنے ہی تیرے احکام تھے جن پر تو نے کار بند رہنے کا حکم دیا تھا۔ مگر ہم نے ان سے تجاوز کیا۔ اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں وہ کتنی ہی خطائیں تھیں جن کا ہم ارتکاب کیا درآنحالیکہ دوسرے دیکھنے والوں کے بجائے تو ان پر آگاہ تھا اور دوسرے (گناہوں کی تشہیر پر) قدرت رکھنے والوں سے تو زیادہ ان کے افساء پر قادر تھا۔ مگر اس کے باوجود ہمارے بارے میں تیری حفاظت و نگہداشت ان کی آنکھوں کے سامنے پردہ ان کے کانوں کے بالمقابل دیوار بن گئی تو پھر اس پردہ داری و عیب پوشی کو ہمارے لیے ایک نصیحت کرنے والا اور بدخونی اور ارتکاب گناہ سے روکنے والا (گناہوں کو) مٹانے والی راہ توبہ اور طریق پسندیدہ پر گامزنی کا وسیلہ قرار دے اور اس راہ پیمانی کے لمحے (ہم سے) قریب کر۔ اور ہمارے لیے ایسے اسباب مہیا نہ جو تجھ سے ہمیں غافل کر دیں۔ اس لیے کہ ہم تیری طرف رجوع ہونے والے اور گناہوں سے توبہ کرنے والے ہیں۔ بارالہا! محمد پر جو مخلوقات میں تیرے برگزیدہ اور ان کی پاکیزہ عزت پر جو کائنات میں تیری منتخب کردہ ہے رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے فرمان کے مطابق ان کی بات پر کام دھرنے والا اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والا قرار دے۔

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے
وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرِّضَا إِذَا نَظَرَ إِلَى أَصْحَابِ الدُّنْيَا.
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَضِيَ بِحُكْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ اَنْ اللّٰهُ قَسَمَ مَعَاشِ عِبَادِهِ بِالْعَدْلِ وَ اَخَذَ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِالْفَضْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ لَا تَقْتِنِيْ بِمَا اَعْطَيْتَنِيْمْ وَ لَا تَقْتِنِيْ بِمَا مَنَعْتَنِيْ فَاحْسُدْ خَلْقَكَ وَ اَغْمَطْ حُكْمَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ طَيِّبْ بِقَضَائِكَ نَفْسِيْ وَ وَصِّعْ بِمَوَاقِعِ حُكْمِكَ صَدْرِيْ وَ قَبِّ لِيْ التَّقَى لَا فِرَّ مَعَهَا بِاَنْ قَضَائِكَ لَمْ يَجِرْ اِلَّا بِالْخَيْرَةِ وَ اجْعَلْ شُكْرِيْ لَكَ عَلٰى مَا رَوَيْتَ عَلٰى اَوْفَوِيْنَ شُكْرِيْ اِيَّاكَ عَلٰى مَا حَوَّلْتَنِيْ وَ اَعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اَطْلُبَ بَذِيْ عَدَمِ خَسَاسَةٍ اَوْ اَطْلُبَ بِصَاحِبِ ثَرْوَةٍ فَضْلًا فَاِنَّ الشَّرِيفَ مَنْ شَرَفَتْهُ طَاعَتُكَ وَ الْعَزِيْزَ مَنْ اَعَزَّتْهُ عِبَادَتُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ مَتَّعْنَا بِثَرْوَةٍ لَا تَنفَدُ وَ اَيَّدْنَا بِعِزٍّ لَا يُفْقَدُ وَ اسْرَحْنَا فِيْ مُلْكِكَ الْاَبَدِ اِنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ.

جب اہل دنیا کو دیکھتے تو راضی برضا رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے
اللہ تعالیٰ کے حکم پر رضا و خوشنودی کی بنا پر اللہ کے لیے حمد و ستائش ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس نے اپنے بندوں کی روزیاں آئین عدل کے مطابق تقسیم کی ہیں۔ اور تمام مخلوقات سے فضل و احسان کا رویہ اختیار کیا ہے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان چیزوں سے جو دوسروں کو دی ہیں آشفتہ و پریشان نہ ہونے دے کہ میں تیری مخلوق پر حسد کروں اور تیرے فیصلہ کو حقیر سمجھوں۔ اور جن چیزوں سے مجھے محروم رکھا ہے انہیں دوسروں کے لیے فتنہ و آزمائش نہ بنا دے (کہ وہ ازروئے غرور مجھے بہ نظر حقارت دیکھیں) اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے فیصلہ قضاء و قدر پر شادمان رکھ اور اپنے مقدرات کی پذیرائی کے لیے میرے سینہ میں وسعت پیدا کر دے اور میرے اندر وہ روح اعتماد پھونک دے کہ میں یہ اقرار کروں کہ تیرا فیصلہ قضا و قدر خیر و بہبودی کے ساتھ نافذ ہوا ہے اور ان نعمتوں پر ادائے شکر کی بہ نسبت جو مجھے عطا کی ہیں ان چیزوں پر میرے شکر کا کامل و فزوں تر قرار دے جو مجھے سے روک لی ہیں اور مجھے اس سے محفوظ رکھے کہ میں کسی نادار کو ذلت و حقارت کی نظر سے دیکھو یا کسی صاحب ثروت کے بارے میں میں (اس ثروت کی بنا پر فضیلت وہ ہے جسے تیری اطاعت نے شرف بخشا ہو اور صاحب عزت وہ ہے جسے تیری عبادت نے عزت و سربلندی دی ہو۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ایسی ثروت و دولت سے بہری اندوز کت جو ختم ہونے والی نہیں اور ایسی عزت و بزرگی سے ہماری تائید فرما جو زائل ہونے والی نہیں۔ اور ہمیں ملک جالوداں کی طرف رواں دواں کر۔ بیشک تو یکتا و یگانہ اور ایسا ہے نیاز ہے کہ نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ تیرا کوئی مثل و ہمسر ہے۔

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے تو یہ دعاء پڑھتے
وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا نَظَرَ إِلَى السَّحَابِ وَ الْبَرْقِ وَ سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ.
اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَدِيْنَ اِيَّتَانِ مِنْ اِيَّتَاكَ وَ بَدِيْنِ عَوْنَانِ مِنْ اَعْوَانِكَ يَتَبَدَّرَانِ طَاعَتَكَ بِرَحْمَةٍ نَّافِعَةٍ اَوْ نِقْمَةٍ ضَارَّةٍ فَلَا تُمَطِّرُنَا بِهَمَا لِیَاسَ الْاِبْلَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَنْزِلْ عَلَيْنَا نَفْعَ بَذِيْ السَّحَابِ وَ بَرَكَتَهَا وَ اصْرِفْ عَنَّا اَذَابَهَا وَ مَضَرَّتَهَا وَ لَا تُصِيبْنَا فِيْهَا بِآفَةٍ

وَلَا تُرْسِلْ عَلَى مَعَايِشِنَا عَابَةَ اللَّهِ وَ إِنْ كُنْتَ بَعَثْتَهَا نَفْعَةً وَ أَرْسَلْتَهَا سَخَطَةً فَإِنَّا نَسْتَجِيرُكَ مِنْ غَضَبِكَ وَ نَتَّبِعُكَ إِلَيْكَ فِي سَوَالِ عَفْوِكَ فَمِنْ بِالْعَصَبِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَ أَدْرِحِي نَفْعَتِكَ عَلَى الْمُلْحِدِينَ اللَّهُمَّ أَذِيبْ مَحَلَّ بِلَادِنَا بِسُفْيَاكَ وَ أَخْرِجْ وَ حَرِّصْ دُورَنَا بِرِزْقِكَ وَ لَا تَسْغَلْنَا عَنْكَ بِغَيْرِكَ وَ لَا تَقْطَعْ عَنْ كَافَتِنَا مَا دَعَا بِرِّكَ فَإِنَّ الْغَنَى مِنْ أَغْنَيْتَ وَ إِنَّ السَّلَامَ مَنْ وَ قَبِيتَ مَا عِنْدَ أَحَدٍ دُونَكَ بِفَاعٍ وَ لَا بِأَحَدٍ عَنْ سَطَوَتِكَ امْتِنَاعٍ تَحْكُمُ بِمَا شِئْتَ عَلَى مَنْ شِئْتَ وَ تَقْضِي بِمَا أَرَدْتَ فِيمَنْ أَرَدْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا وَ قَبِيتَنَا مِنَ الْإِبْلَاءِ وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلَى مَا خَوَّلْتَنَا مِنَ النِّعَمَاءِ حَمْدًا يُخْلِفُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ وَ رَأَيْتَهُ حَمْدًا يَمْلَأُ أَرْضَهُ وَ سَمَاءَهُ إِنَّكَ الْمَنَّانُ بِجَسِيمِ الْمُنَنِ الْوُثْبَانِ لِعَظِيمِ النِّعَمِ الْقَابِلِ يَسِيرَ الْحَمْدِ الشَّاكِرِ قَلِيلِ الشُّكْرِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ ذُو الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

جب بادل اور بجلی کو دیکھتے اور رد کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے۔
 بارالہا! یہ (ابر و برق) تیری نشانیاں میں سے دو نشانیاں اور تیرے خدمتگزاروں میں سے دو خدمتگزار ہیں جو نفع رساں رحمت یا ضرر رساں عقوبت کے ساتھ تیرے حکم کی بجا آوری کے لیے رواں دواں ہیں تو اب ان کے ذریعہ ایسی بارش نہ برس جو ضرر و زیاں کا باعث ہو اور نہ ان کی وجہ سے ہمیں بلاؤ مصیبت کا لباس پہنا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان بادلوں کی منفعت و برکت ہم پر نازل کر اور ان کے ضرر و آزار کا رخ ہم سے موڑ دے اور ان سے ہمیں کوئی گزند نہ پہنچانا اور نہ ہمارے سامان معیشت پر تباہی وارد کرنا۔ بارالہا! اگر ان گھٹاؤں کو تو نے بطور عذاب بھیجا ہے اور بصورت غضب روانہ کیا ہے تو پھر ہم تیرے غضب سے تیرے ہی دامن میں پناہ کے خواستگار ہیں اور عفو و درگزر کے لیے تیرے سامنے گڑ گڑا کر سوال کرتے ہیں۔ تو مشرکوں کی جانب اپنے غضب کا رخ موڑ دے اور رکافروں پر آسیائے عذاب کو گردش دے اے اللہ! ہمارے شہروں کی خشک سالی کو سیرابی کے ذریعہ دور کر دے اور ہمارے دل کے وسوسوں کو رزق کے وسیلہ سے برطرف کر دے اور اپنی بارگاہ سے ہمارا رخ موڑ کر ہمیں دوسروں کی طرف متوجہ نہ فرما اور ہم سب سے اپنے احسانات کا سرچشمہ قطع نہ کر کیونکہ بے نیاز وہی ہے جسے تو بے نیاز کرے اور سالم و محفوظ وہی ہے جس کی تونگداشت کرے اس لیے کہ تیرے علاوہ کسی کے پاس (مصیبتوں کا) دفعیہ اور رکسی کے ہاں تیری سطوت و ہیبت سے بچاؤ کا سامان نہیں ہے تو جس کی نسبت جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے اور جس کے بارے میں جو فیصلہ کرتا ہے وہ صادر کر دیتا ہے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں کہ تو نے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ رکھا اور تیرے ہی لیے شکر ہے کہ تو نے ہمیں نعمتیں عطا کیں۔ ایسی حمد جو تمام گزاروں کی حمد کو پیچھے چھوڑ دے۔ ایسی حمد جو خدا کے آسمان و زمین کی فضاؤں کو چھلکا دے۔ اس لیے کہ تو بڑی سے بڑی نعمتوں کا عطا کرنے والا اور بڑے سے بڑے انعامات کا بخشنے والا ہے مختصر سی حمد کو بھی قبول کرنے والا اور تھوڑے سے شکرئیے کی بھی قدر کرنے والا ہے اور احسان کرنے والا اور بہت نیکی کرنے والا اور صاحب کرم و بخشش ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری ہی طرف (ہماری) باز گشت ہے۔

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے
 اللَّهُمَّ إِنْ أَحَدًا لَا يَبْلُغُ مِنْ شُكْرِكَ غَايَةَ إِلَّا حَصَلَ عَلَيْهِ مِنْ إِحْسَانِكَ مَا يُلْزِمُهُ شُكْرًا وَ لَا يَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِكَ وَ إِنْ اجْتَهَدَ إِلَّا كَانَ مُقْصِرًا دُونَ اسْتِحْقَاقِكَ بِفَضْلِكَ فَاشْكُرْ عِبَادَكَ عَاجِرٌ عَنْ شُكْرِكَ وَ أَعِدُّهُمْ مُقْصِرٌ عَنْ طَاعَتِكَ لَا يَجِبُ لِأَحَدٍ أَنْ تَغْفِرَ لَهُ بِاسْتِحْقَاقِهِ وَ لَا أَنْ تُرْضَى عَنْهُ بِاسْتِجَابِهِ فَمَنْ غَفَرْتَ لَهُ فِطْوَلِكَ وَ مَنْ رَضِيتَ عَنْهُ فِيفَضْلِكَ تَشْكُرُ يَسِيرٌ مَا شُكْرَتَهُ وَ تُثِيبُ عَلَى قَلِيلٍ مَا تَطْلُغُ فِيهِ حَتَّى كَانَ شُكْرَ عِبَادِكَ الَّذِي أَوْجَبْتَ عَلَيْهِ تَوَابَهُمْ وَ أَعْظَمْتَ عَنْهُمْ جَزَاءَهُمْ أَمْرٌ مَلَكُوا اسْتَطَاعَةَ الْإِمْتِنَاعِ مِنْهُ دُونَكَ فَكَافَيْتَهُمْ أَوْ لَمْ يَكُنْ سَبَبُهُ بِيَدِكَ فَجَارَيْتَهُمْ بَلْ مَلَكْتَ يَا إِلَهِي أَمْرُهُمْ قَلِيلٌ أَنْ يَمْلِكُوا عِبَادَتَكَ وَ أَعَدَدْتَ تَوَابَهُمْ قَبْلَ أَنْ يُفِيضُوا فِي طَاعَتِكَ وَ ذَلِكَ أَنْ سَنَّتَكَ الْإِفْضَالَ وَ عَادَتَكَ الْإِحْسَانَ وَ سَبِيلَكَ الْعَفْوَ فَكُلُّ الْبَرِيَّةِ مُعْتَرِفَةٌ بِأَنَّكَ غَيْرُ ظَالِمٍ لِمَنْ عَاقَبْتَ وَ شَاطِدٌ بِأَنَّكَ مُتَفَضِّلٌ عَلَى مَنْ عَاقَبْتَ وَ كُلُّ مُقَرٍّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ عَمَّا اسْتَوْجِبْتَ فَلَوْلَا أَنَّ الشَّيْطَانَ يَخْتَدِعُهُمْ عَنْ طَاعَتِكَ مَا عَصَاكَ غَاصٍ وَ لَوْلَا أَنَّهُ صَوَّرَ لَهُمُ الْبَاطِلَ فِي مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ عَنْ طَرِيقِكَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَكَ مَا أَبَيَّنَ كَرَمَكَ فِي مُعَامَلَةٍ مِنْ أَطَاعَكَ أَوْ عَصَاكَ تَشْكُرُ لِلْمُطِيعِ مَا أَنْتَ تَوَلَّيْتَهُ لَمْ وَ تُعْلِي لِلْعَاصِي فِيمَا تُمْلِكُ مُعَاجَلَتَهُ فِيهِ أَعْطَيْتَ كُلَّ مِنْهُمَا مَا لَمْ يَجِبْ لَهُ وَ تَفَضَّلْتَ عَلَى كُلِّ مِنْهُمَا بِمَا يَقْصُرُ عَمَلُهُ عَنْهُ وَ لَوْ كَافَاتِ الْمُطِيعِ عَلَى مَا أَنْتَ تَوَلَّيْتَهُ لَأَوْشَكَ أَنْ يُفَقِدَ تَوَابَكَ وَ أَنْ تَزُولَ عَنْهُ نِعْمَتُكَ وَ لَكِنَّكَ بِكَرَمِكَ جَارَيْتَهُ عَلَى الْمُدَّةِ الْقَصِيرَةِ الْفَائِدَةِ الطَّوِيلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلَى الْغَايَةِ الْقَرِيبَةِ الزَّائِلَةِ بِالْغَايَةِ الْمَدِيدَةِ الْبَاقِيَةِ ثُمَّ لَمْ تَسْمَعْ الْقَصَاصَ فِيمَا أَكَلَ مِنْ رِزْقِكَ الَّذِي يُقَوَّى بِهِ عَلَى طَاعَتِكَ وَ لَمْ تُحْمِلْ عَلَى الْمُنَاقَشَاتِ فِي الْأَلَاتِ الَّتِي تَسَبَّبَتْ بِاسْتِعْمَالِهَا إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ لَدْنَبْ بِجَمِيعِ مَا كَدَخَ لَهُ وَ جُمْلَةِ مَا سَعَى فِيهِ

جَزَاءَ لِلصُّغْرَىٰ مِنْ أَيْدِيكَ وَ مِنْكَ وَ لَيْقَىٰ رَبِّنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِسَائِرِ نِعَمِكَ فَمَتَىٰ كَانَ يَسْتَحِقُّ شَيْئًا مِنْ ثَوَابِكَ لَا مَتَىٰ بِذَا يَا إِلَهِي خَالَ مَنْ أَطَاعَكَ وَ سَبِيلَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فَأَمَّا الْعَاصِي أَمْرَكَ وَ الْمُوَاقِعُ نَهْيَكَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ بِنِقْمَتِكَ لِكَيْ يَسْتَبْدِلَ بِحَالِهِ فِي مَعْصِيَتِكَ خَالَ الْإِنَابَةِ إِلَىٰ طَاعَتِكَ وَ لَقَدْ كَانَ يَسْتَحِقُّ فِي أَوَّلِ مَا بَمَ بَعْضِيَاكَ كُلَّ مَا أَعَدَدْتَ لِجَمِيعِ خَلْقِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ فَجَمِيعُ مَا أَخْرَجْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ أَنْطَأَتْ بِهِ عَلَيْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النِّقْمَةِ وَ الْعِقَابِ تَرَكْتَ مِنْ حَقِّكَ وَ رَضِي بِذُنُوبٍ وَاجِبِكَ فَصَنَ أَكْرَمَ مِنْكَ يَا إِلَهِي وَ مَنْ أَشْفَىٰ مِمَّنْ بَلَكَ عَلَيْكَ لَا مَنْ فَتَبَارَكْتَ أَنْ تُوصَفَ إِلَّا بِالْإِحْسَانِ وَ كَرُمْتَ أَنْ يُخَافَ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ لَا يُخْشَىٰ جَوْرَكَ عَلَىٰ مَنْ عَصَاكَ وَلَا يُخَافُ إِغْفَالَكَ ثَوَابَ مَنْ أَرْضَاكَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ بَبْ لِي أَمَلِي وَ زِدْنِي مِنْ بُذَاكَ مَا أَصِلُ بِهِ إِلَىٰ التَّوْفِيقِ فِي عَمَلِي إِنَّكَ مُنَّانٌ كَرِيمٌ.

جب ادائے شکر میں کوتاہی کا اعتراف کرتے تو یہ دعا پڑھتے
 بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہوجاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم و واجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سرگرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو ہر بنائے فضل و احسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز اور سب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقاق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیرا انعام ہے اور جس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جزا فراوان دیتا ہے اور مختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجا لانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا) (کہ انہوں نے خود اسباب شکر مہیا کئے) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی۔ (ایسا مہیا کئے) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی۔ (ایسا تو نہیں ہے) بلکہ اے میرے معبود! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر و توانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیرا طریقہ انعام و اکرام تیری عادت تفضل و احسان اور تیری روش عفو و درگزر ہے۔ چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کرنا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے، اس پر تفضل و احسان کرتا ہے اور ہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت) کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا۔ اور اگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا پاک ہے تیری ذات، تیرا لطف و کرم۔ فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کئے ہیں جزا دیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزا دینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرمانبردار و نافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل و احسان کیا ہے جس کے مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا اور اگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھودیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں۔ لیکن تو نے اپنے جود و کرم سے فانی و کوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی و جاودانی مدت کا اجر و ثواب بخشا اور قلیل و زوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی و سرمدی جزا مرحمت فرمائی۔ پھر یہ کہ تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء و جوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پیدا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنیٰ و معمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا۔ (یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا) تو ایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا؟ نہیں! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود! یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے اور وہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تا کہ وہ معصیت و نافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع

ہو سکے سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل اس نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا و عقوبت کا ہر وہ جملہ جو اس سے تاخیر میں ڈال دیا : یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھکے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ و برباد ہو کون بد بخت ہو تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف و احسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل و انصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیشہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم و جور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا و خوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزوؤں کو بر لا اور میرے لیے ہدایت اور رہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں ا سلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف و کرم کرنے والا ہے۔

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَدْتُ لِنَفْسِیْ مِنْ مَّظْلُوْمٍ ظَلَمْتُ بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَمِنْ مَعْرُوْفٍ اَسَدٰی اِلَیْ فَلَمْ اَشْكُرْهُ وَمِنْ مُسِيْءٍ اَعْتَدْتُ اِلَیْ فَلَمْ اَعْزِدْهُ وَمِنْ ذٰی فَاَقَةٍ سَلَّلْتُیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ وَمِنْ حَقِّ ذِیْ حَقٍّ لِّزَمَنِیْ لِمَوْمِنٍ فَلَمْ اَوْقِرْهُ وَمِنْ عَیْبٍ مُّؤْمِنٍ ظَهَرَ لَیْ فَلَمْ اَسْتُرْهُ وَمِنْ کُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لَیْ فَلَمْ اَنْجُرْهُ اَعْتَدْتُ لِنَفْسِیْ اِلَیْکَ یَا اِلٰهَیْ مِنْہٗنَّ وَمِنْ نُّظَاوِرٍ بَیْنِ اَعْتَذَارٍ نَّدَامَةٍ یَّکُوْنُ وَاَعْطَا لِمَا بَیْنَ یَدَیْ مِنْ اَشْیَاہِیْنِ فَصَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَجْعَلْ نَدَامَتِیْ عَلَیْ مَا وَفَعْتُ فِیْہِ مِنَ الزَّلٰتِ وَ عَزِّمِ عَلَیْ تَرْکِ مَا یَعْرِضُ لَیْ مِنَ السَّیِّئٰتِ تُوْبَةً تُؤْجِبُ لَیْ مَحَبَّتَکَ یَا مُجِیْبُ التَّوَابِیْنِ۔

بندوں کی حق تلفی اور ان حقوق میں کوتاہی سے معذرت طلبی اور دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے یہ دعا پڑھتے
 بارالہا! میں اس مظلوم کی نسبت جس پر میرے سامنے ظلم کیا گیا ہو اور میں نے اس کی مدد نہ کی ہو اور میرے ساتھ کوئی نیکی کی گئی ہو اور میں نے اس کا شکریہ ادا نہ کیا ہو اور اس بدسلوکی کرنے والے کی بابت جس نے مجھ سے معذرت کی ہو اور میں نے اس کے عذر کو نہ مانا ہو اور اس فاقہ کش کے بارے میں جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اسے ترجیح نہ دی ہو۔ اور اس حقدار مومن جو میرے ذمہ ہو او رمیں نے ادا نہ کیا ہو اور اس مرد مومن کے بارے میں جس کا کوئی عیب مجھ پر ظاہر ہو ا ہو اور میں نے اس پر پردہ نہ ڈالا ہو۔ اور ہر اس گناہ سے جس سے مجھے واسطہ پڑا ہو اور میں نے اس سے کنارہ کشی نہ کی ہو۔ تجھ سے عذر خواہ ہوں بارالہا! میں ان تمام باتوں سے اور ان جیسی دوسری معذرت کرتا ہوں جو میرے لیے ان جیسی پیش آئند چیزوں کے لیے پندو نصیحت کرنے والی ہو۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان لغزشوں سے جن سے میں دو چار ہوں میری پشیمانی کو اور پیش آنے والی برائیوں سے دست بردار ہونے کے ارادہ کو ایسی توبہ قرار دے جو میرے لیے تیری محبت کا باعث ہو۔ اے توبہ کرنے والوں کو دوست رکھنے والے۔

طلب عفو و رحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَكْسِرْ شَہُوْتِیْ عَنْ کُلِّ مَحْرَمٍ وَاَزْوَاجِ صِبٰی عَنْ کُلِّ مَائِمٍ وَاَمْنَعْنِیْ عَنْ اَدٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ وَّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ اَللّٰهُمَّ وَاِیْمَا عَبْدٍ نَّالَ مِنْیْ مَا حَظَرْتَ عَلَیْہِ وَاَنْتَہَکَ مِنْیْ مَا حَظَرْتَ عَلَیْہِ وَاَنْتَہَکَ مِنْیْ مَا حَجَرْتَ عَلَیْہِ فَمَضٰی بِظُلَامَتِیْ مِیْنًا اَوْ حَصَلْتُ لَیْ قَبْلَہٗ حَیًّا فَاغْفِرْ لَہٗ مَا اَلَمَ بِہٖ مِنْیْ وَاَعْفُ لَہٗ عَمَّا اَدْبَرَ بِہٖ عَنِّیْ وَا لَا تَقْفُ عَلَیْ مَا ارْتَكَبْتُ فِیْ وَا لَا تُکْشِفْ عَمَّا اَکْتَسَبْتُ بِیْ وَاَجْعَلْ مَا سَمَخْتُ بِہٖ مِنَ الْعَفْوِ عَنْہُمْ وَ تَبَرَّعْتُ بِہٖ مِنَ الصَّدَقَةِ عَلَیْہُمْ اَرْکٰی صَدَقَاتِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَاَعْلٰی صِلَاتِ الْمُتَقَرَّبِیْنَ وَ عَوْضِنِیْ مِنْ عَفْوِیْ عَنْہُمْ عَفْوَکَ وَ مِنْ دُعَائِیْ لَہُمْ رَحْمَتَکَ حَتّٰی یَسْعَدَ کُلُّ وَاَحِدٍ مِنَّا بِفَضْلِکَ وَ یَنْجُو کُلُّ وَاَحِدٍ مِنَّا بِمَنْکَ اَللّٰهُمَّ وَاِیْمَا عَبْدٍ مِنْ عِبْدِکَ اَذْرَکَ مِنْیْ دَرْکَکَ اَوْ مَسَّہٗ مِنْ نَاحِیَّتِیْ اَدٰی اَوْ لَحَقَہٗ بِیْ اَوْ یَسْبِیْ ظَلَمْتُ فَفَقَّہْہٗ بِحَقِّہٖ اَوْ سَبَقَہٗ بِظُلْمَتِہٖ فَصَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَرْضِہٖ عَنِّیْ مِنْ وَجْدِکَ وَاَوْفِہٖ حَقَّہٗ مِنْ عِنْدِکَ ثُمَّ قِنِّیْ مَا یُوجِبُ لَہٗ حُکْمَکَ وَ خَلِّصْنِیْ مِمَّا یُحْکَمُ بِہٖ عَذْلَکَ فَاِنْ قُوْتِیْ لَا تَسْقِلْ بِنِقْمَتِکَ وَاِنْ طَاقَتِیْ لَا تَنْهَضْ بِسَخَطِکَ فَاِنَّکَ اِنْ تُکَافِیْ بِالْحَقِّ تُہْلِکْنِیْ وَاِلَّا تَعْمَدْنِیْ بِرَحْمَتِکَ تُوْبِقْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْبِیْکَ یَا اِلٰهَیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ بَذَلٌ وَاَسْتَخْلِکَ مَا لَا یَبْہُضُکَ حَمْلٌ اَسْتَوْبِیْکَ یَا اِلٰهَیْ نَفْسِیْ الَّتِیْ لَمْ تَخْلُقْہَا لِتَمْتَنِعَ بِہَا مِنْ سُوْءٍ اَوْ لِتَطَّرَقَ بِہَا اِلَیْ نَفْعٍ وَا لٰکِنْ اَنْشَأْتَهَا اِثْبَاتًا لِقُدْرَتِکَ عَلَیْ مُثْلِہَا وَ اِخْتِجَاجًا بِہَا عَلَیْ شَکْلِہَا وَ اَسْتَخْلِکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا قَدْ بَہْطَنِیْ حَمْلُہٗ وَاَسْتَعِیْزُ بِکَ عَلَیْ مَا قَدْ فَدَحَنِیْ ثِقَلُہٗ فَصَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ بَنِّیْ لِنَفْسِیْ عَلَیْ ظَلْمِہَا نَفْسِیْ وَ کُلِّ رَحْمَتِکَ بِاِحْتِمَالِ اِصْرِیْ فَکَمْ قَدْ لَحِقْتُ رَحْمَتَکَ بِالْمُسِیْبِیْنَ وَ کَمْ قَدْ شَمِلَ عَفْوُکَ الظَّالِمِیْنَ فَصَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

وَجَعَلْنِي أَسُوءَ مَنْ قَدْ أَنْهَضْنَهُ بِتَجَاوُزِكَ عَنْ مَصَارِعِ الْخَاطِئِينَ وَ خَلَصْتَهُ بِتَوْفِيقِكَ مِنْ وَرَطَاتِ الْمُجْرِمِينَ فَأَصْبَحَ طَلِيقَ عَفْوِكَ مِنْ إِسَارِ سُخْطِكَ وَ عَتِيقَ صُنْعِكَ مِنْ وَثَاقِ عَذْلِكَ إِنَّكَ أَنْ تَفْعَلَ ذَلِكَ يَا إِلَهِي تَفْعَلُهُ بِمَنْ لَا يَحْجُدُ اسْتِحْقَاقَ عُقُوبَتِكَ وَ لَا يُبْرِئُ نَفْسَهُ مِنْ اسْتِجَابِ تَفَعُّلِكَ ذَلِكَ يَا إِلَهِي بِمَنْ خَوْفُهُ مِنْكَ أَكْثَرُ مِنْ طَمَعِهِ فِيكَ وَ بِمَنْ يَأْسُهُ مِنَ النَّجَاةِ أَوْ كُذُّ مِنْ رَجَائِهِ لِلْخَلَّاصِ لَا أَنْ يَكُونَ يَأْسُهُ قُنُوطًا أَوْ أَنْ يَكُونَ طَمَعُهُ اغْتِرَارًا بَلْ لِقَلَّةِ حَسَنَاتِهِ بَيْنَ سَيِّئَاتِهِ وَ ضَعْفِ حُجَجِهِ فِي جَمِيعِ ثَبَاتِهِ فَأَمَّا أَنْتَ يَا إِلَهِي قَابِلُ أَنْ لَا يَغْتَرَّ بِكَ الصَّدِيقُونَ وَ لَا يِيَّاسَ مِنْكَ الْمُجْرِمُونَ لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا يَمْنَعُ أَحَدًا فَضْلَهُ وَ لَا يَسْتَقْصِي مِنْ أَحَدٍ حَقَّهُ تَعَالَى ذِكْرُكَ عَنِ الْمَذْكُورِينَ وَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ عَنِ الْمُنْسُوبِينَ وَ قَسَتْ نِعْمَتُكَ فِي جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

طلب غفو ورحمت کے لیے یہ دعا پڑھتے

بارا الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہر امر حرام سے میری خواہش (کازور) توڑ دے اور ہر گناہ سے میری حرص کا رخ موڑ دیا اور ہر مومن او رمومنہ مسلم اور مسلمہ کی ایذا رسانی سے مجھے باز رکھائے میرے معبود ! جو بندہ بھی میرے بارے میں ایسے امر کا مرتکب ہو جسے تو نے اس حرام کیا تھا اور میری عزت پر حملہ آوار ہوا جس سے تو نے اسے منع کیا تھا میرا مظلّم لے کر دنیا سے اٹھ گیا ہو یا حالت حیات میں اس ذمہ باقی ہو تو اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اسے بخش دے اور میرا جو حق لے کر چلا گیا ہے۔ اسے معاف کر دے اور میری نسبت جس کا امر کا مرتکب ہوا ہے اس پر اسے سرزنش نہ کر اور مجھے آزرہ کرنے کے باعث اسے رسوا نہ فرما او رجس عفو ودرگزر کی میں نے ان کے لیے کش کی ہے اور جس کرم وبخشش کو میں نے ان کے لیے روارکھا ہے اسے صدقہ کرنے والوں کے صدقہ سے پاکیزہ تر او رتقرب چاہنے والوں کے عطیوں سے بلند تر قرار دے اور اس عفو ودرگزر کے عوض تو مجھ سے درگزر کر اور ان کے لیے دعا کرنے کے صلہ میں مجھے اپنی رحمت سے سرفراز فرما تاکہ ہم میں سے ہر ایک تیرے فضل وکرم کی بدولت خوش نصیب ہو سکے اور تیرے لطف واحسان کی وجہ سے نجات پا جائے ۔ اے اللہ ! تیرے بندوں میں سے جس کسی کو مجھ سے کوئی ضرر پہنچا ہو یا میری جانب سے کوئی اذیت پہنچتی ہو یا مجھ سے یا میری وجہ سے اس ظلم ہوا ہو اس طرح میں نے اس کے کسی حق کو ضائع کیا ہو یا اس کے کسی مظلّم کی داد خواہی نہ کی ہو ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی غنا و تو نگری کے ذریعہ اسے مجھے سے راضی کر دے اور اپنے پاس سے اس کا حق بے کم وکاست ادا کر دے پھر یہ کہ اس چیز سے جس کا تیرے حکم کے تحت سزاوار ہوں ، بچا لے اور جو تیرے عدل کا تقاضا ہے اس سے نجات دے ۔ اس لیے کہ مجھے تیرے عذاب کے برداشت کرنے کی تاب نہیں اور تیری ناراضگی کے جھیل لے جانے کی ہمت نہیں ۔ لہذا اگر تو مجھے حق وانصاف کی رو سے بدلہ دیگاتو مجھے ہلاک کر دے گا اور اگر دامن رحمت میں نہیں ڈھانپے گا تو مجھے تباہ کر دے گا۔ اے اللہ ! اے میرے معبود! میں تجھ سے اس چیز کا طالب ہوں جس کے عطا کرنے سے تیرے ہاں کچھ کمی نہیں ہو تی اور وہ بارتجہ سے اس جان کی بھیک مانگتا ہوں جسے تو نے اس لیے پیدا نہیں کیا کہ اس کے ذریعہ ضرور زیاں سے تحفظ کرے یا منفعت کی راہ نکالے بلکہ اس لیے پیدا کیا تاکہ اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے اور اس بات پر دلیل لائے کہ تو اس جیسی اور اس طرح کی مخلوق پیدا کرنے پر قادر وتوانا ہے اور تجھ سے اس امر کا خواستگار ہوں کہ مجھے ان گناہوں سے سبکبار کر دے جن کا بار مجھے ہلکان کیے ہوئے ہے اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں اس چیز کی نسبت جس کی گرانباری نے مجھے عاجز کر دیا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے نفس کو باوجودیکہ اس نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے بخش دے اور اپنی رحمت جو میرے گناہوں کا بار گراں اٹھانے پر مامور کر اس لیے کہ کتنی ہی مرتبہ تیری رحمت گنہگاروں کے ہمکنار اور تیرا عفو ووکرم ظالموں کے شامل حال رہا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان لوگوں کے لیے نمونہ بنا جنہیں تو نے اپنے عفو کے ذریعہ خطاکاروں کے گرنے کے مقامات سے اوپر اٹھا لیا اور جنہیں تو نے اپنی توفیق سے گنہگاروں کے مہلکوں سے بچا لیا تو وہ تیرے عفو وبخشش کے وسیلہ سے تیری باراضگی سے بندھنوں سے چھوٹ گئے اور تیرے احسان کی بدولت عدل کی بندشوں سے آزاد ہو گئے اے میرے اللہ ! اگر تو مجھے معاف کر دے تو تیرا یہ سلوک اس کے ساتھ ہو گا جو سزاوار عقوبت ہونے سے انکاری نہیں ہے اور نہ مستحق سزا ہونے سے اپنے کو بری سمجھتا ہے یہ تیرا برتاؤ اس کے ساتھ ہوگا اے میرے معبود ! جس کا خوف امید عفو سے بڑھا ہوا ہے اور جس کی نجات سے ناامیدی ، رہائی کی توقع سے قوی تر ہے ۔ یہ اس لیے نہیں کہ اس کی ناامیدی رحمت سے مایوسی ہو یا یہ کہ اس کی امید فریب خوردگی کا نتیجہ ہو بلکہ اس لیے کہ اس کی برائیاں نیکیوں کی مقابلہ میں کم اور گناہوں کے تمام موارد میں عذر خواہی کے وجہ کمزور ہیں ۔ لیکن اے میرے معبود تو اس کا سزا وار ہے کہ

راستباز لوگ بھی تیری رحمت پر مغرور ہو کر فریب نہ کھائیں اور رگنہگار بھی تجھ سے نا امید نہ ہوں اس لیے کہ تو وہ رب عظیم ہے کہ کسی پر فضل و احسان سے دریغ نہیں کرتا اور کسی سے اپنے حق پورا پورا وصول کرنے کے دریغ نہیں ہوتا۔ تیرا ذکر تمام نام آور وں (کے ذکر) سے بلند تر ہے اور تیرے اسماء اس سے کہ دوسرے حسب و نسب والے ان سے موسوم ہوں منزہ ہیں۔ تیری نعمتیں تمام کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں لہذا اس سلسلہ میں تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے اے تمام جہان کے پروردگار

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعاء پڑھتے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اٰحِبِّہٖا طَوْلَ الْاَمَلِ وَ قَصْرَہٗ عَنَّا بِصِدْقِ الْعَمَلِ حَتّٰی لَا نُؤْمَلُ اسْتِثْمَامَ سَاعَةٍ بَعْدَ سَاعَةٍ وَ لَا اسْتِثْمَاءَ یَوْمٍ بَعْدَ یَوْمٍ وَ لَا النَّصَالَ نَفْسٍ بِنَفْسٍ وَ لَا لِحُوقٍ قَدَمٍ بِقَدَمٍ وَ صَلِّمْنَا مِنْ غُرُورِہٖ وَ اَمَانًا مِنْ شُرُورِہٖ وَ اَنْصِبِ الْمَوْتَ بَيْنَ اَبْدِنَا نَصْبًا وَ لَا تَجْعَلْ ذِکْرَنَا لَہٗ عِبًا وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ عَمَلًا نَسْتَنْبِطُیْ مَعَهُ الْمَصِیْرَ اِلَیْکَ وَ نَحْرِصُ لَہٗ عَلٰی وَشْکِ الْحَاقِ بِکَ حَتّٰی یَكُوْنَ الْمَوْتُ مَا نَسْنَا الَّذِیْ نَأْتُسُ بِہٖ وَ مَا لَغْنَا الَّذِیْ نَشْتَاقُ اِلَیْہِ وَ حَامَتْنَا الَّذِیْ نُحِبُّ الدُّنُوْ مِنْہَا فَاِذَا اُوْرَدْتَنَ عَلَیْنَا وَ اَنْزَلْتَنَ بِنَا فَاسْعِدْنَا بِہٖ زَانِرًا وَ اَنْسِنَا بِہٖ قَادِمًا وَ لَا تُشْفِقْنَا بِضِیَاقِہٖ وَ لَا تُخْزِنَا بِزِیَارَتِہٖ وَ اجْعَلْہٗ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ مَغْفِرَتِکَ وَ مِفْتَاحًا مِنْ مَفَاتِیْحِ رَحْمَتِکَ اَمِّنَّا مَبْتَدِیْنَ غَیْرَ ضَالِّیْنَ طَائِعِیْنَ غَیْرَ مُسْتَکْرِہِیْنَ تَائِبِیْنَ غَیْرَ عَاصِیْنَ وَ لَا مُصِرِّیْنَ یَا ضَامِنُ جَزَاہُ الْمُحْسِنِیْنَ وَ مُسْتَصْلِحِ عَمَلِ الْمُعْسِدِیْنَ۔

جب کسی کی خبر مرگ سنتے یا موت کو یاد کرتے تو یہ دعاء پڑھتے
 اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں طول طویل امیدوں سے بچا لے رکھ اور پر خلوص اعمال کے بجا لانے سے دامن امید کو کوتاہ کر دے تاکہ ہم ایک گھڑی کے بعد دوسری سانس کے آنے اور ایک قدم کے بعد دوسرے قدم کے اٹھنے کی آس نہ رکھیں ہمیں فریب آرزو اور فتنہ امید سے محفوظ و مامون رکھ اور موت کو ہمارا نصب العین قرار دے اور رکسی دن بھی ہمیں اس کی یاد سے خالی نہ رہنے دے اور نیک اعمال میں سے ہمیں ایسے عمل خیر کی توفیق دے جس کے ہوتے ہوئے ہم تیری جانب باز گشت میں دیری محسوس کریں اور جلد سے جلد تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کے آرزو مند ہوں۔ اس حد تک موت ہمارے انس کی منزل ہو جائے جس سے ہم مشتاق ہوں اور ایسی عزیز ہو جس کے قرب کو ہم پسند کریں۔ جب تو اس کی ملاقات کے وارد کرے اور ہم پر لا اتارے تو اس کی ملاقات کے ذریعہ ہمیں سعادت مند بنایا اور جب وہ آنے تو ہمیں اس سے مانوس کرنا اور اس کی مہمانی سے ہمیں بد بخت نہ قرار دینا اور نہ اس کی ملاقات سے ہم کو رسوا کرنا۔ اور اسے اپنی مغفرت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اور رحمت کی کنجیوں میں سے ایک کلید قرار دے اور ہمیں اس حالت میں موت آنے کہ ہم ہدایت یافتہ ہوں گمراہ نہ ہوں فرمانبردار ہوں اور (موت سے) نفرت کرنے والے نہ ہوں۔ توبہ گزار ہوں خطا کار اور گناہ پر اصرار کرنے والے نہ ہوں اے نیکو کاروں کے اجر و ثواب کا ذمہ لینے والے اور بدکرداروں کے عمل و کردار کی اصلاح کرنے والے۔

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز و اکرام کی مسند بچھا دے۔
 اَللّٰهُمَّ اِنْ اَحَدًا لَا یَبْلُغُ مِنْ شُکْرِکَ غَایَہٗ اِلَّا حَصَلَ عَلَیْہِ مِنْ اِحْسَانِکَ مَا یُلْزِمُہٗ شُکْرًا وَ لَا یَبْلُغُ مَبْلَغًا مِنْ طَاعَتِکَ وَ اِنْ اَجْتَهَدَ اِلَّا کَانَ مُقَصِّرًا دُونَ اسْتِحْقَاقِکَ بِفَضْلِکَ فَاشْکُرْ عِبَادَکَ عَاجِرٌ عَنْ شُکْرِکَ وَ اَعِدُّبْهُمْ مُقَصِّرٌ عَنْ طَاعَتِکَ لَا یَجِبُ لِاَحَدٍ اَنْ تَغْفِرَ لَہٗ بِاسْتِحْقَاقِہٖ وَ لَا اَنْ تَرْضٰی عَنْہٗ بِاسْتِیْجَابِہٖ فَمَنْ غَفَرْتَ لَہٗ فِیْطَوِّلِکَ وَ مَنْ رَضِیْتَ عَنْہٗ فِیْفُضِّلِکَ تَشْکُرُ یَسِیْرٌ مَا شُکْرَتَہٗ وَ تُثِیْبُ عَلٰی قَلِیْلِ مَا تَطْلَغُ فِیْہِ حَتّٰی کَانَ شُکْرَ عِبَادِکَ الَّذِیْ اَوْجِبْتَ عَلَیْہِمْ تَوَابِہُمْ وَ اَعْظَمْتَ عَنْہٗ جَزَاہُمْ اَمْرٌ مَلُکُوا اسْتَطَاعَہٗ الْاِمْتِنَاعُ مِنْہٗ دُونَکَ فَکَافِیَتْہُمْ اَوْ لَمْ یَكُنْ سَبَبَہٗ بَیْدَکَ فَجَارِیَتْہُمْ بَلْ مَلَكْتَ یَا اِلٰہِیْ اَمْرُہُمْ قَلِیْلٌ اَنْ یَمْلِکُوْا عِبَادَتَکَ وَ اَعَدَدْتَ تَوَابِہُمْ قَبْلَ اَنْ یُفِیضُوْا فِی طَاعَتِکَ وَ ذَلِکَ اَنْ سَنَّتْکَ الْاِفْضَالَ وَ عَادَتْکَ الْاِحْسَانُ وَ سَبِیْلَکَ الْعَفْوُ فَکُلُّ الْبَرِیَّةِ مُعْتَرِفٌ بِاَنَّکَ غَیْرُ ظَالِمٍ لِّمَنْ عَاقَبْتَ وَ شَاہِدٌ بِاَنَّکَ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی مَنْ عَاقَبْتَ وَ کُلُّ مُقَرَّرٌ عَلٰی نَفْسِہٖ بِالْتَّقْصِیْرِ عَمَّا اسْتَوْجِبَتْ فَلَوْ لَا اَنَّ الشَّیْطَانَ یُخَدِّعُہُمْ عَنْ طَاعَتِکَ مَا عَصَاکَ غَاصٍ وَ لَوْ لَا اَنَّهُ صَوَّرَ لَہُمْ الْبَاطِلَ فِیْ مِثَالِ الْحَقِّ مَا ضَلَّ عَنْ طَرِیْقِکَ ضَالٌّ فَسُبْحَانَکَ مَا اَبَیْنَ کَرَمَکَ فِیْ مُعَامَلَہٖ مِنْ اَطَاعَکَ اَوْ عَصَاکَ تَشْکُرُ لِلْمُطِیْعِ مَا اَنْتَ تَوَلَّیْتَ لَہٗ وَ تَمْلِیْ لِلْعَاصِیِّ فِیْمَا تَمْلِکُ مُعَاجَلَتَہٗ فِیْمَا اَعْطِیْتَ کُلُّ مِنْہُمَا مَا لَمْ یَجِبْ لَہٗ وَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی کُلِّ مِنْہُمَا بِمَا یَقْصُرُ عَمَلُہٗ عَنْہٗ وَ لَوْ کَافَاتِ الْمُطِیْعِ عَلٰی مَا اَنْتَ تَوَلَّیْتَ لَا وَشَکَ اَنْ یَقْفَدَ تَوَابَکَ وَ اَنْ تَزُولَ عَنْہٗ یَعْمَلُکَ وَ لَکِنَّکَ بِکَرَمِکَ جَارِیْتَنَہٗ عَلٰی الْمُدَّةِ الْقَصِیْرَةِ الْفَاقِیَةِ بِالْمُدَّةِ الطَّوِیْلَةِ الْخَالِدَةِ وَ عَلٰی الْغَایَةِ الْقَرِیْبَةِ الزَّائِلَةِ بِالْغَایَةِ الْمَدِیْدَةِ الْبَاقِیَةِ ثُمَّ لَمْ تَسْمُ الْعِصَاصَ فِیْمَا اَکَلَ مِنْ رِزْقِکَ الَّذِیْ یَقْوٰی بِہٖ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ لَمْ تُحْمِلْہٗ عَلٰی

الْمُنَاقَشَاتِ فِي الْأَلَاتِ الَّتِي تَسَبَّتْ بِاسْتِعْمَالِهَا إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ بِهِ لَدَبَبَ بِجَمِيعِ مَا كَدَحَ لَهُ وَ جُمْلَةً مَا سَعَى فِيهِ جَزَاءً لِلصُّغْرَى مِنْ أَيْدِيكَ وَ مَنِيكَ وَ لَتَقَى رَبِّينَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِسَائِرِ نِعَمِكَ فَمَتَى كَانَ يَسْتَحِقُّ شَيْئًا مِنْ ثَوَابِكَ لَا مَتَى بُدَا يَا إِلَهِي حَالٌ مِنْ أَطَاعَتِكَ وَ سَبِيلٌ مِنْ تَعَبُّدٍ لَكَ فَأَمَّا الْعَاصِي أَمَرَكَ وَ الْمَوَاقِعُ نَبَّيَكَ فَلَمْ تُعَاجِلْهُ بِنِقْمَتِكَ لِكَيْ يَسْتَبْدِلَ بِحَالِهِ فِي مَعْصِيَتِكَ حَالَ الْإِنَابَةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَ لَقَدْ كَانَ يَسْتَحِقُّ فِي أَوَّلِ مَا بَمَّ بِعَصْيَانِكَ كُلِّ مَا أَعْدَدْتَ لِجَمِيعِ خُلُفِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ فَجَمِيعٌ مَا أَخَّرْتَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ وَ أَبْطَأْتَ بِهِ عَلَيْهِ مِنْ سَطَوَاتِ النِّقْمَةِ وَ الْعِقَابِ تَزَكُّ مِنْ حَقِّكَ وَ رَضَى بِذُنُوبٍ وَاجِبِكَ فَمَنْ أَكْرَمُ مِنْكَ يَا إِلَهِي وَ مَنْ أَشْفَى مِمَّنْ بَلَكَ عَلَيْكَ لَا مَنْ قَتَبَارَكْتَ أَنْ تُوصَفَ إِلَّا بِالْإِحْسَانِ وَ كَرُمْتَ أَنْ يُخَافَ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ لَا يُخْشَى جَوْرَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَ لَا يُخَافُ إِغْفَالَكَ ثَوَابٌ مِنْ أَرْضَاكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ بَبْ لِي أَمَلِي وَ زِدْنِي مِنْ بُذَاكَ مَا أَصِلُ بِهِ إِلَى التَّوْفِيقِ فِي عَمَلِي إِنَّكَ مَنَّانٌ كَرِيمٌ.

پردہ پوشی اور حفظ و نگہداشت کے لیے یہ دعا پڑھئے ۔

بارالہا! کوئی شخص تیرے شکر کی کسی منزل تک نہیں پہنچتا ۔ مگر یہ کہ تیرے اتنے احسانات مجتمع ہوجاتے ہیں کہ وہ اس پر مزید شکریہ لازم و واجب کر دیتے ہیں اور کوئی شخص تیری اطاعت کے کسی درجہ پر چاہے وہ کتنی ہی سر گرمی دکھائے نہیں پہنچ سکتا ۔ اور تیرے اس استحقاق کے مقابلہ میں جو ہر بنائے فضل و احسانا ہے قاصر ہی رہتا ہے جب یہ صورت ہے تو تیرے سب سے زیادہ شکر گزار بندے بھی ادائے شکر سے عاجز او رسب سے زیادہ عبادت گزار بھی درماندہ ثابت ہوں گے کوئی استحقاق کی بنا پر بخشش دے یا اس کے حق کی وجہ سے اس سے خوش ہو جسے تو نے بخش دیا تو یہ تیرا انعام ہے او رجس عمل قلیل کو تو قبول فرماتا ہے اس کی جزا فراوان دیتا ہے اور مختصر عبادت پر بھی ثواب مرحمت فرماتا ہے یہاں تک کہ گویا بندوں کا وہ شکر بجا لانا جس کے مقابلہ میں تو نے ان کو اجر عظیم عطا کیا، ایک ایسی بات تھی کہ اس شکر سے دست بردار ہونا ان کے اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا (کہ انہوں نے با اختیار میں تھا تو اس لحاظ سے تو نے اجر دیا) (کہ انہوں با اختیار خود شکر ادا کیا) یا یہ کہ ادائے شکر کے اسباب تیرے قبضہ قدرت میں نہ تھے (اور انہوں نے خود اسباب شکر مہیا کئے) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔ (ایسا مہیا کئے) جس پر تو نے انہیں جزا مرحمت فرمائی ۔ (ایسا تو نہیں ہے) بلکہ اے میرے معبود ! تو ان کے جملہ امور کا مالک تھا۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر و توانا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا ۔ قبل اس کے کہ وہ تیری عبادت پر قادر تونا ہوں اور تو نے ان کے لیے اجر و ثواب کو مہیا کر دیا تھا قبل اس کے کہ وہ تیری اطاعت میں داخل ہوں اور یہ اس لیے کہ تیرا طریقہ انعام و اکرام تیری عادت تفضل و احسان اور تیری روش عفو و درگزر ہے ۔ چنانچہ تمام کائنات اس کی معترف ہے کہ تو نے جس پر عذاب کرے اس پر کوئی ظلم نہیں کرنا اور گواہ ہے اس بات کی کہ جس کو تو نے معاف کر دے ، اس پر تفضل و احسان کرتا ہے اور ہر شخص اقرار کرے گا اپنے نفس کی کوتاہی کا ہی اس (اطاعت) کے بجالانے میں جس تو مستحق ہے ۔ اگر شیطان انہیں تیری عبادت سے نہ بہکاتا تو پھر کوئی شخص تیری نافرمانی نہ کرتا ۔ اور اگر باطل کو حق کے لباس میں ان کے سامنے پیش نہ کرتا تو تیرے راستہ سے کوئی گمراہ نہ ہوتا پاک ہے تیری ذات ، تیرا لطف و کرم ۔

فرمانبردار ہو یا گنہگار ہر ایک کے معاملہ میں کس قدر آشکارا ہے یوں کہ اطاعت گزار کو اس عمل خیر پر جس کے اسباب تو نے خود فراہم کئے ہیں جزا دیتا ہے اور گنہگار کو فوری سزا دینے کا اختیار رکھتے ہوئے پھر مہلت دیتا ہے تو نے فرما نبردار و نافرمان دونوں کو وہ چیزیں دی ہیں جن کا انہیں استحقاق نہ تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک پر تو نے وہ فضل و احسان کیا ہے جس کے مقابلہ میں ان کا عمل بہت کم تھا او راگر تو اطاعت گزار کو صرف ان اعمال پر جن کا سروسامان تو نے مہیا کیا ہے جزا دیتا ہے تو قریب تھا کہ وہ ثواب کو اپنے ہاتھ سے کھودیتا اور تیری نعمتیں اس سے زائل ہو جاتیں ۔ لیکن تونے اپنے جود و کرم سے فانی و کوتاہ مدت کے اعمال کے عوض طولانی و جاودانی مدت کا اجر و ثواب بخشا اور قلیل و زوال پذیر اعمال کے مقابلہ میں دائمی و سرمدی جزا مرحمت فرمائی ۔ پھر یہ کہ تیرے خوان نعمت سے جو رزق کھا کر اس نے تیری اطاعت پر قوت حاصل کی اس کا کوئی عوض تو نے نہیں چاہا اور جن اعضاء و جوارح سے کام لے کر تیری مغفرت تک راہ پیدا کی اس کا سختی سے کوئی محاسبہ نہیں کیا۔ اور اگر تو ایسا کرتا تو اس کی تمام محنتوں کا حاصل اور سب کوششوں کا نتیجہ تیری نعمتوں اور احسانوں میں سے ایک ادنی و معمولی قسم کی نعمت کے مقابلہ میں ختم ہو جاتا اور بقیہ نعمتوں کے لیے تیری بارگاہ میں گروی ہو کر رہ جاتا ۔ (یعنی اس کے پاس کچھ نہ ہوتا کہ اپنے کو چھڑاتا) تو ایسی صورت میں وہ کہاں تیرے کسی ثواب کا مستحق ہو سکتا تھا! نہیں ! وہ کب مستحق ہو سکتا تھا اے میرے معبود ! یہ تو تیری اطاعت کرنے والے کا حال اور تیری عبادت کرنے والے کی سرگزشت ہے او روہ جس نے تیرے احکام کی خلاف ورزی کی اور تیرے منہیات کا مرتکب ہوا اسے بھی سزا دینے میں تو نے جلدی نہیں کی تا کہ وہ معصیت و نافرمانی کی حالت میں چھوڑ کر تیری اطاعت کی طرف رجوع

ہو سکے سچ تو یہ ہے کہ جب پہلے پہل اس نے تیری نافرمانی کا قصد کیا تھا جب ہی وہ ہر اس سزا کا جسے تو نے تمام خلق کے لیے مہیا کیا ہے مستحق ہو چکا تھا۔ تو ہر وہ عذاب جسے تو نے اس سے روک لیا اور سزا و عقوبت کا ہر وہ جملہ جو اس سے تاخیر میں ڈال دیا : یہ تیرا اپنے حق سے چشم پوشی کرنا اور استحقاق سے کم پر راضی ہونا ہے اے میرے معبود! ایسی حالت میں تجھ سے بڑھ کر کون کریم ہو سکتا ہے اور اس بڑھکے جو تیری مرضی کے خلاف تباہ و برباد ہو کون بد بخت ہو تو مبارک ہے کہ تیری توصیف لطف و احسان ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے اور تو بلند تر ہے اس کے تجھ سے عدل و انصاف کے خلاف کا اندیشہ ہو۔ جو شخص تیری نافرمانی کرے تجھ سے یہ اندیچہ ہو ہی نہیں سکتا کہ تو اس پر ظلم و جور کرے گا اور نہ اس شخص کے بارے میں جو تیری رضا و خوشنودی کو ملحوظ رکھے تجھ سے حق تلفی کا خوف ہو سکتا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری آرزوؤں کو بر لا اور میرے لیے ہدایت اور رہنمائی میں اتنا اضافہ فرما کہ میں اپنے کاموں میں توفیق سے ہمکنار ہوں اے سلیے کہ تو نعمتوں کا بخشنے والا اور لطف و کرم کرنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْرِشْنِي مِمَّا ذَكَرْتَنِي وَأُورِدْنِي مَشَارِعَ رَحْمَتِكَ وَأَخْلِلْنِي جُحُوحَةَ جَنَّتِكَ وَلَا تَسْمِنِي بِالرَّدْعِكَ وَلَا تُحَرِّمْنِي بِالْخَيَّةِ مِنْكَ وَلَا تُفَاصِلْنِي بِمَا اجْتَرَحْتُ وَلَا تُنَا فَشِنِي بِمَا اكْتَسَبْتُ وَلَا تُبْرِزْ مَكْرُومِي وَلَا تُكْثِفْ مَسْئُورِي وَلَا تُحْمِلْ عَلَيَّ مِيزَانَ الْإِنصَافِ عَمَلِي وَلَا تُعْلِنْ عَلَيَّ عُيُوبَ الثَّمَلَاءِ خَبِرِي أَخْفِ عَنْهُمْ مَا يَكُونُ نَشْرَهُ عَلَيَّ عَارًا وَاطْوِ عَنْهُمْ مَا يُلْحَقُنِي عِنْدَكَ شَرًّا شَرَّفْ دَرَجَتِي بِرِضْوَانِكَ وَ اكْمِلْ كَرَامَتِي بِغُفْرَانِكَ وَ أَنْظِمْنِي فِي أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَ وَجِّهْنِي فِي مَصَالِكِ الْأَمْنِ وَ اجْعَلْنِي فِي فَوْجِ الْفَائِزِينَ وَاعْمُرْنِي مَجَالِسِ الصَّالِحِينَ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

بارالہا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے لیے اعزاز و اکرام کی مسند بچھا دے۔ مجھے رحمت کے سرچشموں پر اتار دے۔ وسط بہشت میں جگہ دے اور اپنے ہاں سے ناکام پلٹا کر رنجیدہ نہ کر اور اپنی رحمت سے نا امید کر کے حرماں نصیب نہ بنا دے۔ میرے گناہوں کا قصاص نہ لے اور میرے کاموں کا سختی سے محاسبہ نہ کر میرے چہرے ہوئے رازوں کو ظاہر نہ فرما اور میرے مخفی حالات پر سے پردہ نہ اٹھا اور میرے اعمال کو عدل و انصاف کے ترازو پر نہ تول اور اشراف کی نظروں کے سامنے میرے باطنی حالت کو آشکارا نہ کر جس کا ظاہر ہونا میرے باعث ننگ و عار وہ ان سے چھپائے رکھ اور تیرے حضور جر چیز ذلت و رسوائی کا باعث ہو وہ ان سے پوشیدہ رہنے دے۔ اپنی رضا مندی کے ذریعہ میرے درجہ کو بلند اور اپنی بخشش کے وسیلہ سے میری بزرگی و کرامت کی تکمیل فرما اور ان لوگوں کے گروہ میں مجھے داخل کر جو دائیں ہاتھ سے نامہ اعمال لینے والے ہیں اور ان لوگوں کی راہ پر لے چل جو (دنیا و آخرت میں) امن و عافیت سے ہمکنار ہیں اور مجھے کامیاب لوگوں کے زمرہ میں قرار دے اور نیکو کاروں کی محفلوں کو میری وجہ سے آباد و پر رونق بنامیری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار

دعائے ختم القرآن
اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمْتَ عَلَى خَلْقِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ نُورًا وَ جَعَلْتَهُ مُهَيِّمًا عَلَى كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلْتَهُ وَ فَضَّلْتَهُ عَلَى كُلِّ حَدِيثٍ قَصَصْتَهُ وَ فَرَقَصْتَهُ فَرَقَّتْ بِهِ بَيْنَ خَلَائِكَ وَ حَرَامِكَ وَ قُوَانَا أَعْرَبَتْ بِهِ عَنْ شَرَائِعِ أَحْكَامِكَ وَ كِتَابًا فَصَّلْتَهُ لِعِبَادِكَ تَفْصِيلًا وَ وَحْيًا أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ تَنْزِيلًا وَ جَعَلْتَهُ نُورًا نَهْدِي مِنْ ظُلُمِ الضَّلَالَةِ وَ الْجَهَالَةِ بِاتِّبَاعِهِ وَ شِفَاءً لِمَنْ أَنْصَتَ بِفَهْمِ التَّصْدِيقِ إِلَى اسْتِمَاعِهِ وَ مِيزَانَ قِسْطٍ لَا يَجِيفُ عَنْ الْحَقِّ لِسَانَهُ وَ نُورِيْدَايَ لَا يَطْفَأُ عَنْ الشَّاهِدِينَ بُرْبَانَهُ وَ عِلْمَ نَجَاةٍ لَا يَضِلُّ مَنْ أَمَّ قَصْدَ سُنَّتِهِ وَ لَا تَنَالُ أَيْدِي الْهَلَكَاتِ مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِهِ اللَّهُمَّ فَإِذَا أَقْدَمْنَا الْمَعُونَةَ عَلَى تِلَاوَتِهِ وَ سَهَّلْتَ جَوَاسِي السِّنِّيْنَا بِحُسْنِ عِبَارَتِهِ فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَرْعَاهُ حَقَّ رِعَايَتِهِ وَ يَدِينُ لَكَ بِاعْتِقَادِ التَّسْلِيمِ لِمُحْكَمِ آيَاتِهِ وَ يَفْرَغُ إِلَى الْإِقْرَارِ بِمُنْشَابِهِ وَ مَوْضِحَاتِ بَيِّنَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مُحَمَّدٌ وَ آلِهِ عَجَائِبُ مُكَمَّلًا وَ وَرَثَتُنَا عِلْمُهُ مُفَسَّرًا وَ فَضْلَتُنَا عَلَى مَنْ جَهَلَ عِلْمَهُ وَ قُوَّتُنَا عَلَيْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ يُطِيقْ حَمْلَهُ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَ قُلُوبَنَا بِنَالِهِ حَمْلَةً وَ عَرَفْتَنَا بِرَحْمَتِكَ شَرَفًا وَ فَضْلَهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْخُرَّانِ لَهُ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَرِفُ بِأَنَّهُ مِنْ عِنْدِكَ حَتَّى لَا يُعَارِ ضَنَا الشُّكِّ فِي تَصْدِيقِهِ وَ لَا يَخْتَلِحْنَا الزَّيْغُ عَنْ قَصْدِ طَرِيقِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَصِمُ بِحَبْلِهِ وَ يَأْوِي مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ إِلَى جِزْرِ مَعْقِلِهِ وَ يَسْكُنُ فِي ظِلِّ جَنَاحِهِ وَ يَهْتَدِي بِضَوْءِ صَبَاحِهِ وَ يَقْدِي بِبَلْجِ اسْفَارِهِ وَ يَسْتَصِيحُ بِمَصْنَبِهِ وَ لَا يَلْتَمِسُ الْهُدَى فِي غَيْرِهِ اللَّهُمَّ وَ كَمَا نَصَبْتَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلدَّلَالَةِ عَلَيْكَ وَ أَنْهَجْتَ بِهِ سُبُلَ الرِّضَا إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ الْقُرْآنَ وَ سِيْلَهُ لَنَا إِلَى أَشْرَفِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَ سَلْمًا نَعْرُجُ فِيهِ إِلَى مَحَلِّ السَّلَامَةِ وَ سَبَبًا نُجْزِي بِهِ النِّجَاةَ فِي عَرَصَةِ الْقِيَمَةِ وَ دَرِيْعَةً نَقْدُمُ بِهَا عَلَى تَعِيمِ دَارِ الْمَقَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ احْطُطْ بِالْقُرْآنِ عَنَاقِلَ الْأَوْزَارِ وَ بَبِّ لَنَا حُسْنَ شَمَائِلِ الْأَبْرَارِ وَ أَفْ بِنَا أَثَارَ الَّذِينَ قَامُوا لَكَ بِهَ أَتَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ حَتَّى تُطَهِّرَنَا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ

بِطَّيْبَرِهِ وَ تَقْفُو بِنَا اَثَارَ الَّذِيْنَ اسْتَضَاؤُا بِنُورِهِ وَ لَمْ يَلْهَبْهُمْ اَلْاَمَلُ عَنِ الْعَمَلِ فَيَقْطَعَهُمْ بِخُدْعِ غُرُورِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِيْ ظُلُمِ اللَّيَالِيْ مُوَسِّسًا وَ مِنْ نَّرْغَاتِ الشَّيْطَانِ وَ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ حَارِسًا وَ لَاقْدَامَنَا عَنْ نَقْلِنَا اِلَى الْمَعَاصِي حَاسِبًا وَ لَا لِسِنَّتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِي الْبَاطِلِ مِنْ غَيْرِ مَا اَفَقَ مُخْرَسًا وَ لِجَوَارِحِنَا عَنْ اَقْتِرَافِ الْاَثَامِ زَاجِرًا وَ لِمَا طَوَّتِ الْعَقْلَةُ عَنَّا مِنْ تَصْنُوحِ الْاِعْتِبَارِ نَاشِرًا حَتّٰى تُوصِلَ اِلَى قُلُوْبِنَا فَهَمَّ عَجَائِبِهِ وَ زَوَاجِرِ امْتَالِهِ الَّتِي ضَعُفَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ عَلٰى صَلَا بَيْتِهَا عَنْ اِحْتِمَالِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَدِم بِالْقُرْآنِ صَلَاحَ ظَاهِرِنَا وَ اَحْجُبْ بِهَ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ شَمَائِرِنَا وَ اَغْشِبْهِ دَرَنَ قُلُوْبِنَا وَ عَلَاقَ اَوْرَارِنَا وَ اجْمَعْ بِهَ مُنْتَشِرَ اُمُورِنَا وَ اَرْوِبْهُ فِيْ مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْنِكَ ظَمَاءَ بَوَاجِرِنَا وَ اَكْسِنَا بِهَ حُلَّ النُّامَانِ يَوْمَ الْفَرَعِ الْاَكْبَرِ فِيْ نُشُورِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اجْزِ بِالْقُرْآنِ خُلَّتْنَا مِنْ عَدَمِ الْاِمْلَاقِ وَ سَقِّ اِلَيْنَا بِهَ رَغَدَ الْعَيْشِ وَ خَصِّبْ سَعَةَ الْاَرْزَاقِ وَ جَنِّبْنَا بِهَ

دعائے ختم القرآن

بارالہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اور ہر اس کلام پر جسے تو نے بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق و باطل میں) حد فاصل قرار دیا جس کے ذریعہ حلال و حرام الگ الگ کر دیا۔ وہ قرآن جس کے ذریعہ شریعت کے احکام واضح کئے وہ کتاب جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے شرح و تفصیل سے بیان کیا اور وہ وحی (آسمانی) جسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا جسے وہ نور بنایا جس کی پیروی سے ہم گمراہی و جہالت کی تاریکیوں میں ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اس شخص کے لیے اسے شفا قرار دیا جو اس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اسے سمجھنا چاہے اور خاموشی کے ساتھ اس سننے اور وہ عدل و انصاف کا ترازو بنایا جس کا کائنات حق سے ادھر ادھر نہیں ہوتا اور وہ نور ہدایت قرار دیا جس کی دلیل و برہان کی روشنی (توحید و نبوت کی) گواہی دینے والوں کے لیے بھجتی نہیں اور وہ نجات کا نشان بنایا کہ جو اس کے سیدھے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرے وہ گمراہ نہیں ہوتا اور جو اس کی ریسمن کے بندھن سے وابستہ ہو وہ (خوف فقر و عذاب کی) ہلاکتوں سے دسترس سے باہر ہوجاتا ہے بارالہا! جب کہ تو نے اس کی تلاوت کے سلسلہ میں ہمیں مدد پہنچائی اور اس کی حسن ادائیگی کے لیے ہماری زبان کی گرہیں کھول دیں تو پھر ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی پوری طرح حفاظت و نگہداشت کرتے ہوں اور اس کی محکم آیتوں کے اعتراف و تسلیم کی پختگی کے ساتھ تیری اطاعت کرتے ہوں اور متشابہ آیتوں اور روشن و واضح دلیلوں کے اقرار کے سایہ میں پناہ لیتے ہوں۔ اے اللہ! تو نے اسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمال کے طور پت اتارا اور اس کے عجائب و اسرار کا پورا پورا علم انہیں القا کیا اور اس کے علم تفصیلی کا ہمیں وارث قرار دیا۔ اور جو اس کا علم نہیں رکھتے ان پر ہمیں فضیلت دی اور اس کے مقضیات پر عمل کرنے کی قوت بخشی تا کہ جو فوقیت و برتری ثابت کر دے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا حامل بنایا اور اپنی رحمت سے اس کے فضل و شرف سے آگاہ کیا یوں ہی محمد پر جو قرآن کے خطبہ خواں، اور ان کی آل پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری جانب سے ہے تا کہ اس کی تصدیق میں ہمیں شک و شبہ لاحق نہ ہو اور اس کے سیدھے راستہ سے روگردانی کا خیال بھی آنے پائے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی ریسمن سے وابستہ اور مشتبہ امور میں اس کی محکم پناہ گاہ کا سہارا لیتے اور اس کے پروں کے زیر سایہ منزل کرتے اس کی صبح درخشاں کی روشنی سے ہدایت پاتے اور اس کے نور کی درخشندگی کی پیروی کرتے اور اس کے چراغ سے چراغ جلاتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی سے ہدایت کے طالب نہیں ہوتے۔ بارالہا! جس طرح تو نے اس قرآن کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی رہنمائی کا نشان بنایا ہے اور ان کی آل کے ذریعہ اپنی رضا و خوشنودی کی راہیں آشکارا کی ہیں یونہی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے لیے قرآن کو عزت و بزرگی کی بلند پایہ منزلوں تک پہنچنے کا وسیلہ اور سلامتی کے مقام تک بلند ہونے کا زینہ اور میان حشر میں نجات کو جزامیں پانے کا سبب اور محل قیام (جنت) کی نعمتوں تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتار دے اور نیکو کاروں کے اچھے خصائل و عادت ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لیے رات کے لمحوں اور صبح و شام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستور العمل بناتے ہیں تا کہ اس کی تطہیر کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر آلودگی سے پاک کر دے اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلائے جنہوں نے اس کے نور سے روشنی حاصل کی ہے اور امیدوں نے انہیں عمل سے غافل نہیں ہونے دیا کہ انہیں اپنے فریب کی نیرنگیوں سے تباہ کر دیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کو رات کی تاریکیوں میں ہمارا

مونس اور شیطان کے مفسدوں اور دل میں گزرنے والے وسوسوں سے نگہبانی کرنے اور ہمارے قدموں کو نا فرمانیوں کی طرف بڑھنے سے روک دینے والا اور ہماری زبانوں کو باطل پیمانیوں سے بغیر کسی مرض کے گنگ کر دینے والا اور ہمارے اعضاء کو ارتکاب گناہ سے باز رکھنے والا اور ہماری غفلت و مدبوشی نے جس دفتر عبرت و پند اندوزی کو تہہ کر رکھا ہے اسے پھیلانے والا قرار دے تاکہ اس کے عجائب و رموز کی حقیقتوں اور اس کی منتبہ کرنے والی مثالوں کو کہ جنہیں اٹھانے سے پہاڑ اپنے استحکام کے باوجود عاجز آچکے ہیں ہمارے دلوں میں اتار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح و رشد سے آراستہ رکھ اور ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل در اندازی کو روک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارا پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں ہماری جھلسی ہوئی دوپہروں کی تپش و تشنگی بجھا دے اور سخت خوف و ہراس کے دن جب قبروں اٹھیں تو ہمیں امن و عافیت کے جامے پہنا دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ و احتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی و بدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی آسودگی اور فراخ روزی کی آسودگی کا رخ ہماری جانب پھیر دے برے عادات اور پست اخلاق سے ہمیں دور کر دیاور کفر کے گڑھے (میں گرنے) اور نفاق انگیز چیزوں سے بچالے تاکہ وہ ہمیں قیامت میں تیری خوشنودی و جنت کی طرف بڑھانے والا اور دنیا میں تیری ناراضگی اور حدود شکنی سے روکنے والا ہو اور اس امر پر گواہ ہو کہ جو چیز تیرے نزدیک حلال تھی اسے حلال جانا اور جو حرام سمجھا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے ہنگام نزع کی اذیتوں، کراہنے کی سختیوں اور جان کنی کی لگاتار ہچکیوں کو ہم پر آسان فرما جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے اور کہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (جو کچھ تدارک کرے) اور ملک الموت غیب کے پردے چیر کر قبض توح کے لیے سامنے آئے اور موت کی گمان میں فراق کی دہشت کے تیر جوڑ کر اپنے نشانہ کی زد پر رکھ لے اور موت کے زہریلے جام میں زہر بلا بل گھول دے اور آخرت کی طرف ہمارا چل چلاؤ اور کوچ قریب ہو اور ہمارے اعمال ہماری گردن کا طوق بن جائیں اور قبریں روز حشر کی ساعت تک آرام گاہ قرار پائیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مہنگی و بوسیدگی کے گھر میں اترنے اور مٹی کی تہوں میں مدت تک پڑے رہنے کو ہمارے لیے مبارک کرنا اور دنیا سے منہ مرنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بنانا اور اپنی رحمت سے ہمارے لیے گور کی تنگی کو کشادہ کر دینا اور حشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے مہلک گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوا نہ کرنا۔ اور اعمال کے پیش ہونے کے مقام پر ہماری ذلت و خواری کی وضع پر رحم فرمانا۔ اور جس دن جہنم کے پل پر سے گزرنا ہو گاتو اس کے لڑکھڑانے کے وقت کے دن ہمیں اس کے ذریعہ ہر اندوہ اور روز حشر کی سخت بو لٹاکیوں سے نجات دینا۔ اور جبکہ حسرت و ندامت کے دن ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے ہمارے چہروں کو نورانی کرنا و مومنین کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کر دے اور رزنگی کو ہمارے لیے دشوار گزار نہ بنالے اللہ! محمد و جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا۔ تیری شریعت کو واضح طور سے کیا اور تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی۔ اے اللہ! محمد جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا۔ تیری شریعت کو واضح طور سے پیش کیا اور تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی۔ اے اللہ! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے منزلت کے لحاظ سے مقرب تر، شفاعت کے لحاظ سے برتر قدر و منزلت کے اعتبار سے بزرگ تر اور جاہ و مرتبت کے اعتبار سے ممتاز تر قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے ایوان (عز و شرف) کو بلند ان کی دلیل و برہان کو عظیم اور ان کے میزان (عمل کے پلہ) کو بھاری کر دے۔ ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر ان کے چہرے کو روشن، ان کے نور کو کامل اور ان کے درجہ کو بلند فرما، اور ہمیں انہی کے آئین پر زندہ رکھ اور انہی کے دین پر موت دے اور انہی کی شاہراہ پر گامزن کر اور نہی کے راستہ پر چلا اور ہمیں ان کے فرما نبرداروں میں سے قرار دے اور ان کی جماعت میں محشور کر اور ان کے حوض پر اتار اور ان کے ساغر سے سیراب فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی، فضل اور عزت تک پہنچا دے جس کے وہ امید وار ہیں اس لیے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل و احسان کا مالک ہے اے اللہ! انہوں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی۔ تیری آیتوں کو پہنچایا۔ تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا، ان سب کی انہیں جزا دے جو اس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور بزرگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی ہو ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آپ

پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہوں ۔

دعائے رویت ہلال

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمَطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ أَمْنْتُ بِمَنْ نَوَّ رَبَّكَ الظُّلَمَ وَأَوْصَحَبَكَ
الْبَهْمَ وَجَعَلَكَ آيَةً مِّنْ آيَاتِ مُلْكِهِ وَ عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ وَأَمَّهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنَّفْصَانِ وَالطُّلُوعِ وَالْأَفُولِ وَالْإِنَارَةِ وَ
الْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَمْ تُطِيعْ وَ إِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُيْحَانَهُ مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَالْأَطْفَ مَا صَنَعَ فِي شَانِكَ
جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرِ حَادِثٍ لِأَمْرِ حَادِثٍ فَاسْئَلِ اللَّهَ رَبِّي وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِي وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِي وَ مُقَدَّرَكَ وَ مُصَوِّرِي وَ
مُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ يُجْعَلَكَ بِلَالِ بَرَكَهٍ لَا تَمَحُّقُهَا الْآيَامُ وَ طَهَارَةٌ لَا تُدَلْسُهَا الْأَثَامُ بِلَالِ أَمْنٍ مِّنْ الْأَفَاتِ وَ
سَلَامَةٍ مِّنْ السَّيِّئَاتِ بِلَالِ سَعْدٍ لَا نَحْسُ فِيهِ وَ يُمْنٍ لَا نَكْدَ مَعَهُ وَ يُسِّرْ لَا يُعَارِجُهُ عُسْرٌ وَ خَيْرٌ لَا يَشُوْهُ شَرٌّ بِلَالِ أَمْنٍ وَ إِيْمَانٍ وَ
نِعْمَةٍ وَ إِحْسَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ إِسْلَامٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ اضْرَكِي مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَ
أَسْعِدْ مَنْ تَعَبَّدَ لُضْكَ فِيهِ وَ وَقَّفْنَا فِيهِ لِلنُّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَّتِكَ وَ أَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ
نِعْمَتِكَ وَ أَلْبِسْنَا فِيهِ جُنْنَ الْعَافِيَةِ وَ أَثْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْإِمْنَةَ إِنَّكَ الْمُنَّانُ الْحَمِيدُ. وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ.

دعائے رویت ہلال

اے فرما نیردار، سرگرم عمل اور تیز و مخلوق اور مقررہ منزلوں میں یکے بعد دیگرے وارد ہونے اور فلک نظم و تدبیر
میں تصرف کرنے والے میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تیرے ذریعہ تاریکیوں کو روشن اور ڈھلی چھپی چیزوں
کو آشکارا کیا اور تجھے اپنے شاہی و فرمانروائی کی نشانیوں میں ایک نشانی اور اپنے غلبہ و اقتدار کی علامتوں میں
سے ایک علامت قرار دیا اور تجھے بڑھنے گھٹنے نکلنے چھپنے اور چمکنے گہنائے سے تسخیر کیا۔ ان تمام حالات
میں تو اس کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب رواں دواں ہے تیرے بارے میں اس کی تدبیر و کارسازی کتنی
عجیب اور تیری نسبت اس کی صناعی کتنی لطیف ہے تجھے پیش آئندہ حالات کے لیے نئے مہینہ کی کلید قرار دیا، تو
اب میں اللہ تعالیٰ سے جو میرا پروردگار اور تیرا پروردگار میرا خالق اور تیرا خالق - میرا نقش آرا اور تیرا نفس آرا ،
اور میرا صورت گر اور تیرا صورت گر ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمد اور ان کی آل پر
اور تجھے ایسی برکت والا چاند قرار دے ، جسے دنوں کی گردشیں زائل نہ کر سکیں اور ایسی پاکیزگی والا جسے
گناہ کی کثافتیں آلودہ نہ کر سکیں ۔ ایسا چاند جو آفتوں سے بری اور برائیوں سے محفوظ ہو سر سر یمن وسعدت کا
چاند جسے تنگی و عسرت سے کوئی لگاؤ ہو اور ایسی آسانی و کشائش کا جس میں دشواری کی آمیزش نہ ہو اور ایسی
بھلائی کا جس میں برائی کا شائبہ نہ ہو، غرض سرتاپا امن ایمان ، نعمت ، حسن عمل ، سلامتی اور اطاعت
و فرمانبرداری کا چاند ہو۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جن جن پر اپنا پر تو ڈالے ان سے بڑھ
کر ہمیں خوشنود ، اور جو جو اسے دیکھے ان سب سے زیادہ درست کار اور جو جو اس مہینہ میں تیری عبادت کرے
ان سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے اور ہمیں اس میں توبہ کی توفیق دے اور گناہوں سے دور اور معصیت کے
ارتکاب سے محفوظ رکھ۔ اور ہمارے دل میں اپنی نعمتوں پر ادائے شکر کا ولولہ پیدا کر اور ہمیں امن و عافیت کی
سیر میں ڈھانپ لے اور اس طرح ہم پر اپنی نعمت کو تمام کر کہ تیرے فرائض اطاعت کو پورے طور سے انجام دیں ۔
بیشک تو نعمتوں کا بخشنے والا اور قابل ستائش ہے رحمت فراوان نازل کرے اللہ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر ۔

دعائے استقبال ماہ رمضان

۴۴ دعائے استقبال ماہ رمضان

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی حمد و سپاس کی طرف ہماری رہنمائی کی اور ہمیں حمد گزاروں میں
سے قرار دیا تا کہ ہم اس کے احسانات پر شکر کرنے والوں میں محسوب ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکو
کاروں کا اجر دے ۔ اس اللہ کے لیے حمد ستائش ہے جس نے ہمیں اپنا دین عطا کیا اور اپنی ملت میں سے قرار دے کر
امتیاز بخشا اور اپنے لطف و احسان کی راہوں پر چلا یا ۔ تا کہ ہم اس کے فضل و کرم سے ان راستوں پر چل کر اس کی
خوشنودی تک پہنچیں ۔ ایسی حمد جسے وہ قبول فرمائے اور جس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی ہو جائے ۔ تمام
تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے لطف و احسان کے راستوں میں سے ایک راستہ اپنے مہینہ کو قرار دیا یعنی
رمضان کا مہینہ ، صیام کا مہینہ ، اسلام کا مہینہ ، پاکیزگی کا مہینہ ، تصفیہ کا مہینہ ، عبادت و قیام کا مہینہ ۔ وہ مہینہ

جس میں قرآن نازل ہوا - جو لوگوں کے لیے رہنما ہے - ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی روشن صداقتیں رکھتا ہے چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت و برتری کو آشکار کیا۔ ان فراواں عزتوں اور نمایاں کی وجہ سے جو اس کے لیے جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز کی تھیں اس میں حرام کر دیں۔ اور اس کے احترام کے پیش نظر کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک واضح زمانہ اس کے لیے معین کر دیا خدائے بزرگ و برتر یہ اجازت نہیں دیتا کہ اسے اس کے معینہ وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول کر تا ہے کہ اس سے موخر کر دیا جائے پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات کو ہزار مہینوں کی راتوں پر فضیلت دی اور اس کا نام شب قدر رکھا۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے اس کے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے نازل ہوتے ہیں وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت طلوع فجر تک دائم و برقرار ہے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینہ کے فضل و شرف کو پہچانیں۔ اس کی عزت و حرمت کو بلند جانیں اور اس میں ان چیزوں سے جن سے تو نے منع کیا ہے اجتناب کریں۔ اس کے روزے رکھنے میں ہمارے اعضاء کو نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف رکھنے سے جو تیری خوشنودی کا باعث ہوں ہماری اعانت فرما، تاکہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں، نہ فضول چیزوں کی طرف بے محابا ننگائیں اٹھائیں، نہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھائیں نہ امر ممنوع کی طرف پیش قدمی کریں نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں گویا ہوں صرف ان چیزوں کے بجا لانے کا بار اٹھائیں جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں جو تیرے عذاب سے بچالے جائیں پھر ان تمام اعمال کو ریا کاروں کی ریا کاری اور شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کر دے اس طرح کے تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا کسی سے کوئی مطلب نہ رکھیں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس میں نماز ہائے پنجگانہ کے اوقات سے ان حدود کے ساتھ جو تو نے معین کیے ہیں ان واجبات کے ساتھ جو تو نے عائد کیے ہیں اور ان آداب کے ساتھ جو تو نے قرار دیئے ہیں اور ان لمحات کے ساتھ جو تو نے مقرر کئے ہیں آگاہ فرما اور ہمیں ان نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبہ پر فائز کر جو ان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور انہیں ان کے اوقات میں اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع و سجود اور ان کے تمام فضیلت و برتری کے پہلوؤں میں جاری کیا تھا، کامل اور پوری پاکیزگی اور نمایاں و مکمل خشوع و فروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی و احسان کے ذریعہ عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام و بخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک و صاف کریں اور زکوٰۃ دے کر انہیں پاکیزہ و طیب بنا لیں۔ اور یہ کہ جو ہم سے علیحدگی اختیار کرے اس کی طرف دست مصالحت بڑھا ئیں جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح و صفائی کریں، سوائے اس کے جس سے تیرے لیے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو۔ کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں ہو سکتے اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک و پاکیزہ اعمال کے وسیلہ سے تقرب حاصل کرنے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو ہمیں گناہوں سے پاک کر دے اور از سر نو برائیوں کے ارتکاب سے بچا لے جائے یہاں تک کہ فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق و حرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جنہوں اس مہینہ میں شروع سے لے کر اس کے ختم ہونے تک تیری عبادت کی ہو وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح و برگزیدہ کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے اور جس عزت و کرامت کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے اس کا ہمیں اہل بنا اور جو انتہائی اطاعت کرنے والوں کے لیے تو نے اجر مقرر کیا ہے وہ ہمارے لیے بھی مقرر فرما اور ہمیں اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر جنہوں نے بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے بچائے رکھ کہ ہم توحید میں کج اندیشی، تیری تمجید و بزرگی میں کوتاہی، تیرے دین میں شک، تیرے راستہ میں بے راہروی اور تیری حرمت سے لا پرواہی کریں اور تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی کا شکار ہوں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب کہ اس مہینے کی راتوں میں ہر رات میں تیرے کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفو و کرم آزاد کرتا ہے یا تیری بخشش و درگزر انہیں بخش دیتی ہے تو ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر اور اس مہینہ کے بہترین اہل و اصحاب میں قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس کے چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی مہو کر دے اور جب اس کے دن ختم ہو نے پر

آئیں تو ہمارے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تاکہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو کہ تو ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے اور کجروی اختیار کریں تو ہماری اصلاح و درستگی فرما اور اگر تیرا دشمن شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑالے۔ بارالہا! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لئے بجا لائی گئی ہوں بھر دے اور اس کے لمحات کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے اور اس کے دنوں میں روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے، تیرے حضور گڑگڑانے، تیرے سامنے و عجز و الحاح کرنے اور تیرے رو برو ذلت و خواری کا مظاہرہ کرنے ان سب میں ہماری مدد فرما۔ تاکہ اس کے دن ہمارے خلاف غفلت کی اور اس کی راتیں کوتاہی و تقصیر کی گواہی نہ دیں۔ اے اللہ! تمام مہینوں اور دنوں میں جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ایسا ہی قرار دے اور ہمیں ان بندوں میں شامل فرما جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے۔ اور وہ کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں دیتے ہیں پھر بھی ان کے دلوں کو یہ کھٹکا لگا رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں میں سے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو لوگ ہیں جو بھلائیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ہر وقت اور ہر گھڑی اور ہر حال میں اس قدر حمت نازل فرما جتنی تو نے کسی پر نازل کی ہو اور ان سب رحمتوں سے دوگنی چوگنی کہ جسے تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے۔ بیشک تو جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے

دعائے وداع ماہ رمضان

۴۵: دعائے وداع ماہ رمضان

اے اللہ! اے وہ جو (اپنے احسانات کا) بدلہ نہیں چاہتا اے وہ جو عطا و بخشش پریشیمان نہیں ہوتا۔ اے وہ جو اپنے بندوں کو (ان کے عمل کے مقابلہ میں) نپا تلا اجر نہیں دیتا تیری نعمتیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں اور تیرا عفو و درگزر تفضل و احسان ہے تیرا سزا دینا عین عدل اور تیرا فیصلہ خیر و بہبودی کا حامل ہے تو اگر دیتا ہے تو اپنی عطا کو منت گزاری سے آلودہ نہیں کرتا اور اگر منع کر دیتا ہے تو یہ ظلم و زیادتی کی بنا پر نہیں ہوتا۔ جو تیرا شکر ادا کرتا ہے تو اس کے شکر گزاری کا القاء کیا ہے اور جو تیری حمد کرتا ہے اسے بدلہ دیتا ہے حالانکہ تو اسے حمد کی تعلیم دی ہے اور ایسے شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے رسوا کر دیتا ہے۔ کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا۔ اور ایسے شخص کو دیتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا۔ حالانکہ وہ دونوں تیری بارگاہ عدالت میں رسوا و محروم کیے جانے ہی کے قابل تھے مگر تو نے اپنے افعال کی بنیاد تفضل و احسان پر رکھی ہے اور اپنے اقتدار کو عفو و درگزر کی راہ پر لگایا ہے اور جس کسی نے تیری نافرمانی کی تو نے اس سے بردباری کا رویہ اختیار کیا۔ اور جس کسی نے اپنے نفس پر ظلم کا ارادہ کیا تو نے اسے مہلت دی تو ان کے رجوع ہونے تک اپنے حلم کی بنا پر مہلت دیتا ہے اور تو بہ کرنے تک انہیں سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا تاکہ تیری منشاء کے خلاف تباہ ہونے والا تباہ نہ ہو اور تیری نعمت کی وجہ سے بدبخت ہونے والا بد بخت نہ ہو مگر اس وقت کہ جب اس پر پوری عذر داری اور اتمام حجت ہو جائے اے کریم! یہ (اتمام حجت) تیرے عفو و درگزر کا کرم اور اے بردبار تیری شفقت و مہربانی کا فیض ہے تو ہی ہے وہ جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و بخشش کا دروازہ کھولا ہے اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور تو نے اس دروازہ کی نشان دہی کے لیے اپنی وحی کو رہبر قرار دیا ہے تاکہ وہ اس دروازہ سے بھٹک نہ جائیں چنانچہ اے مبارک نام والے تو نے فرمایا ہے کہ خدا کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو محو کر دے اور تمہیں اس بہشت میں داخل کرے جس کے (محلات و باغات) کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس دن جب خدا اپنے رسول اور ان لوگوں کو جو اس پر ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب چلتا ہو گا اور وہ لوگ یہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے نو کو کامل فرما اور ہمیں بخش دے۔ اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے تو اب جو اس گھر میں داخل ہونے سے غفلت کرے جب کہ دروازہ کھولا اور رہبر مقرر کیا جا چکا ہے تو اس کا عذر و بہانہ کیا ہو سکتا ہے؟ تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے لین دین میں اونچے نرخوں کا ذمہ لے لیا ہے اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سودا تھج سے کریں اس میں انہیں نفع ہو اور تیری طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں چنانچہ تو نے کہ جو مبارک نام والا اور بلند مقام والا ہے فرمایا ہے جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا اسے اس دس گنا اجر ملے گا اور جو برائی کا مرتکب ہو گا تو اس کو برائی کا بدلہ بس اتنا ہی ملے گا جتنی برائی ہے۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ۔۔۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی

میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے لیے چاہتا ہے دگنا کر دیتا ہے۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ۔۔۔ کوئی نہ ہو جو اللہ کو قرض حسنہ دے تا کہ خدا اس کے مال کو کئی گناہ زیادہ کر کے ادا کرے اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل دوسری آیتیں کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی و غیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں ، نہ ان کے کان سن سکتے اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ سکتے چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ تم مجھے یاد رکھو میں تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے۔۔۔ اور تیرا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو تو میں قبول کروں گا وہ لوگ جو غرور کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو جائیں گے۔ چنانچہ تو نے دعا کا نام عبادت رکھا اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا! اس لئے انہوں نے تیری نعمتوں کی وہ ستمے تجھے یاد کیا۔ تیرے فضل و کرم کی بنا پر تیرا شکر یہ ادا کیا اور تیرے حکم سے تجھے پکارا اور (نعمتوں میں) طلب افزائش کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا اور تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی کی صورت تھی اور رجن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف راہنمائی کرتا تو وہ قابل تحسین ہوتا تو پھر تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے اور جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے تیری تحمید کی جاسکے اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں اے وہ جو اپنے فضل و احسان سے بندوں کی حمد کا سزاوار ہو اے اور انہیں اپنی نعمت و بخشش دے ڈھانپ لیا ہے ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکار ہیں اور تیرا نعمت کتنا فراوان ہے اور کس قدر ہم تیرے انعام و احسان سے مخصوص ہیں تو نے اس دین کی جسے منتخب فرمایا اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا ہمیں ہدایت کی اور اپنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت و بزرگی تک پہنچنے کے لئے بصیرت دی بارالہ! تو ان منتخب فرائض اور مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز بخشا اور تمام وقتوں اور زمانوں میں سے اسے منتخب فرمایا ہے اور اس میں قرآن اور نور کو نازل فرما کر اور ایمان کو فروغ و ترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر فضیلت دی اور اس میں روزے واجب کئے اور نمازوں کی ترغیب دی اور اس میں شب قدر کو بزرگی بخشی جو خود ہزار مہینوں سے بہتر ہے پھر اس مہینہ کی وجہ سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسری امتوں کے بجائے ہمیں اس کی فضیلت کے باعث منتخب کیا۔ چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں۔ اس حالت میں کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو نے ہمارے لئے پھیلا یا ہے اور اسے تیرے اجر و ثواب کا وسیلہ قرار دیا۔ اور تو ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہر اس چیز کا بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے تو ہر اس شخص سے قریب ہے جو تجھ سے قرب حاصل کرنا چاہے اس مہینہ نے ہمارے درمیان قابل ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا۔ پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا مدت بیت گئی اور گنتی تمام ہو گئی تو وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں اس شخص کے رخصت کرنے کی طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو اور جس کا جانا ہمارے لئے غم افزا اور وحشت انگیز ہو اور جس کے عہد و پیمان کی نگہداشت عزت و حرمت کا پاس اور اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو اس لیے ہم کہتے ہیں اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے تجھ پر سلام ، اے دوستان خدا کی عید تجھ پر سلام اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور ساعتوں میں بہترین مہینے تجھ پر سلام ہو اے وہ مہینے جس میں امیدیں بر آتی ہیں اور اعمال کی فراوانی ہوتی ہے تجھ پر سلام اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہوتے اس کی بڑی قدر و منزلت ہوتی ہے اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سرچشمہ امید ورجا جس کی جدائی الم انگیز ہے تجھ پر سلام اے وہ ہمدم جو انس و دل بستگی کا سامان لیے ہوئے آیا تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا تجھ پر سلام اے وہ ہمسائے جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے تجھ پر سلام ، اے وہ مددگار جس نے شیطان کے مقابلہ میں مدد و اعانت کی اے وہ ساتھی جس نے حسن عمل کی راہیں ہموار کیں تجھ پر سلام ، (اے ماہ رمضان) تجھ پر اللہ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر زیادہ ہیں اور جنہوں نے تیری حرمت و عزت

کا پاس ولحاظ رکھا وہ کتنے خوش نصیب ہیں تجھ پر سلام تو کس قدر گناہوں کو محو کرنے والا اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے تجھ پر سلام - تو گنہگاروں کے لیے کتنا طویل اور مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہیبت ہے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جس سے دوسرے ایام ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتے تجھ پر سلام اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے تجھ پر سلام اے وہ جس کی ہم نشینی بار خاطر اور معاشرت ناگوار نہیں - تجھ پر سلام جب کہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھویا تجھ پر سلام اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ سے رخصت نہیں کیا گیا۔ اور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے تجھ پر سلام - اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی اور جس کے ختم ہونے سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں تجھ پر سلام تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہو گئیں اور کتنی بھلائیوں کے سر چشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے تجھ پر سلام اے ماہ رمضان تجھ پر اور اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے سلام ہو ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وار رفتہ تھے اور آنے والے کل میں ہمارے شوق کی کتنی فراوانی ہو گئی تجھ پر سلام اے ماہ مبارک تجھ پر اور تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر جو ہمارے ہاتھ سے جاتی رہیں سلام ہو - اے اللہ ہم اس مہینے سے مخصوص ہیں تو نے ہمیں شرف بخشا اور اپنے لطف و احسان سے اس کی حق شناسی کی توفیق دی جبکہ بد نصیب لوگ اس کے وقت (کی قدر و قیمت) سے بے خبر تھے اور اپنی بد بختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے اور تو ہی ولی و صاحب اختیار ہے کہ ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیا اور اس کے احکام کی ہدایت فرمائی - بے شک تیری توفیق سے ہم نے احکام کی ہدایت فرمائی بے شک تیری توفیق سے ہم نے اس مہینے میں روزے رکھے عبادت کے لیے قیام کیا - مگر کمی و کوتاہی کے ساتھ اور مشتے از خروار سے زیادہ نہ بجا لاسکے اے اللہ! ہم اپنی بد اعمالی کا اقرار اور سہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں اور راب تیرے لیے کچھ ہے تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے لہذا اس کمی و کوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں ایسا اجر عطا کر کہ ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت و سعادت کو پا سکیں اور طرح طرح کے اجر و ثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزو مند تھے اس کے عوض حاصل کر سکیں اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی کوتاہی کی ہے اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما اور ہماری عمر آئندہ رشتہ آنے والے ماہ رمضان سے جوڑ دے اور جب اس تک پہنچا دے تو جو عبادت تیرے شایان شان ہو اس کے بجا لانے پر ہماری اعانت فرمانا اور اس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے عمل پیرا ہونے کی توفیق دینا اور ہمارے لئے ایسے نیک اعمال کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانہ زیست کے مہینوں میں ایک کے بعد دوسرے ماہ ماہ رمضان میں تیری حق ادائیگی کا باعث ہوں - اے اللہ! ہم نے اس مہینے میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو ، یا کسی گناہ سے آلودہ ہو رکسی خطا کے مرتکب ہوئے ہوں جان بوجھ کر یا بھولے چو کہے ، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو - تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے اور اپنے عفو درگزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے ، اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوہیں اور طعنہ زنی کرنے والوں کی زبانیں ہم پر کھلیں اور اپنی شفقت سے پایاں سے اور مرحمت روز افزوں سے ہمیں ان اعمال پر کار بند کر کہ جو ان چیزوں کو ہر طرف کریں اور ان کی تلافی کریں جنہیں تو اس ماہ میں ہمارے لئے نا پسند کرتا ہے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے اس کا چارہ کر اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے جو عفو و درگزر کو سمیٹنے والا اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو اور تو ہمارے ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو بخش دے بارالہا اس مہینے سے الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے الگ کر دے اور اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے اور اس مہینے کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت با نصیب اور بہرہ مند قرار دے - اے اللہ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس ولحاظ کیا ہو اور کما حقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو اور اس کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا رہا ہو - گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجا لایا ہو جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری قرار دی ہو اور تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کر دیا ہو - تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی اپنی دولت بے پایاں میں سے بخش اور اپنے فضل و کرم سے اس سے بھی کئی گنا زائد عطا کر - اس لیے کہ تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں اور نہ تیرے احسانات کی کانیں فنا ہوتی ہیں اور تیری بخشش و عطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش و عطا ہے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا تیری عبادت کریں ان کے اجر و ثواب کے مانند ہمارے لیے اجر و ثواب ثبت فرما - اے اللہ! ہم اس روز

فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے عید و مسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع و تعاون کا دن قرار دیا ہے ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے ہوں اور اس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں اور ہر بری نیت سے جسے دل میں لیے ہوئے ہوں اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں جو گناہوں کی طرف دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو ایسی سچی توبہ تو ہر شک و شبہ سے پاک ہو تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما ہم سے راضی و خوشنود ہو جا اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھ اے اللہ ! گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے اس کا شوق ہمیں نصیب فرما تا کہ جس ثواب کے تجھ سے خواہش مند ہیں اس کی لذت اور جس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف و اذیت پوری طرح جان سکیں ۔ اور ہمیں اپنے نزدیک ان توبہ گزاروں میں قرار دے جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے اور رجن سے فرمانبرداری و اطاعت کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول فرمایا ہے اے عدل کرنے والوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے ۔ اے اللہ ! ہمارے ماں باپ اور ہمارے تمام اہل مذہب و ملت خواہ وہ گزر چکے ہوں یا قیامت کے دن تک آئندہ آنے والے ہوں سب سے درگزر فرما ۔ اے اللہ ! ہمارے نبی محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے نیکو کار بندوں پر نازل کی ہے (بلکہ) اس سے بہتر و برتر ، اے تمام جہان کے پروردگار ایسی رحمت جس کی برکت ہم تک پہنچے جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو اور جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول ہوں اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے زیادہ کریم اور ان لوگوں سے جن پر بھروسہ کیا جاتا ہے زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے اور ان لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے زیادہ عطا کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر و توانا ہے

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے
يَا مَنْ يَرْحَمُ مَضْنُ لَا يَرْحَمُهُ الْعِيَادُ وَيَا مَنْ يَقْبَلُ مِنَ لَا تُقْبَلُ الْبِلَادُ وَيَا مَنْ لَا يَخْتَرُ أَهْلَ الْحَاجَةِ إِلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ الْمُحْتَئِنَ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يَجْبُ بِالرَّدِّ أَهْلَ الدَّالَةِ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ يَجْنِي صَغِيرَ مَا يُثَخَّفُ بِهِ وَيَشْكُرُ يَسِيرَ مَا يُعْمَلُ لَهُ وَيَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيلِ وَيَجَازِي بِالْجَلِيلِ وَيَا مَنْ يَدْنُو إِلَى مَنْ دَنَا مِنْهُ وَيَا مَنْ يَدْعُو إِلَى نَفْسِهِ مَنْ أَدْبَرَ عَنْهُ وَيَا مَنْ لَا يَغَيِّرُ النُّعْمَةَ وَلَا يَبَادِرُ بِالنُّقْمَةِ وَيَا مَنْ يُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتَّى يُنْمِيَهَا وَيَتَجَاوَزَ عَنِ السَّيِّئَةِ حَتَّى يُعْفِيَهَا انصرفت الأمل دون مدى كرمك بالخاحات وامتلائت بفيض جودك أو عية الطلبات وتفسخت دون بلوغ نعتك الصفات فلک العلو الأعلى فوق كل عال والجلال الأمجد فوق كل جلال كل جليل عندك صغير وكل شريف في جنب شريف حقير خاب النواشئون على غيرك وخسر المتعرضون إلا لك وصناع الملمون إلا بك وأجذب المنتجعون إلا من انتجع فضلك بابك مفتوح للراغبين وجودك مباح للسائلين وإغاثتك قريبة من المستضعفين لا يخيب منك الناملون ولا يئس من عطائك المتعرضون ولا يشقى بنعمتك المستغفرون رزقك مبسوط لمن عصاك وحلمك معترض لمن نازاك عادتك الإحسان إلى المسكينين وسنتك الإبقاء على المعندين حتى لقد غرهم آثاكَ عن الرجوع وصدتهم إمهالك عن النزوع وإنما تأنيت بهم ليفيئوا إلى أمرك وإمهلتهم نعمة بدوام ملكك فمن كان من أهل السعادة ختمت له بها ومن كان من أهل الشقاوة خذلت له كلها صابرون إلى حكمك وأمورهم أنلة إلى أمرك لم يهني على طول مدتهم سلگانك ولم يندخض لترك معاجلتهم برؤايتك حجتك قائمة و سلطانتك ثابت لا يزول فالويل الدائم لشم من جنح عنك والخيبة الخاذلة لمن خاب منك والشفاء الأشقى لمن اغتربك ما أكثر تصرفه في عذابك وما أطول تردده في عقابك وما أبعد غايته من الفرج وما أقنطه من سهولة المخرج عدلاً من فضائك لا تجور فيه وإنصافاً من حكمك لا تحيف عليه فقد ظاهرت الحجاج وأبليت الأعداء وقد تقدمت بالوعيد وتلطفت في الترهيب وصربت الأمثال وأطلت الإمهال وأخرت وأنت مستطيع للمعاجلة وتأنيت وأنت ملي بالمبادرة لم تكن آثاكَ عجزاً ولا إمهالك وبناً ولا اشمساك غفلة ولا انتظاراً مداراة بل لتكون حجتك أبلغ وكرمك أكمل وإحسانك أوفى ونعمتك أتم كل ذلك كان ولم تزل وبو كائن ولا تزال حجتك أجل من أن توصف بكلمها ومجدك أرفع من أن تحد بكلمها ونعمتك أكثر من أن تحصي بأسرها وإحسانك أكثر من أن تشكر على أقله قد قصر بي السكوت عن تحميدك وفهني الإمساك عن تمجيدك وقصارى الأقرار بالحسور لا رغبة يا إلهي بل عجزاً فما أنا ذاؤمك بالوفادة وأسئلك حسن الرفادة فصل على محمّد وآله واسمع نجواي واستجب دعائي ولا تخنم يومي بخيبتى ولا تجهني بالرد في مسئلتى وأكرم من عندك منصرفي إليك منقلبى إنك غير ضائق بما تريد ولا عاجز عما تسئل وأنت على كل شيء قدير ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

جب نماز عید الفطر سے فارغ ہو کر پلٹتے تو یہ دعاء پڑھتے اور جمعہ کے دن بھی یہ دعا پڑھتے

اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے - اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعہ زمین (اس کے گناہوں کے باعث) قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاجتمند کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو گڑگڑانے والوں کو ناکام نہیں پھیرتا - اے وہ جو نازش سے جا کرنے والوں کو ٹھکراتا نہیں - اے وہ جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے اور جو معمولی سے معمولی عمل اس کے لیے بجا لایا گیا ہو اس کی جزا دیتا ہے اے وہ جو اس سے قریب ہو وہ اس سے قریب ہوتا ہے اے وہ کہ جو اس سے روگردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے اور وہ جو نعمت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دینے میں جلدی کرتا ہے اے وہ جو نیکی کے نہال کو بار آور کرتا ہے تا کہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے تا کہ انہیں ناپید کر دے - امیدیں تیری سرحد کرم چھونے سے پہلے کامران ہو کر پلٹ آئیں اور طلب و آرزو کے ساغر تیرے فیضان جود سے چھلک اٹھے اور صفیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچنے سے درماندہ ہو کر منتشر ہو گئیں اس لیے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالا تر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے تیرے لیے مخصوص ہے بزرگ تیری شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے ، جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق و نعمت کے طلب گار ہوئے وہ قحط و مصیبت سے دو چار ہوئے تیرا دروازہ طلبگاروں کے لیے وا ہے اور تیرا جو دو کرم سائلوں کے لیے عام ہے - تیری فریاد رسی داد خواہوں سے نزدیک ہے امیدوار تجھ سے محروم نہیں رہتے اور طلب گار تیری عطاؤ بخشش سے مایوس نہیں ہوتے اور مغفرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بد بختی نہیں آتی - تیرا خوان نعمت ان کے لیے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اور رتیری بردباری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں بروں سے نیکی کرنا تیری روش اور سرکشوں پر مہربانی کرنا تیرا طریقہ ہے یہاں تک کہ نرمی و حلم نے انہیں (حق رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دی ہوئی مہلت نے انہیں اجتناب معاصی سے روک دیا - حالانکہ تو نے ان سے نرمی اس لیے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لیے دی تھی کہ تجھے اپنے تسلط و اقتدار کے دوام پر اعتماد تھا کہ) جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا - اور جو بد نصیب تھا اسے ناکام رکھا - (وہ خوش نصیب ہوں یا بد نصیب) سب کے سب تیرے حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا مال تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا مال تیرے امر سے وابستہ ہے ان کی طویل مدت مہلت سے تیری دلیل و حجت میں کمزوری رونما نہیں ہوتی - (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہ و جاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو نظر انداز کرنے سے تیری حجت و برہان باطل نہیں قرار پائی (کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل و برہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا) تیری حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہو سکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہو سکتی لہذا دائمی حسرت و اندوہ اسی شخص کے لیے ہے جو تجھ سے روگردان ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لیے ہے جس نے تیری (چشم پوشی سے) فریب کھایا - ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عقاب میں گردش کرتا رہے گا - اور اس کی ربانی کا مرحلہ کتنی دور اور بآسانی نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔ یہ تیرا فیصلہ ازروئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا - اور تیرا یہ حکم مبنی بر انصاف ہے جس میں اس پر زیادتی نہیں کرتا - اس لیے کہ تو نے پے در پے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکارا کر دیں ہیں اور پہلے سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف و مہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلائی ہے اور طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے حالانکہ توفوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا۔ اور نرمی و مدارات سے کام لیا ہے باوجودیکہ تو تعجیل کرنے پر قادر تھا - یہ نرم روی ، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت و بے خبری کی باعث اور نہ تاخیر کرنا نرمی و ملاطفت کی بنا پر تھا - بلکہ یہ اس لیے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو - تیرا کرم کامل تر ، تیرا احسان فراواں ، اور تیری نعمت تمام تر ہو یہ تمام چیزیں تھیں اور رہیں گی ، درآحالیہ کہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا تیری حجت اس سے بالا تر ہے کہ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جا سکے اور رتیری عزت و بزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کنہ و حقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اور تیری نعمتیں اس سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان میں کے اندے احسان پر بھی تیرا شکریہ ادا کیا جا سکے - (میں تیری حمد و سپاس سے عاجز اور درماندہ ہوں - گویا خاموشی نے تیری پے در پے حمد

سپاس سے مجھے گنگ کر دیا ہے اور اس سلسلہ میری توانائی کی حد ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں یہ ہے رغبتی کی وجہ سے نہیں ہے اے میرے معبود! بلکہ عجز و ناتوانائی کی بنا پر ہے اچھا تو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن اعانت کا خواستگار ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری راز و نیاز کی باتوں کو سن اور میری دعاء کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو ناکامی کے ساتھ ختم نہ کر اور میرے سوال میں مجھے ٹھکرانہ دے۔ اور اپنی بارگاہ سے پلٹے اور پھر پلٹ کر آنے کو عزت و احترام سے ہمکنار فرما۔ اس لیے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائے اس کے دینے سے عاجز نہیں ہوتا۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور قوت و طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ و عظیم ہے۔

دعائے روز عرفہ

۴۷: دعائے روز عرفہ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے بار الہا! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی و اعزاز والے! اے پالنے والوں کے پالنے والے! اے ہر پرستار کے معبود! اے ہر مخلوق کے خالق اور ہر چیز کے مالک و وارث۔ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور نہ کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ ہے۔ وہ ہر چیز پر حاوی ہے اور ہر شے پر نگران ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک اکیلا یکتا و یگانہ ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو بخشنے والا اور انتہائی بخشنے والا، عظمت والا اور انتہائی عظمت والا، اور بڑا انتہائی بڑا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر اور ربڑی قوت و تدبیر والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، جو فیض رساں، مہربان اور علم و حکمت والا ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سننے والا، دیکھنے والا، قدیم و ازلی اور ہر چیز سے آگاہ ہے اور تو ہی سب سے بڑھ کر کریم اور دائم و جاوید ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر شے سے پہلے اور ہر شمار میں آنے والی شے کے بعد ہے اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں جو (کائنات کے دسترس سے) بالا ہونے کے باوجود نزدیک اور نزدیک ہونے کے باوجود (فہم و ادراک سے) بلند ہے۔ اور تو ہی وہ معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو جمال و بزرگی اور عظمت و ستائش والا ہے اور تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، جس نے بغیر مواد کے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور بغیر کسی کی پیروی کئے موجودات کو خلعت و جود بخشا۔ تو ہی وہ ہے جس نے ہر چیز کا اندازہ ٹھہرایا ہے اور ہر چیز کو اس کے وظائف کی انجام دہی پر آمادہ کیا ہے اور کائنات عالم میں سے ہر چیز کی تدبیر کا رسانی کی ہے تو وہ ہے کہ آفرینش عالم میں کسی شریک کار نے تیرا ہاتھ نہیں بٹایا اور نہ کسی معاون نے تیرے کام میں تجھے مدد دی ہے اور نہ کوئی تیرا دیکھنے والا اور نہ کوئی تیرا مثل و نظیر تھا اور تونے جو ارادہ کیا وہ حتمی و لازمی اور فیصلہ کیا وہ عدل کے تقاضوں سے عین مطابق اور جو حکم دیا وہ انصاف پر مبنی تھا تو وہ ہے جسے کوئی جگہ گھیرے ہوئے نہیں ہے اور نہ تیرے اقتدار کا کوئی مقابلہ کر سکتا ہے اور نہ تو دلیل و برہان اور کسی چیز کو واضح طور پر پیش کرنے سے عاجز ہے تو وہ ہے جس نے ایک ایک چیز کو شمار کر رکھا ہے اور ہر چیز کی ایک مدت مقرر کر دی ہے اور ہر شے کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے تو وہ ہے کہ جس نے تیری کنہ ذات کو سمجھنے سے وابستہ قاصر اور تیری کیفیت کو جاننے سے عقلیں عاجز ہیں اور تیری کوئی جگہ نہیں ہے کہ آنکھیں اس کا کھوج لگا سکتیں۔ تو وہ ہے کہ تیری کوئی حد نہایت نہیں ہے کہ تو محدود قرار پائے اور نہ تیرا تصور کیا جا سکتا ہے کہ تو تصور کی ہوئی صورت کے ساتھ ذہن میں موجود ہو سکے اور نہ تیرے کوئی اولاد ہے کہ تیرے متعلق کسی کی اولاد ہونے کا احتمال ہو، تو وہ ہے کہ تیرا کوئی مثل و مد مقابل نہیں ہے کہ تجھ سے ٹکرائے اور نہ تیرا کوئی ہمسریہ کہ تجھ پر غالب آئی کہ تجھ پر غالب آئے اور نہ تیرا کوئی مثل نظیر ہے کہ تجھ سے برابر کرے تو وہ ہے جس نے خلق کائنات کی ابتداء کی عالم کو ایجاد کیا اور اس کی بنیاد قائم کی۔ اور بغیر کسی مادہ و اصل کے اسے وجود میں لایا اور جو بنایا اسے اپنی حسن صنعت کا نمونہ بنایا۔ تو ہر غیب سے منزہ ہے تیری شان کس قدر بزرگ اور تمام جگہوں میں تیرا پایہ کتنا بلند اور تیری حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب کس قدر حق کو آشکارا کرنے والی ہے تو منزہ ہے اے صاحب لطف و احسان و کس قدر لطف فرمانے والا ہے۔ اے مہربان تو کس قدر مہربانی کرنے والا ہے اے حکمت والے تو کتنا جاننے والا ہے پاک ہے تیری ذات اے صاحب اقتدار تو کس قدر قوی و توانا ہے اے کریم! تیرا دامن کرم کتنا وسیع ہے اے بلند مرتبہ، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے توحسن و خوبی

شرف و بزرگی ، عظمت و کبریائی اور حمد و ستائش کا مالک ہے پاک ہے تیری ذات تو نے بھلائیوں کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے تجھ ہی سے ہدایت کا عرفان حاصل ہوا ہے لہذا جو تجھے دین یا دنیا کے لیے طلب کرے تجھے پالے گا۔ تو منزہ و پاک ہے جو بھی تیرے علم میں ہے وہ تیرے سامنے سرنگوں اور جو کچھ عرش کے نیچے ہے وہ تیری عظمت کے آگے سر نجم اور جملہ مخلوقات تیری اطاعت کا جو اپنی گردن میں ڈالے ہوئے ہے پاک ہے تیری ذات کہ نہ حواس سے تجھے جانا جا سکتا ہے ، نہ تجھے ٹٹولا او چھوا جا سکتا ہے نہ تجھ پر کسی کا حیلہ چل سکتا ہے نہ تجھے دور کیا جا سکتا ہے نہ تجھ سے نزاع ہو سکتی ہے نہ مقابلہ نہ تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے اور نہ تجھے دھوکا او رفریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات تیرا راستہ سیدھا اور ہموار ، تیرا فرمان سراسر حق و صواب اور فریب دیا جا سکتا ہے پاک ہے تیری ذات ، تیرا راستہ سیدھا او ر ہموار ، تیرا فرمان سراسر حق و صواب اور تو زندہ و بے نیاز ہے ۔ پاک ہے تو تیری گفتار حکمت آمیز ، تیرا فیصلہ قطعی اور تیرا ارادہ حتمی ہے پاک ہے تو نہ کوئی تیری مشیت کو رد کر دے سکتا ہے اور نہ کوئی تیری باتوں کو بدل سکتا ہے پاک ہے تو اے درخشندہ نشانیوں والے ۔ اے آسمانوں کے خلق فرمانے والے اور ذی روح چیزوں کے پیدا کرنے والے تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں جب کی ہمیشگی سے وابستہ ہے اور تیرے ہی لیے ستائش ہے ایسی ستائش جو تیری نعمتوں کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے ۔ اور تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے ایسی جو تیرے کرم و احسان کے برابر ہو اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو تیری رضا مندی سے بڑھ جائے ۔ اور تیرے ہی لیے حمد و سپاس ہے ایسی جو ہر حمد گزار کی حمد پر مشتمل ہو اور جس کے مقابلہ میں ہر شکر گزار کا شکر پیچھے رہ جائے ۔ ایسی حمد جو تیرے علاوہ کسی کے لیے سزاوار نہ ہو اور نہ تیرے سوا کسی کے تقرب کا وسیلہ بنے ۔ ایسی حمد جو پہلی حمد کے دوام کا سبب قرار پائے او راس کے ذریعہ آخری حمد کے دوام کا اتجاہ کی جائے ایسی حمد جو زمانہ کی گردشوں کے ساتھ بڑھتی جائے اور پے در پے اضافوں سے زیادہ ہوتی رہے ایسی حمد کہ نگہبانی کرنے والے فرشتہ اس کے شمار سے عاجز آجائیں ۔ ایسی حمد کہ جو کاتبان اعمال نے تیری کتاب میں لکھ دیا ہے اس سے بڑھ جائے ایسی حمد جو تیرے عرش بزرگ کے ہموزن اور تیری بلند پائی کرسی کے برابر ہو ایسی حمد جس کا اجر و ثواب تیری طرف سے کامل اور جس کا ظاہر ، باطن سے ہمنوا اور باطن صدق نیت سے ہم آہنگ ہو ۔ ایسی حمد کہ کسی مخلوق نے ویسی تیری حمد نہ کی ہو اور تیرے سوا کوئی اس کی فضیلت و برتری سے آشنانہ ہو ۔ ایسی حمد کہ جو اسے بکثرت بجالانے کے لیے کوشاں ہو ۔ اسے (تیری طرف سے) مدد حاصل ہو اور جو اسے انجام تک پہنچانے کے لیے سعی بلیغ کرے اسے توفیق و تائید نصیب ہو ، ایسی حمد جو تمام اقسام حمد کی جامع ہو جنہیں تو موجود کر چکا ہے اور ان اقسام کو بھی شامل ہو جنہیں تو بعد میں موجود کرے گا۔ ایسی حمد کہ اس سے بڑھ کر کوئی حمد تیری مراد ہے قریب تر نہ ہو اور جو شخص اس طرح کی حمد کرے اس سے بڑھ کر کوئی حمد گزار نہ ہو ۔ ایسی حمد جو تیرے فضل و کرم سے اپنی فراوانی کے باعث افزائش نعمت کا سبب ہو او رتو اپنے لطف و احسان سے اس کے ساتھ پیہم اضافہ کا سلسلہ قائم رکھے ۔ ایسی حمد جو تیری بزرگی ذات کے شایان تیرے شرف جلال کے ہمدوش ہو پروردگار! محمد اور ان کی آل پر سب رحمتوں سے افضل و برتر رحمت نازل فرما ! وہ محمد جو برگزیدہ معزز و گرامی مقرب ہیں او ران پر اپنی کامل ترین برکتوں کا اضافہ فرما اور اپنی نفع رساں رحمتوں کے ساتھ ان پر رحم و کرم فرما۔ پروردگار! محمد! ان کی آل پر رحمت فراوان نازل کر جس سے فراوانی میں کوئی رحمت نہ بڑھ سکے ۔ اور ان پر ایسی بڑھنے والی نہ ہو او ران پر ایسی پسندیدہ رحمت نازل فرما جس سے بالا تر کوئی رحمت نہ ہو ۔ پروردگار! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جو انہیں خوش و خوشنود کرے اور ان کی خوشنودی سے بڑھ جائے ۔ اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو ان کے لیے اس کے سوا کسی رحمت کا سزاوار سمجھے۔ پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیری جانب سے جس رضا مندی کے وہ مستحق ہیں اس سے بڑھ جائے اور اس کا پیوند تیرے بقاء و دوام سے جڑا رہے اور اس کا سلسلہ کہیں ختم نہ ہو جس طرح تیرے کلمے ختم نہ ہوں گے ۔ پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما ۔ جو تیرے فرشتوں ، نبیوں ، رسولوں اور اطاعت کرنے والوں کے درود و رحمت کو شامل ہو اور تیرے بندوں میں سے جنوں ، انسانوں اور تیری دعوت کو قبول کرنے والوں کے درود و سلام پر مشتمل ہو او رتیری ہر قسم کی مخلوقات کہ جنہیں تو نے خلق کیا اور عالم وجود میں لایا سب کی رحمتوں پر حاوی ہو پروردگار! آنحضرت پر ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیرے نزدیک اور تیرے علاوہ دوسروں کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ اور ان رحمتوں کے ساتھ ایسی رحمتیں بھیجتا رہے کہ ان کے بھہجنے کے وقت تو پہلی رحمتوں کو دگنا کر دے ۔ اور انہیں زمانہ کے ساتھ ساتھ دو چند کر کے اتنا بڑھاتا جائے کہ جنہیں تیرے علاوہ کوئی شمار نہ کر سکے پروردگار! ان کے اہل بیت اطہار پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے امر

دین و شریعت کے لیے منتخب فرمایا اے علم کا خزینہ دار اور اپنے دین کا محافظ اور زمین میں اپنا خلیفہ وجانشین اور بندوں پر اپنی حجت بنایا اور جنہیں اپنے ارادہ (ازلی) سے ہر قسم کی نجاست و آلودگی سے پاک و صاف رکھا اور جنہیں اپنے تک پہنچنے کا وسیلہ اور جنت تک آنے کا راستہ قرار دیا پروردگار! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ تو ان کے لیے اپنی بخشش و کرامت کو فراوان اور ان کے لیے عطایا و انعامات کامل کرے اور اپنے تحائف و منافع میں سے انہیں وافر حصہ بخشے پروردگار! ان پر اور ان کے اہل بیت پر ایسی رحمت نازل فرما کہ نہ اس کی ابتدا کی کوئی مدت، نہ اس مدت کی کوئی انتہا اور نہ اس کا کوئی آخری کنارہ ہو۔ پروردگار! ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تیرے عرش اور رجو کچھ زیر عرش ہے سب کے ہموزن ہو اور اس مقدار میں ہو کہ آسمانوں اور جو کچھ آسمانوں کے اوپر ہے سب کو بھر دے اور زمینوں اور جو کچھ زمینوں کے نیچے اور ان کے اندر ہے ان کے شمار کے برابر ہو ایسی رحمت جو انہیں تیرے تقرب کی منزل اعلیٰ پر پہنچا دے اور تیرے لیے اور ان کے لیے سرمایہ خوشنودی ہو اور اپنے ایسی دوسری رحمتوں سے ہمیشہ متصل رہے۔ بارالہا! تو نے ہر زمانہ میں ایک ایسے امام کے ذریعہ اپنے دین کی تائید فرمائی ہے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان راہ قرار دیا اور شہروں میں منار ہدایت بنا کر قائم کیا جبکہ تو نے اپنے پیمان اطاعت سے وابستہ کر دیا جس اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا جس کی اطاعت فرض کر دی جس کی نافرمانی سے ڈریا جس کے احکام کی بجا آوری اور جس کے منع کرنے پر باز رہنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ کوئی آگے بڑھنے والا اس سے آگے نہ بڑھے اور کوئی پیچھے نہ جائے والا اس سے پیچھے نہ رہے۔ وہ پناہ طلب کرنے والوں کے لیے سروسامان حفاظت، اہل ایمان کے لیے جائے پناہ و ابستگان دامن کے لیے مضبوط سہارا اور رتھما جہان کی رونق و زیبائش ہے بارالہا! اپنے ولی و پیشوا کے دل میں اس انعام پر جو اسے بخشا ہے ادائے شکر کا الہام فرما اور اس کے وجود کے باعث و بسا ہی ادائے شکر کا جذبہ ہمارے دل میں پیدا کر اور اسے اپنی طرف سے ایسا تسلط عطا فرما جس سے ہر طرح کی مدد پہنچنے اور اس کے لیے کامیابی و کامرانی کی راہ باسانی کھول دے اور اپنے مضبوط سہارے سے اس کی مدد فرما۔ اس کی پشت کو مضبوط اور باز کو قوی کر اپنی نظر توجہ سے اس کی حفاظت اور اپنی نگہداشت سے اس کی حمایت فرما اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اس کی مدد اور اپنے غالب آنے والے سپاہ و لشکر سے اس کی مکمل فرما اور اس کے ذریعہ اپنی کتاب اور حدود و احکام اور اپنے رسول (ان پر اے اللہ تیری طرف سے درود رحمت ہو) کی روشوں کو قائم کر اور ان کے ذریعہ ظالموں نے دین کے جن نشانات کو مٹا ڈالا ہے از سر نو زندہ کر دے اور ظلم و جور کے زنگ کو اپنی شریعت سے دور اور اپنی راہ کی دشواریوں کو ہر طرف کر دے۔ اور جو لوگ تیرے راہ صواب سے روگردانی کرنے والے ہیں انہیں ختم اور جو تیرے راہ راست میں کجی پیدا کرتے ہیں انہیں نیست و نابود کر دے۔ اور اسے اپنے دوستوں کے لیے اس کے ہاتھوں کو کھول دے اور ہمیں اس کی طرف سے رافت و رحمت اور شفقت و مہربانی عطا فرما اور اس کی بات پر کان دھرنے والا اور اطاعت کرنے والا اور اس کی خوشنودی کے لیے کو شائ رہنے والا اور اس کی نصرت و تائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے والا اور اس کی نصرت و تائید اور دشمنوں سے دفاع کے سلسلہ میں مدد دینے اور اس وسیلہ سے تجھ سے اور تیرے رسول (اے خدا! ان پر تیرا درود سلام ہو) سے تقرب چاہنے والا قرار دے۔ اے اللہ ان کے دوستوں پر بھی رحمت نازل فرما جو ان کے مرتبہ و مقام کے معترف، ان کے طریق و مسلک کے تابع، ان کے نقش قدم پر گامزن۔ ان کے سر رشتہ دین سے وابستہ ان کی دوستی و ولایت سے متمسک، ان کی امامت کے پیرو، ان کے احکام کے فرمانبردار، ان کی اطاعت میں سرگرم عمل، ان کے زمانہ اقتدار کے منتظر اور ان کے لیے چشم براہ ہیں۔ ایسی رحمت جو با برکت، پاکیزہ اور ریڑھنے والی اور رہبر صبح و شام نازل ہونے والی ہو اور ان پر اور ان کے ارواح (طیبہ) پر سلامتی نازل فرما اور ان کے کاموں کو صلاح و تقویٰ کی بنیادوں پر قائم کر اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کی توبہ قبول فرما بیشک تو بہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا، اور سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمیں اپنی رحمت کے وسیلہ سے ان کے ساتھ دارالسلام (جنت) میں جگہ دے اے سب رحیموں سے زیادہ رحیم، پروردگار! یہ روز عرفہ وہ دن ہے جسے تو نے شرف، عزت اور عظمت بخشی ہے جس میں اپنی رحمتیں پھیلا دیں اور اپنے عفو و درگزر سے احسان فرمایا۔ اپنے عطیوں کو فراوان کیا اور اس کے وسیلہ سے اپنے بندوں پر تفضل فرمایا ہے۔ اے اللہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس پر تو نے اس کی خلقت سے پہلے اور خلقت کے بعد انعام و احسان فرمایا ہے اس طرح کہ اسے ان لوگوں میں سے قرار دیا جنہیں تو نے اپنے دین کی ہدایت کی، اپنے ادائے حق کی توفیق بخشی جن کی اپنی ریسمان کے ذریعہ حفاظت کی جنہیں اپنی جماعت میں داخل کیا اور اپنی دوستوں کی دوستی اور دشمنوں کی دشمنی کی ہدایت فرمائی ہے با ایں ہمہ تو نے اسے حکم دیا تو اس نے حکم نہ مانا، اور منع کیا تو وہ باز نہ آیا اور اپنی معصیت سے روکا تو وہ تیرے حکم کے خلاف امر

ممنوع کا مرتکب ہوا، یہ تجھ سے عناد اور تیرے مقابلہ میں تکبر کی رو سے نہ تھا بلکہ خواہش نفس نے اسے ایسے کاموں کی دعوت دی جب سے تو نے روکا اور ڈرایا تھا۔ اور تیرے دشمن اور اس کے دشمن (شیطان ملعون) نے ان کاموں میں اس کی مدد کی۔ چنانچہ اس نے تیری دھمکی سے آگاہ ہونے کے باوجود تیرے عفو کی امید کرتے ہوئے اور تیرے درگزر پر بھروسہ رکھتے ہوئے گناہ کی طرف اقدام کیا۔ حالانکہ ان احسانات کی وجہ سے جو تو نے اس پر کئے تھے تمام بندوں میں وہ اس کا سزاوار تھا کہ ایسا نہ کرتا، اچھا پھر میں تیرے سامنے کھڑا ہوں بالکل خوار و ذلیل، سراپا عجز و نیاز اور لرزاں و ترساں۔ ان عظیم گناہوں کا جن کا بوجھ اپنے سر اٹھایا ہے اور ان بڑی خطاؤں کا جن کا ارتکاب کیا ہے اعتراف کرتا ہوا تیرے دامن عفو میں پناہ چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتا ہوں اور یہ یقین رکھتا ہوا کہ کوئی پناہ دینے والا (تیرے عذاب سے مجھے پناہ نہیں دے سکتا) اور کوئی بچانے والا (تیرے غضب سے) مجھے بچا نہیں سکتا۔ لہذا (اس اعتراف گناہ و اظہار ندامت کے بعد) تو میری پردہ پوشی فرما جس طرح گناہگاروں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور مجھے معافی عطا کر جس طرح ان لوگوں کو معافی عطا کرتا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہو۔ اور مجھ پر اس بخشش و آمرزش کے ساتھ احسان فرما کہ جس بخشش و آمرزش سے تو اپنے امیدوار پر احسان کرتا ہے تو تجھے بڑی بڑی معلوم ہوتی۔ اور میرے لیے آج کے دن ایسا حظ و نصیب قرار دے کہ جس کے ذریعہ تیری رضا مندی کا کچھ حصہ پا سکوں اور تیرے عبادت گزار بندے جو (اجر و ثواب کے) تحائف لے کر پلٹے ہیں مجھے ان سے خالی ہاتھ نہ پھر۔ اگرچہ وہ نیک اعمال جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں میں نے آگے نہیں بھیجے لیکن میں نے تیری وحدت و یکتائی کا عقیدہ اور تیرا کوئی حریف شریک کار اور رمٹ و نظیر نہیں پیش کیا ہے اور انہی دروازوں سے جن دروازوں سے تو نے آنے کا حکم دیا ہے آیا ہوں اور ایسی چیز کے ذریعہ جس کے بغیر کوئی تجھ سے تقرب حاصل نہیں کر سکتا، تقرب چاہا ہے پھر تیری طرف رجوع و بازگشت، تیری بارگاہ میں تنزل و عاجزی اور تجھ سے نیک گمان اور تیری رحمت پر اعتماد کو طلب تقرب کے ہمراہ رکھا ہے اور اس کے ساتھ ایسی امید کا ضمیمہ بھی لگا دیا ہے جس کے ہوتے ہوئے تجھ سے امید رکھنے والا محروم نہیں رہتا اور تجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح کوئی بے قدر، ذلیل و شکستہ حال، تہی دست خوف زدہ اور طلبگار پناہ سوال کرتا ہوں اور اس حالت کے باوجود میرا یہ سوال خوف، عجز و نیاز مندی، پناہ طلبی اور امان خواہی کی رو سے بے نہ متکبروں کے تکبر کے ساتھ برتری جتانے، نہ اطاعت گزاروں کے (اپنی عبادت پر) فخر و اعتماد کی بنا پر اتراتے اور نہ سفارش کرنے والوں کی سفارش پر رسر بلندی دکھاتے ہوئے اور میں اس اعتراف کے ساتھ تمام کمزوروں سے کمتر و خوار و ذلیل لوگوں سے ذلیل تر اور ایک چیونٹی کے مانند بلکہ اس سے بھی پست تر ہوں۔ اے وہ جو گناہگاروں پر عذاب کرنے میں جلدی نہیں کرتا اور سرکشوں کو (اپنی نعمتوں سے) روکتا ہے اے وہ جو لغزش کرنے والوں سے درگزر فرما کر احسان کرتا ہے اور گناہگاروں کو مہلت دے کر تفصیل فرماتا ہے میں وہ ہوں جو گناہگار گناہ کا معترف، خطا کار اور لغزش کرنے والا ہوں میں وہ ہوں جس نے تیرے مقابلہ میں جرات سے کام لیتے ہوئے پیش قدمی کی۔ میں وہ ہوں جس نے دیدہ دانستہ گناہ کیے میں وہ ہوں جس نے اپنے گناہوں کو تیرے بندوں سے چھپایا اور تیرے سامنے کھلم کھلا مخالفت کی۔ میں وہ ہوں جو تیرے بندوں سے ڈرتا رہا، اور تجھ سے بیخوف رہا میں وہ ہوں جو تیری بیبیت سے ہراساں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ نہ ہوا۔ میں خود ہی اپنے حق میں مجرم اور بلاؤ مصیبت کے ہاتھوں میں گروی ہوں میں ہی شرم و حیا سے عاری اور طویل رنج و تکلیف میں مبتلا ہوں میں تجھے اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے مخلوقات میں سے منتخب کیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا

اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جسے تو نے کائنات میں سے برگزیدہ کیا اور جسے اپنے احکام (کی تبلیغ) کے لیے چن لیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا اور جس کی نافرمانی کو اپنی نافرمانی کے مانند قرار دیا۔ اس کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جس کی محبت کو اپنی محبت سے مقرون اور جس کی دشمنی کو اپنی دشمنی سے وابستہ کیا ہے مجھے آج کے دن اس دامن رحمت میں ڈھانپ لے جس سے ایسے شخص کو ڈھانپا ہے جو گناہوں سے دست بردار ہو کر تجھ سے نالہ و فریاد کرے اور تائب ہو کر تیرے دامن مغفرت میں پناہ چاہے اور جس طرح اپنے اطاعت گزاروں اور رقب و منزلت والوں کی سرپرستی فرماتا ہے اسی طرح میری سرپرستی فرما اور جس طرح ان لوگوں پر جنہوں نے تیرے عہد کو پورا کیا تیری خاطر اپنے کو تعب و مشقت میں ڈالا اور تیری رضا مندیوں کے لیے سختیوں کو جھیلنا خود تن تنہا احسان کرتا ہے اس طرح مجھ بے تن تنہا احسان فرما اور تیرے حق میں کوتاہی کرنے تیرے حدود سے متجاوز ہونے اور تیرے احکام کے پس پشت ڈالنے پر میرا مواخذہ نہ کر اور مجھے اس شخص کے مہلت دینے کی طرح مہلت دے کر رفتہ رفتہ اپنے عذاب کا مستحق نہ بنا،

جس نے اپنی بھلائی کو مجھ سے روک لیا اور سمجھتا یہ ہے کہ بس وہی نعمت کا دینے والا ہے یہاں تک کہ تجھے بھی ان نعمتوں کے دینے میں شریک نہ سمجھا ہو۔ مجھے غفلت شعاروں کی نیند، بے راہروں کے خواب حرمان نصیبوں کی غفلے سے ہو شیار کر دے اور میرے دل کو اس راہ عمل پر لگا جس پر تو نے اطاعت گزاروں کو لگایا ہے اور اس عبادت کی طرف مائل فرما جو عبادت کی طرف مائل فرما جو عبادت گزاروں سے تو نے چاہی ہے اور ان چیزوں کی ہدایت کر جن کے وسیلہ سے سہل انگاروں کو رہائی بخشی ہے اور رجو باتیں تیری بارگاہ سے دور کر دیں اور میرے اور تیرے ہاں کے حظ و نصیب کے درمیان حائل اور رتیرے ہاں کے مقصد و مراد سے مانع ہو جائیں ان سے محفوظ رکھ اور نیکیوں کی راہ پیمائی اور ان کی طرف سبقت جس طرح تو نے حکم دیا ہے اور ان کی بڑھ چڑھ کر خواہش جیسا کہ تو نے چاہا ہے میرے لیے سہل و آسان کر اور اپنے عذاب و وعید کو سبک سمجھنے والوں کے ساتھ کہ جنہیں تو تباہ کرے گا مجھے تباہ نہ کرنا اور جنہیں دشمنی پر آمادہ ہونے کی وہ سے ہلاک کرے گا ان کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کرنا اور سیدھی راہوں سے انحراف کرنے والوں کے زمرہ میں کہ جنہیں تو برباد کرے گا مجھے برباد نہ کرنا اور فتنہ و فساد کے بھنور سے مجھے نجات دے اور ہلاکے منہ سے چھڑالے اور زمانہ مہلت (کی بد اعمالیوں) پر گرفت سے پناہ دے اور اس دشمن کے درمیان جو مجھے بہکائے اور اس خواہش نفس کے درمیان جو مجھے تباہ و برباد کرے اور اس نقص و عیب کے درمیان جو مجھے گھیر لے حائل ہو جا اور جیسے اس شخص سے ک جس پر غضب ناک ہونے کے بعد تو راضی نہ ہو رخ پھیر لیتا ہے اسی طرح مجھ سے رخ نہ پھیر اور جو امیدیں تیرے دامن سے وابستہ کئے ہوئے ہوں ان میں مجھے بے آس نہ کر کہ تیری رحمت سے یاس و ناامیدی مجھ پر غالب آجائے۔ اور مجھے اتنی نعمتیں بھی نہ بخش کہ جن کے اٹھانے کی میں طاقت نہیں رکھتا کہ تو فروانی محبت سے مجھ پر وہ بار لاد دے جو مجھے گرانبار کر دے۔ اور مجھے اس طرح اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑ دے جس طرح اسے چھوڑ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہ ہو اور نہ تجھے اس سے کوئی مطلب ہو اور نہ اس کے لیے توبہ و بازگشت ہو، اور مجھے اس طرح نہ پھینک دے جس طرح اسے پھینک دیتا ہے جو تیری نظر توجہ سے گر چکا ہو، اور تیری طرف سے ذلے و رسوائی اس پر چھائی ہوئی ہو بلکہ گرنے والوں کے گرنے سے اور کج روؤں کے خوف و ہراس سے اور فریب خوردہ لوگوں کے لغزش کھانے سے اور ہلاک ہونے والوں کے ورطہ ہلاکت میں گرنے سے میرا ہاتھ تھام لے اور بنے بندوں ارکنیزوں کے مختلف طبقوں کو جن چیزوں میں مبتلا کیا ہے ان سے مجھے عافیت و سلامتی بخش۔ اور جنہیں تو نے مور د عنایت قرار دیا، جنہیں نعمتیں عطا کیں، جن سے راضی و خوشنود ہوا، جنہیں قابل ستائش زندگی بخشی اور سعادت و کامرانی کے ساتھ موت دی ان کے مراتب و درجات پر مجھے فائز کر۔ اور وہ چیزیں جو نیکیوں کو محو برکتوں کو زائل کر دیں ان سے کنارہ کشی اس طرح میرے لیے لازم کر دے جس طرح گردن میں پڑا ہوا طوق اور برے گناہوں اور رسوا کرنے والی معصیتوں سے علیحدگی و نفرت کو میرے دل کے لیے اس طرح ضروری قرار دے جس طرح بدن سے چمٹا ہوا لباس اور مجھے دنیا میں مصروف کر کے کہ جسے تیری مدد کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا ان اعمال سے کہ جن کے علاوہ تجھے کوئی اور چیز مجھ سے خوش نہیں کر سکتی، روک نہ دے اور اس پست دنیا کی محبت کہ جو تیرے ہاں کی سعادت ابدی کی طرف متوجہ ہونے سے مانع اور تیری طرف وسیلہ طلب کرنے سے سدراہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے سد راہ اور تیرا تقرب حاصل کرنے سے غافل کرنے والی بے میرے دل سے نکال دے اور مجھے ملکہ عصمت عطا فرما جو مجھے تیرے خوف سے قریب، ارتکاب محرمات سے الگ اور کبیرہ گناہوں کے بندھنوں سے رہا کر دے اور مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاکیزگی عطا فرما اور معصیت کی کثافتوں کو مجھ سے دور کر دے اور مجھ سے دود کر دے اور عافیت کا جامہ مجھے پہنا دے اور اپنی سلامتی کی چادر ہاوی اور اپنی وسیع نعمتوں سے مجھے ڈھانپ لے اور میرے لیے اپنے عطایا و انعامات کا سلسلہ پیہم جاری رکھ اور پانی تو فیک و راہ حق کی رہنمائی سے مجھے تقویت دے اور پاکیزہ نیت، پسندیدہ گفتار اور شائستہ کردار کے سلسلہ میں میری مدد فرما۔ اور اپنی قوت و طاقت کے بجائے مجھے میری قوت و طاقت کے حوالے نہ کر۔ اور جس دن مجھے اپنی ملاقات کے لیے اٹھائے مجھے ذلیل و خوار اور اپنے دوستوں کے سامنے رسوا نہ کرنا، اور اپنی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر و سپاس مجھ سے فراموش نہ ہونے دے اور اپنا شکر و سپاس مجھ سے زائل نہ کر۔ بلکہ جب تیری نعمتوں سے بے خبر، سہو و غفلت کے عالم میں ہوں، میرے لیے ادائے شکر لازم قرار دے، اور میرے دل میں یہ بات ڈال دے کہ جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر حمد و توصیف اور جو احسانات مجھ پت کئے ہیں ان کا اعتراف کروں، اور اپنی طرف میری توجہ کرنے والوں سے بالاتر اور میری حمد سرائی کو تمام حمد کرنے والوں سے بلند تر قرار دے اور جب مجھے تیری احتیاج ہو تو مجھے اپنی نصرت سے محروم نہ کرنا اور جن اعمال کو تیری بارگاہ میں پیش کیا ہے ان کو میرے لیے وجہ ہلاکت نہ قرار دینا،

اور جس عمل و کردار کے پیش نظر تو نے اپنے نا فرمانوں کو دھتکارا ہے یوں مجھے اپنی بارگاہ سے دھتکار نہ دینا، اس لیے کہ میں تیرا مطیع و فرمانبردار ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ حجت و برہان تیرے ہی لئے ہے اور تو فضل و بخشش کا زیادہ سزاوار اور لطف و احسان کے ساتھ فائدہ رساں اور اس لائق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور اس کا اہل ہے کہ مغفرت سے کام لے اور اس کا زیادہ سزاوار ہے کہ سزا دینے کے بجائے پردہ پوشی تیری روش سے قریب تر ہے۔ تو پھر مجھے ایسی پاکیزہ زندگی دے جو میرے حسب دل خواہ امور پر مشتمل اور میری دلپسند چیزوں پر منتہی ہو اس طرح کہ جس کان کو تو نا پسند کرے اسے بجا نہ لاؤں اور جس سے منع کرے اس کا ارتکاب نہ کروں۔ اور مجھے اس شخص کی سی موت دے جس کا نور اس کے آگے اور اس کے داہنی طرف چلتا ہو اور مجھے اپنی بارگاہ میں عاجز و ننگوں سار اور لوگوں کے نزدیک با وقار بنا دے۔ اور جب تجھ سے تخلیہ میں راز و نیاز کروں تو مجھے پست و سرفاگندہ اور اپنے بندوں میں بلند مرتبہ قرار دے اور جو مجھ سے بے نیاز ہو اس سے مجھے بے نیاز کر دے اور دشمنوں کے خندہ زیر لب، بلاؤں کے ورود اور ذلت و سختی سے پناہ دے اور میرے ان گناہوں کے بارے میں کہ جن پر تو مطیع ہے اس شخص کے مانند میری پردہ پوشی فرما کہ اگر اس کا حلم مانع نہ ہوتا تو وہ سخت گرفت پر قادر ہوتا اور اگر اس کی روش میں نرمی نہ ہوتی وہ گناہوں پر مواخذہ کرتا۔ اور جب کسی جماعت کو تو مصیبت میں گرفتار یا بلاؤں نکتب سے دوچار کرنا چاہے، تو در صورتیکہ میں تجھ سے پناہ طلب ہوں اس مصیبت سے نجات دے اور جب کہ تو نے مجھے دنیا میں رسوائی کے موقف میں کھڑا نہیں کیا تو اس طرح آخرت میں بھی رسوائی کے مقام پر کھڑا نہ کرنا۔ اور میرے لیے دنیوی نعمتوں کو اخروی نعمتوں سے اوور قدیم فائدوں کو جدید فائدوں سے ملا دے اور مجھے اتنی مہلت نہ دے کہ اس کے نتیجہ میں میرا دل سخت ہو جائے۔ اور ایسی مصیبت میں مبتلا نہ کر جس سے میری عزت و آبرو جاتی رہے اور ایسی ذلت سے دوچار نہ کر جس سے میری قدرو منزلت کم ہو جائے اور ایسے عیب میں گرفتار نہ کر جس سے میرا مرتبہ و مقام جانا نہ جا سکے۔ اور مجھے خوف زدہ نہ کر کہ میں مایوس ہو جاؤں اور ایسا نہ دلا کہ ہراساں ہو جاؤں۔

میرے خوف کو اپنی وعید و سرزنش میں اور میرے اندیشہ کو تیرے عذر تمام کرنے اور ڈرانے میں منحصر کر دے اور میرے خوف و ہراس کو آیات (قرآنی) کی تلاوت کے وقت قرار دے اور مجھے اپنی عبادت کے لیے بیدار رکھنے، خلوت و تنہائی میں دعا و مناجات کے لیے جاگنے، سب سے الگ رہ کر تجھ سے لو لگانے تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرنے، دوزخ سے گلو خلاصی کے لیے بار بار التجاء کرنے، اور تیرے اس عذاب سے جس میں اہل دوزخ گرفتار ہیں پناہ مانگنے کے وسیلہ سے میری راتوں کو آباد کر اور مجھے سرکشی میں سرگردان چھوڑ نہ دے اور نہ غفلت میں ایک خاص وقت تک غافل و بے خبر پڑا رہنے دے اور مجھے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے عبرت اور دیکھنے والوں کے لیے فتنہ و گمراہی کا سبب نہ قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں جن سے تو (ان کے مکر کی پاداش میں) مکر میرے عوض دوسرے کو انتخاب نہ کر۔ میرے نام میں تغیر اور جسم میں تبدیلی نہ فرما اور مجھے مخلوقات کے لیے مضحکہ اور اپنی بارگاہ میں لائق استہزا نہ قرار دے۔ مجھے صرف ان چیزوں کا پابند بنا جن سے تیری رضا مندی وابستہ ہے اور صرف اس زحمت سے دوچار کر جو (تیرے دشمنوں سے) انتقام لینے کے سلسلہ میں ہو اور اپنے عفو و درگزر کی لذت اور رحمت، راحت و آسائش گل و ربحان اور جنت نعیم کی شیرینی سے آشنا کر اور اپنی وسعت و توانگری کی بدولت ایسی فراغت سے روشناس کر جس میں تیرے پسندیدہ کاموں کو بجالا سکوں اور ایسی سعی و کوشش کی توفیق دے جو تیری بارگاہ میں تقرب کا باعث ہو اور اپنے تحفوں میں سے نت نیا تحفہ دے۔ اور میری اخروی تجارت کو نفع بخش اور میری بازگشت کو بے ضرر قرار دے اور مجھے اپنے مقام و موقف سے ڈرا اور اپنی ملاقات کا مشتاق بنا۔ اور ایسی سچی تو بہ کی توفیق عطا فرما کہ جس کے ساتھ میرے چھوٹے اور بڑے گناہوں کو باقی نہ رکھے اور رکھلی اور ڈھکی معصیتوں کو محو کر دے اور اہل ایمان کی طرف سے میرے دل سے کینہ و بغض کو نکال دے اور انکسار و فروتنی کرنے والوں پر میرے دل کو مہربان بنا دے اور میرے لیے تو ایسا ہو جا جیسا نیکو کاروں کے لیے ہے اور پرہیز گاروں کے زیور سے مجھے آراستہ کر دے اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر روز افزوں برقرار رکھ اور سابقوں الاولوں کے محل و مقام میں مجھے پہنچا دے اور رفاخی نعمت کو مجھ پر تمام کر، اور اس کی منفعتوں کا سلسلہ پیہم جاری رکھ، اپنی نعمتوں سے میرے ہاتھوں کو بھر دے اور اپنی گراں قدر بخششوں کو میری طرف بڑھا دے اور جنت میں جسے تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کے لیے سجایا ہے مجھے اپنے پاکیزہ دوستوں کا ہمسایہ قرار دے اور ان جگہوں میں جنہیں اپنے دوستداروں کے لیے مہیا کیا ہے مجھے عمدہ و نفیس عطیوں کے خلعت اوڈھا دے اور میرے لیے وہ آرامگاہ کہ جہاں میں اطمینان سے بے کھٹکے رہوں اور وہ منزل کہ جہاں میں ٹھہروں اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں اپنے نزدیک قرار دے، اور مجھے میرے عظیم گناہوں کے

لحاظ سے سزا نہ دینا اور جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے مجھے ہلاک نہ کرنا، ہر شک و شبہ کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لیے ہر سمت سے حق یک پہنچنے کی راہ پیدا کر دے اور اپنی عطا و بخشش کے حصے میرے لیے زیادہ کر دے اور اپنے فضل سے نیکی و احسان سے حظ فراوان عطا کر۔ اور اپنے ہاں کی چیزوں پر میرا دل مطمئن اور اپنے کاموں کے لیے میری فکر کو یک سو کر دے اور مجھ سے وہی کام لے جو اپنے مخصوص بندوں سے لیتا ہے اور جب عقلیں غفلت میں پڑ جائیں اس وقت میرے دل میں اطاعت کا ولولہ سمو دے اور میرے لیے تونگری، پاکدامنی، آسائش سلامتی، تندرستی، فراخی اطمینان اور عافیت کو جمع کر دے۔ اور میری نیکیوں کو گناہوں کی آمیزش کی وجہ سے اور میری تنہائیوں کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان کو ان مفسدوں کے باعث جو از راہ امتحان پیش آتے ہیں تباہ نہ کر۔ اور اہل عالم میں سے کسی ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے سے میری عزت و آبرو کو بچائے رکھ اور ان چیزوں کی طلب و خواہش سے جو بدکرداروں کے پاس ہیں مجھے روک دے اور مجھے ظالموں کا پشت پناہ نہ بنا اور نہ (احکام) کتاب کے محو کرنے پر ان کا ناصر و مددگار قرار دے اور میری اس طرح نگہداشت کر کہ مجھے خبر بھی نہ ہو نہ پائے۔ ایسی نگہداشت کہ جس کے ذریعہ تو مجھے (ہلاکت و تباہی) سے بچا لے جائے اور میری لئے تو بہ و رحمت، لطف و رافت اور رکشادہ روزی کے دروازے کھول دے۔ اس لیے کہ میں تیری جانب رغبت و خواہش کرنے والوں میں سے ہوں۔ اس میرے لیے اپنی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے اس لیے کہ تو انعام و بخشش کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے اور میری بقیہ عمر کو حج و عمرہ اور اپنی رضا جوئی کے لیے قرار دے اے تمام جہانوں کے پالنے والے! رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان پر اور ان کی اولاد پر ہمیشہ درود و سلام ہو۔

عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء

عید اضحیٰ اور روز جمعہ کی دعاء

بارالہا! یہ مبارک و مسعود دن ہے جس میں مسلمان معمور ہ زمین کے ہر گوشہ میں مجتمع ہیں۔ ان میں سائل بھی ہیں اور طلب گار بھی۔ تلخی بھی ہیں اور خوف زدہ بھی۔ وہ سب ہی تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تو ہی ان کی حاجتوں پر نگاہ رکھنے والا ہے لہذا میں تیرے جود و کرم کو دیکھتے ہوئے اور اس خیال سے کہ میری حاجت براری تیرے لیے آسان ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اور محمد ار ان کی آل پر۔ اے اللہ! اے ہم سب کے پروردگار! جبکہ تیرے ہی لیے بادشاہی اور تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے علاوہ جو بر دبار، کریم، مہربانی کرنے والا نعمت بخشنے والا بزرگی و عظمت والا اور زمین آسمان کا پیدا کرنے والا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب بھی تو اپنے ایمان والے بندوں میں نیکی یا عافیت یا خیر و برکت یا اپنی اطاعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق تقسیم فرمائے یا ایسی بھلائی جس سے تو ان پر احسان کرے اور انہیں اپنی طرف رہنمائی فرمائے یا اپنے ہاں ان کا درجہ بلند کرے یا دنیا و آخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی انہیں عطا کرے تو اس میں میرا حصہ و نصیب فراوان کر۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے جہاں داری اور تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ لہذا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اپنے عبد رسول، حبیب، منتخب اور برگزیدہ خلائق محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو نیکو کار پاک و پاکیزہ اور بہترین خلق ہیں ایسی رحمت جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی قادر نہ ہو۔ اور آج کے دن تیرے ایمان لانے والے بندوں میں سے جو بھی تجھ سے کوئی نیک دعا مانگے تو ہمیں اس میں شریک کر دے اے تمام جہانوں کے پروردگار اور ہمیں اور ان سب کو بخش دے اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ! میں اپنی حاجتیں تیری طرف لایا ہوں اور اپنے فقر و فاقہ و احتیاج کا بارگراں تیرے در پر لا اتارا ہے اور میں اپنے عمل سے کہیں زیادہ تیری آمرزش و رحمت پر مطمئن ہوں اور رے شک تیری مغفرت و رحمت کا دام میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے لہذا تو محمد اور ان کی آل اور میری حاجت تو ہی بر لا۔ اپنی اس قدرت کی بدولت جو تجھے اس پر حاصل ہے اور یہ تیرے لئے سہل و آسان ہے اور اس لیے کہ میں تیرا محتاج اور تو مجھ سے بے نیاز ہے اور اس لیے کہ میں کسی بھلائی کو حاصل نہیں کر سکا مگر تیری جانب سے اور تیرے سوا کوئی مجھ سے دکھ درد دور نہیں کر سکا۔ اور میں دنیا و آخرت کے کاموں میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اے اللہ! جو صلہ و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی خواہش لے کر کسی مخلوق کے پاس جانے کے لئے کمر بستہ و آمادہ اور تیار و مستعد ہو تو اے میرے مولا و آقا! آج کے دن میری آمادگی و تیاری اور سروسامان کی فراہمی و مستعدی تیرے عفو و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی طلب کے لیے ہے لہذا اے میرے معبود! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میری امیدوں میں مجھے ناکام نہ کر، اے وہ نہ بخشش و عطا سے کس کے

ہاں کمی ہوتی ہے میں اپنے کسی عمل خیر پر جسے آگے بھیجا ہو او رسوائے محمد اور ان کے اہل بیت صلوات اللہ علیہ علیہم کی شفاعت کے کسی مخلوق کی سفارش پر جس کی امید رکھی ہو اطمینان کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا تو میں اپنے گناہوں اور اپنے حق میں برائی کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس حاضر ہوا ہوں درآنحالیکہ میں تیرے اس عفو عظیم کا امیدوار ہوں جس کے ذریعہ تو نے خطا کاروں کو بخش دیا۔ پھر یہ کہ ان کا بڑے بڑے گناہوں پر عرصہ تک جمعے رہنا تجھے ان پر مغفرت ورحمت کی احسان فرمائی سے مانع نہ ہوا۔ اے وہ جس کی رحمت وسیع اور عفو وبخشش عظیم ہے اے بزرگ! اے عظیم!! اے بخشنده! اے کریم!! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر احسان او اپنے فضل وکرم کے ذریعہ مجھ پر مہربانی فرما اور میرے حق میں اپنے دامن مغفرت کو وسیع کر۔ بارالہا! یہ مقام (خطبہ وامامت نماز جمعہ) تیرے جانشینوں او ربرگزیدہ بندوں کے لیے تھا اور تیرے امانتداروں کا محل تھا درآنحالیکہ تو نے اس بلندمنصب کے ساتھ انہیں مخصوص کیا تھا (غضب کرنے والوں نے چھین لیا۔ اور تو ہی روز ازل سے اس چیز کا مقدر کرنے والا ہے نہ تیرا امر وفرمان مغلوب ہو سکتا ہے اور نہ تیری قطعی تدبیر (قضا وقدر) سے جس طرح تو نے چاہا ہو اور جس وقت چاہا ہو تجاوز ممکن ہے اس مصلحت کی وجہ سے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے بہر حال تیری تقدیر اور تیرے ارادہ ومشیت کی نسبت تجھ پر الزام عائد نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ (اس غضب کے نتیجہ میں) تیرے برگزیدہ او رجا نشین مغلوب ومقبور ہو گئے اور ان کا حق ان کے ہات سے دیکھ رہے ہیں کہ تیرے احکام بدل دیئے گئے تیری کتاب پس پشت ڈال دی گئی تیرے فرائض وواجبات تیرے واضح مقاصد سے ہٹا دیئے گئے او ر تیرے نبی کے طور ہو گئے۔ بارالہا! تو ان برگزیدہ بندوں کے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر اور ان پر جو ان دشمنوں کے عمل وکردار پر راضی وخوشنود ہوں اور جو ان کے تابع اور پیروکار ہوں لعنت فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما بے شک تو قابل حمد وثناء بزرگی والا ہے جیسی رحمتیں برکتیں اور سلام تو نے اپنے منتخب وبرگزیدہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کئے ہیں اور ان کے لیے کشائش، راحت، نصرت غلبہ اور تائید میں تعجیل فرما۔ بارالہا! مجھے توحید کا عقیدہ رکھنے والوں، تجھ پر ایمان لانے والوں اور تیرے رسول اور ان ائمہ کی تصدیق کرنے والوں میں سے قرار دے جب کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جن کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جب کے وسیلہ اور جن کے ہاتھوں سے توحید، ایمان اور تصدیق (یہ سب چیزیں جاری کرے میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار!۔۔۔ بارالہا! تیرے حلم کے سوال کوئی چیز تیرے غضب جو ٹال نہیں سکتی اور تیرے عفوودرگزر کے سوا کوئی چیز ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی او رتیری رحمت کے سوا کوئی ناراضگی کو پلٹا نہیں سکتی اور تیری رحمت کے سوا کوئی چیز تیرے عذاب سے پناہ نہیں دے سکتی اور تیری بارگاہ میں گڑگڑاہٹ کے علاوہ کوئی چیز تجھ سے رہائی نہیں دے سکتی۔ لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس قدرت سے جس سے تو مردوں کو زندہ اور بنجر زمینوں کو شاداب کرتا ہے مجھے اپنی جانب سے غم واندوہ سے چھٹکارا دے۔ بارالہا! جب تک تو میری دعا قبول نہ فرمائے اور اس کی قبولیت سے آگاہ نہ کر دے مجھے غم واندوہ سے ہلاک نہ کرنا، اور زندگی کے آخری لمحوں تک مجھے صحت وعافیت کی لذت سے شاد کام رکھنا۔ اور دشمنوں کو (میری حالت پر) خوش ہونے اور میری گردن پر سوار او رمجھ پر مسلط ہونے کا موقع نہ دینا بارالہا! اگر تو مجھے بلند کرے تو کون پست کر سکتا ہے اور تو پست کرے تو کون بلند کر سکتا ہے اور تو عزت بخشے تو کون ذلیل کر سکتا ہے اور تو ذلیل کرے تو کون مجھ پر ترس کھا سکتا ہے اور اگر تو ہلاک کر دے تو کون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر معترض ہو سکتا ہے یا اس کے متعلق تجھ سے کچھ پوچھ سکتا ہے او رمجھے خوب علم ہے کہ تیرے فیصلہ میں ظلم کا شائبہ ہوتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے جلدی تو وہ کرتا ہے جسے موقع کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ ہو او رظلم کی اسے حاجت ہوتی ہے جو کمزور و ناتواں ہو او رتو اے میرے معبود! ان چیزوں سے بہت بلند و برتر ہے اے اللہ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بلاؤں کا نشانہ اور اپنی عقوبتوں کا ہدف نہ قرار دے۔ مجھے مہلت دے اور میرے غم کو دور کر میری لغزشوں کو معاف کر دے اور مجھے ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ کر۔ کیونکہ تو میری ناتوانی بے چارگی اور اپنے حضور میری گڑگڑاہٹ کو دیکھ رہا ہے بارالہا! میں آج کے دن تیرے غضب سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے پناہ دے او رمیں آج کے دن تیری ناراضگی سے امان چاہتا ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے امان دے اور تیرے عذاب سے امن کا طلب گار ہوں۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے (عذاب سے) مطمئن کر دے۔ او رتجھ سے ہدایت کا خواستگار ہوں تو رحمت

نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ہدایت فرما۔ اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری مدد فرما۔ اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر رحم کر۔ اور تجھ سے روزی کا سوال کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے روزی دے اور تجھ سے کمک کا طالب ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری کمک فرما۔ اور گذشتہ گناہوں کی آمرزش کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے بخش دے۔ اور تجھ سے (گناہوں کے بارے میں) بچاؤ کا خواہاں ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اس لیے کہ اگر تیری مشیت شامل حال رہی تو کسی ایسے کام کا جسے مجھ سے نا پسند کرتا ہو مرتکب نہ ہوں گا اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے مہربان، اے نعمتوں کے بخشنے والے جلالت و بزرگی کے مالک تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ میں نے مانگا اور جو کچھ طلب کیا ہے اور جن چیزوں کے حصول کے لیے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے ان سے اپنا ارادہ، حکم اور فیصلہ متعلق کر اور انہیں جاری کر دے اور جو بھی فیصلہ کرے اس میں میرے لیے بھلائی قرار دے اور مجھے برکت عطا کر اور اس کے ذریعہ مجھ پر احسان فرما۔ اور جو عطا فرمائے اس کے وسیلہ سے مجھے خوش بخت بنا دے اور میرے لیے اپنے فضل و کشفائش کو جو تیرے پاس ہے زیادہ کر دے اس لیے کہ تو تونگر و کریم ہے اور اس کا سلسلہ آخرت کی خیر و نیکی اور وہاں کی نعمت فراوان سے ملا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دشمنوں کے مکر و فریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء
وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي دِفَاعِ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَ رَبَّاسِهِمْ
إِلَهِي بِدَيْتِي فَلَهَوْتُ وَ وَعْظْتُ فَقَسَوْتُ وَ أَبْلَيْتُ الْجَمِيلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا أَصْدَرْتُ إِذْ عَرَفْتَنِي فَاسْتَغْفَرْتُ فَأَقْلَنْتُ فَعُدْتُ
فَسْتَرْتُ فَلَكَ إِلَهِي الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ أَوْدِيَةَ الْهَلَاكِ وَ حَلَلْتُ شَعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِيهَا لِسَطَوَاتِكَ وَ بَخُلُولِيَا غُفُوبَاتِكَ وَ وَسِيلَتِي
إِلَيْكَ التَّوَجُّدُ وَ ذُرِّيَّتِي أَنِّي لَمْ أَشْرِكْ بِكَ شَيْئًا وَ لَمْ أَتَّخِذْ مَعَكَ الْبَاءَ وَ قَدْ فَرَزْتُ إِلَيْكَ بِنَفْسِي وَ إِلَيْكَ مَقَرُّ الْمُسِيءِ وَ مَفَرُّ
الْمُضْئِلِ لِحَظِّ نَفْسِي لَمَلَّتْجِيءَ فَكَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضَى عَلَى سَيْفِ عَدَاوَتِهِ وَ شَحَذَلِي طَبَّةَ مُدْيَتِهِ وَ أَرْبَفَ لِي شَبَاحَهُ وَ ذَافَ وَلِي
قَوَائِلَ سُمُومِهِ وَ سَدَّدَ نَحْوِي صَوَائِبَ سِبْهَانِهِ وَ لَمْ تَنْمُ لِي عَيْنٌ جَزَا سِتِّهِ وَ اصْطَرَّ أَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهُ وَ يُجِرَّ عَنِّي زُعَاقُ
مَرَارَتِهِ فَظَنَرْتُ يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنْ اِحْتِمَالِ الْفَوَاحِشِ وَ عَجْزِي عَنْ اِحْتِمَالِ الْفَوَاحِشِ وَ عَجْزِي عَنْ اِلْتِمَاسِ مِمَّنْ قَصَدَنِي
بِمُحَارَبَتِهِ وَ وَخَدَنِي فِي كَثِيرٍ عَدَدٍ مِنْ نَاوَانِي وَ أَرْصَدَنِي بِالْبَلَاءِ فِيمَا لَمْ أَعْمَلْ فِيهِ فِكْرِي فَابْتَدَأَنِي بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ أَرْزِي
بِقُوَّتِكَ ثُمَّ قَلَّلْتَ لِي حَذَّهَ وَ صَبَّرْتَهُ مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيدٍ وَحْدَهُ وَ أَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَهُ مَرْدُودًا عَلَيْهِ فَرَدَدْتَهُ لَمْ
يَسْفِ غَيْظَهُ وَ لَمْ يَسْكُنْ غَلِيظَهُ قَدْ عَضَّ عَلَى شَوَاهِ وَ أَذْبَرُمُو لِيَا قَدْ أَخْلَفْتُ سَرَائِيَهُ وَ كَمُنْتُ بَاغٍ بَغَائِيهِ بِمَكَانِيهِ وَ نَصَبَ لِي
شُرَكَ مَصَائِدِهِ وَ كُلَّ بَيْ تَفَقَّدَ رِعَايَتِهِ وَ أَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبْعِ لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَارًا لِانْتِهَارِ الْفُرْصَةِ لِفَرَسَتِهِ وَ بُوَّ يُظْهِرُ لِي
بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَ يُنْظِرُنِي عَلَى شِدَّةِ الْحَقِّ فَلَمَّا رَأَيْتُ يَا إِلَهِي تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَ فُتِحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ أَرْكَسَتُهُ لَمْ
رَأْسِهِ فِي زُبَيْتِهِ وَ رَدَدْتَهُ فِي مَهْوَى خُفْرَتِهِ فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ دَلِيلًا فِي رَبْقِ جِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُقَدَّرُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا وَ قَدْ كَادَ أَنْ
يَحُلَّ بِي أَوْ لَا رَحْمَتَكَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ وَ كَمْ مِنْ حَاسِدٍ قَدْ شَرَقَ بِي بِغُصْنَتِهِ وَ شَجَى مِنِّي بِغَيْظِهِ وَ سَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَ حَرَبَنِي
بِقَرْفِ عُيُوبِهِ وَ جَعَلَ عِرْضِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ وَ قَلَدَنِي خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيهِ وَ وَجَرَنِي بِمَكِيدَتِهِ فَتَدَاثَكَ يَا إِلَهِي مُسْتَعِيثًا بِكَ وَ اتَّقَا
بِسُرْعَةِ اجَابَتِكَ عَالَمًا أَنَّهُ لَا يُضْطَهُدُّ مَنْ أَوَى إِلَى ظِلِّ كُنْفِكَ وَ لَا يَفْرُغُ مَنْ لَجَأَ إِلَى مَغْفَلِ انْتِصَارِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَاسِهِ
بِقُدْرَتِكَ وَ كَمْ مِنْ سَخَابِيبِ مَكْرُوهِ جَلْبَتِيهَا عَنِّي وَ صَحَابِيبِ نِعَمِ امْطَرَتِيهَا عَلَيَّ وَ جَذَائِلِ رَحْمَةِ نَشْرَتِيهَا وَ عَافِيَةِ الْبَسْتِنَا وَ أَغْنِي
أَحْدَاثَ طَمَسَتِيهَا وَ غَوَاشِي كُرْبَاتٍ كَشَفْتِيهَا وَ كَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقَتْ وَ عَدَمٍ جَبَرَتْ وَ صَرْعَةٍ أَنْعَشَتْ وَ مَسْكَنَةٍ حَوَّلَتْ كُلَّ ذَلِكَ
إِنْعَامًا وَ تَطَوُّلًا مِنْكَ وَ فِي جَمِيعِهِ انْهَمَاكَ مِنِّي عَلَى مَعَاصِيكَ لَمْ تَمْنَعْكَ إِسَانَتِي عَنْ اِثْمَامِ إِحْسَانِكَ وَ لَا حَجَرَنِي ذَلِكَ عَنْ
ارْتِكَابِ مَسَاطِيكِكَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سَأَلْتُ فَأَعْطَيْتَ وَ لَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ وَ اسْتَمْنَحْتُ فَضْلَكَ فَمَا أَكْدَيْتُ أَبْنَيْتَ يَا مَوْلَايَ إِلَّا
إِحْسَانًا وَ اِمْتِنَانًا وَ تَطَوُّلًا وَ اِنْعَامًا وَ أَبْنَيْتُ إِلَّا تَقَحُّمًا لِحُرْمَاتِكَ وَ تَعَدِّيًا لِحُدُودِكَ وَ عَقْلُهُ عَنْ وَ عَيْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي مِنْ
مُقَدَّرٍ لَا يَغْلِبُ وَ ذِي آتَاءٍ لَا تَعْجَلُ بِذَا مَقَامٍ مِنْ اعْتَرَفَ بِسُبُوحِ النِّعَمِ وَ قَابَلَهَا بِاَلْتَّقْصِيرِ وَ شَبَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالنُّضِيعِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي
أَقْرَبُ إِلَيْكَ بِالْمَحْمَدِيَّةِ الرَّفِيعَةِ وَ الْعُلُويَّةِ الْبَيْضَاءِ وَ اتَّوَجَّهَ إِلَيْكَ بِمَا أَنْ تُعِينَنِي مِنْ شَرِّ كَذَا وَ كَذَا فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَضِيْقُ عَلَيْكَ
فِي وَجْدِكَ وَ لَا يَتَكَادَكَ فِي قُدْرَتِكَ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ دَوَامِ تَوْفِيقِكَ مَا اتَّخَذَهُ سَلَامًا
أَعْرُجْ بِهِ إِلَى رِضْوَانِكَ وَ اَمْنٍ بِهِ مِنْ عِقَابِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ۔

دشمنوں کے مکر و فریب کے دفعیہ اور ان کی شدت و سختی کو دور کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے میرے معبود! تو نے میری رہنمائی کی مگر میں غافل رہا تو نے پند و نصیحت کی مگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا۔ تو نے مجھے عمدہ نعمتیں بخشیں، مگر میں نے نافرمانی کی۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرا رخ موڑا جب کہ تو مجھے اس کی معرفت عطا کی تو میں نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کر تو بہ واستغفار کی جس پر تو نے مجھے معاف کر دیا۔ اور پھر گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا اے میرے معبود! تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے میں ہلاکت کی وادیوں میں پھاندا اور تباہی و بربادی کی گھاٹیوں میں اترا۔ ان ہلاکت خیز گھاٹیوں میں تیری قہرمانی سخت گریہوں اور ران میں در آنے سے تیری عقوبتوں کا سامنا کیا۔ تیری بارگاہ میں میرا وسیلہ تیری وحدت و یکتائی کا اقرار ہے اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا۔ اور میں اپنی جان کو لئے تیری رحمت و مغفرت کی جانب گریزاں ہوں اور ایک گنہگار تیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک التجاء کرنے والا جو اپنے حظ و نصیب کو ضائع کر چکا ہو تیرے ہی دامن میں پناہ لیتا ہے کتنے ہی ایسے دشمن تھے جنہوں نے شمشیر عداوت کو مجھ پر بے نیام کیا اور میرے لیے اپنی چھری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی و سختی کی باڑ کو تیز کیا اور پانی میں میرے لئے مہلک زبروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زد پر رکھ لیا۔ اور ان کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا غافل نہ ہوئیں اور دل میں میری ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے اور تلخ جرعوں کی تلخی سے مجھے پیہم تلخ کام بناتے رہے۔ تو اے میرے معبود! ان رنج و آلام کی برداشت سے میری کمزوری اور مجھ پر آمادہ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں انتقام سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور ایذا رسانی کے لیے گھاٹ لگانے والوں کے مقابلہ میں میری تنہائی تیری نظر میں تھی جس کی طرف سے میں غافل اور بے فکر تھا کہ تو میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اور طاقت سے میری کمر مضبوط کی۔ پھر یہ کہ اس کی تیزی کو توڑ دیا اور اس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اسے یکہ و تنہا کر دیا اور مجھے اس پر غلبہ و سر بلندی عطا کی اور جو تیرا اس نے اپنی کمان میں جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیا کہ نہ تو وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کر سکا، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہو سکی، اس نے اپنی بوٹیاں کاٹیں اور پیٹھ پھرا کر چلا گیا اور اس کے لشکر والوں نے بھی اسے دعا دی اور کتنے ہی ایسے ستمگر تھے جنہوں نے اپنے شکار کے جال میرے لیے بچھائے اور اپنی نگاہ جستجو کا مجھ پر پھرا لگادیا اور اس طرح گھاٹ لگا کر بیٹھ گئے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھاٹ لگا کر بیٹھتا ہے درآنحالیکہ وہ میرے سامنے خوشامدانہ طور پر خندہ پیشانی سے پیش آتے اور (درپردہ) انتہائی کینہ توز نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اے خدائے بزرگ و برتر ان کی بد باطنی و بد سرشتی کو دیکھا تو انہیں سے کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیا اور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے تھے خود ہی غرور و سر بلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہو کر اس کے پھندوں میں جا پڑے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو بلاؤ مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی۔ اور کتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے غم و غصہ کے اچھو اور غیظ و غضب کے گلو گیر پھندے لگے اور اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہے اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے متہم کر کے طیش میں دلاتے رہے اور میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اور جن بری عادتوں میں وہ خود ہمیشہ مبتلا رہے وہ میرے سر منڈھ دیں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دعا بازیوں کے ساتھ میری طرف پر تولتے رہے تو میں نے اے میرے اللہ تجھ سے فریاد رسی چاہتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے تجھے پکارا درآنحالیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا وہ شکست خوردہ نہیں ہو گا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گاہ محکم میں پناہ گزیں ہوگا وہ ہراساں نہیں ہو گا۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت و شرانگیزی سے مجھے محفوظ کر دیا۔ اور کتنے ہی مصیبتوں کے ابر (جو میرے افق زندگی پر چھائے ہوئے) تھے تو نے چھانٹ دینے اور کتنی ہی رحمت کی نہریں بہا دیں اور کتنے ہی غموں کے تاریک پردے (میرے دل پر سے) اٹھا دیئے اور کتنے ہی اچھے گمانوں کو تو نے سچ کر دیا اور کتنی ہی تہی دستیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی ٹھوکروں کو تو نے سنبھالا اور کتنی ہی ناداریوں کو تو نے (ثروت سے) بدل دیا۔ (بارالہ!) یہ سب تیری طرف سے انعام و احسان ہے اور میں ان تمام واقعات کے باوجود تیری معصیتوں میں ہمہ تن منہمک رہا۔ (لیکن) میری بد اعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل و احسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث ہیں باز رکھ سکا اور جو سکا اور جو کچھ تو کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ گچھ نہیں ہو سکتی۔ تیری ذات کی قسم! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو تو نے از خود دیا۔ اور جب تیرے فضل و کرم کے

لیے جھولی پھیلائی گئی تو تو نے بخل سے کام نہیں لیا۔ اے میرے مولا و آقا! تو نے کبھی احسان و بخشش اور تفضل و انعام سے دریغ نہیں کیا۔ اور میں تیرے محرمات میں پھاند تا تیرے غدود و احکام سے متجاوز ہوتا اور تیری تہدید و سرزنش سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا۔ اے میرے معبود! تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا بردبار ہے جو جلد نہیں کرتا۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابلہ میں کوتاہی کی ہے اور اپنے خلاف اپنی زیاں کاری کی گواہی دی ہے اے میرے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبہ روشن و درخشاں کے واسطے سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تاکہ مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے اس لیے کہ یہ تیری تونگری و دسعت کے مقابلہ میں دشوار اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے لہذا تو اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے بہرہ مند فرما کہ جسے زینہ قرار دے کر تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہوسکوں اور اس کے ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

عجز و زاری کے سلسلہ میں دعاء

إِلٰهِي أَحْمَدُكَ وَ أَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ عَلَى حُسْنِ صَنِيعِكَ إِلَيَّ وَ سُبُوغِ نِعْمَاتِكَ عَلَيَّ وَ جَزِيلِ عَطَايِكَ عِنْدِي وَ عَلَى مَا فَضَّلْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ أَسْبَغْتَ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَتِكَ فَقَدْ اصْطَلَعْتَ عِنْدِي مَا يَعْجِزُ عَنْهُ شُكْرِي وَ لَوْلَا إِحْسَانُكَ إِلَيَّ وَ سُبُوغُ نِعْمَاتِكَ عَلَيَّ مَا بَلَغْتَ إِجْرَانِ حَقِّي وَ لَا إِصْلَاحِ نَفْسِي وَ لَكَئِكَ ابْتَدَأْتُ بِتَبَيُّنِ الْإِحْسَانِ وَ رَزَقْتَنِي فِي أُمُورِي كُلِّهَا الْكَفَايَةَ وَ صَرَفْتَ عَنِّي جَهْدَ الْبَلَاءِ وَ مَنَعْتَ مِنِّي مَخْذُورَ الْقَضَاءِ إِلٰهِي فَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ جَانِبٍ قَدْ صَرَفْتَ عَنِّي وَ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَابِغَةٍ أَقَرَّرْتَ بِهَا عَيْنِي وَ كَمْ مِنْ صَنِيعَةٍ كَرِيمَةٍ لَكَ عِنْدِي أَنْتَ الَّذِي أَحْبَبْتَ عِنْدَ الْإِضْطِرَارِ دَعْوَتِي وَ أَقَلْتَ عِنْدَ الْعَثَارِ زَلَّتِي وَ أَخَذْتَ لِي مِنَ الْأَعْدَاءِ بَطْلَانَتِي إِلٰهِي مَا وَ جَدْتُكَ بِخِيَالٍ حِينَ سَأَلْتُكَ وَ لَا مُنْقِصًا حِينَ أَرَدْتُكَ بَلْ وَ جَدْتُكَ لِدَعَائِي سَامِعًا وَ لِمَطَالِبِي مُعْطِيًا وَ وَجَدْتُ نِعْمَاكَ عَلَيَّ سَابِغَةً فِي كُلِّ شَأْنٍ مِنْ شَأْنِي وَ كُلِّ زَمَانٍ مِنْ زَمَانِي فَأَنْتَ عِنْدِي مَحْمُودٌ وَ صَنِيعُكَ لَدَيَّ مَبْرُورٌ تَحْمَدُكَ نَفْسِي وَ لِسَانِي وَ عَقْلِي حَمْدًا يَبْلُغُ الْوَفَاءَ وَ حَقِيقَةَ الشُّكْرِ حَمْدًا يَكُونُ مَبْلَغَ رِضَاكَ عَلَيَّ فَتَجَنَّبِي مِنْ سُخْطِكَ يَا كَهْفِي حِينَ تُعَيِّنِي الْمَذَابِيبُ وَ يَا مُقِيلِي عَذْرَتِي فَلَوْلَا سِتْرُكَ عَوْرَتِي لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ وَ يَأْمُودِي بِالنَّصْرِ فَلَوْلَا نَصْرُكَ إِنِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ وَ يَا مَنْ وَضَعْتَ لَهُ الْمُلُوكَ بَيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهَا فَبِمَنْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ وَ يَا بَائِلَ التَّقْوَى وَ يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ عَنِّي وَ تَغْفِرَ لِي فَلَسْتُ بِرَبِّئًا فَاعْتَدِرْ وَ لَا بِذِي قُوَّةٍ فَانْتَصِرْ وَ لَا مَفْرَ لِي فَافِرٌ وَ أَسْتَقِيلُكَ عَذْرَاتِي وَ أَتَتَّصِلُ إِلَيْكَ مِنْ دُنُوبِي الَّتِي قَدْ أَوْ بَعَثْتَنِي وَ أَحَاطْتُ بِهَا قَابِلُكَتَنِي مِنْهَا فَرَرْتُ إِلَيْكَ رَبِّ تَائِبًا قَلْبٌ عَلَيَّ مُتَعَوِّدًا فَأَعْذِنِي مُسْتَجِيرًا فَلَا تُخْذَلْنِي سَائِلًا فَلَا تَحْرِمْ مِنِّي مُعْتَصِمًا فَلَا تُسَلِّمْنِي دَاعِيًا فَلَا تُرَدِّنِي خَائِبًا دَعْوَتِكَ يَا رَبِّ مَسْكِينًا مُسْتَكِينًا مُشْفِقًا خَائِفًا وَ جَلًّا فَقِيرًا مُضْطَرًّا إِلَيْكَ أَشْكُو إِلَيْكَ يَا إِلٰهِي ضَعْفَ نَفْسِي عَنِ الْمُسَارَعَةِ فِيمَا وَ عَدَّتْهُ أَوْلِيَاؤُكَ وَ الْمَجَانِبَةَ عَمَّا حَذَّرْتَهُ أَعْدَاؤُكَ وَ كَثْرَةَ بُمُومِي وَ وَسْوَسةَ نَفْسِي إِلٰهِي لَمْ تَفْضَحْنِي بِسِرِّيَّتِي وَ لَمْ تُبْلِكْنِي بِجَرِيرَتِي أَدْعُوكَ فَتُجِيبْنِي وَ إِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ تَدْعُونِي وَ أَسْأَلُكَ كُلَّمَا شِئْتُ مِنْ حَوَائِجِي وَ حَيْثُ مَا كُنْتُ وَ ضَعُفْتُ عِنْدَكَ سِرِّي فَلَا أَدْعُو سِوَاكَ وَ لَا أَرْجُو غَيْرَكَ لَبَّيْكَ تَسْمَعُ مَنْ شَكََا إِلَيْكَ وَ تُلْقِي مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ تُخَلِّصُ مَنْ اِعْتَصَمَ بِكَ وَ تُفَرِّجُ عَنَّنْ لَا دَيْكَ إِلٰهِي فَلَا تَحْرِمْ مِنِّي خَيْرَ الْأَجْرَةِ وَ الْأُولَى لِقَلَّةِ شُكْرِي وَ اغْفِرْ لِي مَا تَعْلَمُ مِنْ دُنُوبِي إِنْ تُعَذِّبْ فَإِنَّا الظَّالِمُ الْمَفْرُطُ الْمُضْيِعُ الْإِثْمُ الْمُقْصِرُ الْمُضْجَعُ الْمُغْفَلُ حَظَّ نَفْسِي وَ إِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

عجز و زاری کے سلسلہ میں دعاء

اے میرے معبود! میں تیری حمد و ستائش کرتا ہوں اور توحید و ستائش کا سزاوار ہے اس بات پر کہ تو نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا کامل اور اپنے عطیوں کو فراوان کیا اور اس بات پر کہ تو نے اپنی رحمت کے ذریعہ مجھے زیادہ سے زیادہ دیا اور نعمتوں کو مجھ پر نہ ہوتے اور تیری نعمتیں مجھ پر فراوان نہ ہوتیں تو میں نہ اپنا حظہ و نصیب فراہم کر سکتا تھا اور نہ نفس کی اصلاح و درستی کی حد تک پہنچ سکتا تھا لیکن تو نے میرے حق میں اپنے احسانات کا آغاز فرمایا اور میرے تمام کاموں میں مجھے (دوسروں سے) بے نیازی عطا کی۔ رنج و بلا کی سختی مجھ سے ہٹا دی اور جس حکم قضا کا اندیشہ تھا اسے مجھ سے روک دیا اے میرے معبود! کتنی بلا خیز مصیبتیں تھیں جنہیں تو نے مجھ سے دور کر دیا اور کتنی ہی کامل نعمتیں تھیں جن سے تو نے میری آنکھوں کی خنکی و سرور کا سامان کیا۔ اور کتنے ہی تو نے مجھ پر بڑے احسانات فرمائے ہیں تو وہ ہے جس نے حالت اضطراب میں میری دعا قبول کی اور (گناہوں میں) گرنے کے موقع پر میری لغزش سے درگزر کیا اور دشمنوں سے میرے ظلم

وستم سے چھنے ہوئے حق کو لے لیا یا رہا! میں نے جب بھی تجھ سے سوال کیا تجھے بخیل اور جب بھی تیری بارگاہ کا قصد کیا تجھے رنجیدہ نہیں پایا۔ بلکہ تجھے اپنی دعا کی نسبت اور اپنے مقاصد کا بر لانے والا پایا۔ اور میں نے اپنے احوال میں سے ہر حال میں اور اپنے زمانہ (حیات) کے ہر لمحہ میں تیری نعمتوں کو اپنے لیے فراواں پایا۔ لہذا تو میرے نزدیک قابل تعریف اور تیرا احسان لائق شکر یہ ہے میرا جسم (عملا) میری زبان (قولا) اور میری عقل (اعتقاد) تیری حمد و سپاس کرتی ہے ایسی حمد جو حد کمال اور انتہائے شکر پر فائز ہو۔ ایسی حمد جو میرے لیے تیری خوشنودی کے برابر ہو لہذا مجھے اپنی راضگی سے بجا۔ اے میرے پناہ گاہ جبکہ (متفرق) راستے مجھے خستہ و پریشان کر دیں۔ اے میری لغزشوں کے معاف کرنے والے اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں یقیناً رسوا ہونے والوں میں سے ہوتا۔ اے اپنی مدد سے مجھے تقویت دینے والے اگر تیری مدد شریک حال نہ ہوتی تو میں مغلوب و شکست خوردہ لوگوں میں سے ہوتا۔ اے وہ جس کی بارگاہ میں شاہوں نے ذلت و خواری کا جوا اپنی گردن میں ڈال لیا ہے اور وہ اس کے غلبہ و اقتدار سے خوف زدہ ہیں اے وہ جو تقویٰ کا سزاوار ہے اے وہ کہ حسن خوبی والے نام بس اسی کے لیے ہیں میں تجھ سے خواستگار ہوں کہ مجھ سے درگزر فرما اور مجھے بخش دے کیونکہ میں بے گناہ نہیں ہوں کہ عذر خواہی کروں اور نہ طاقت ور ہوں کہ غلبہ پا سکوں اور نہ گریز کی کوئی جگہ ہے کہ بھاگ سکوں میں تجھ سے اپنی لغزشوں کی معافی چاہتا ہوں اور ان گناہوں سے جنہوں نے مجھے ہلاک کر دیا ہے اور مجھے اس طرح گھیر لیا ہے کہ مجھے تباہ کر دیا ہے تو بہ و معذرت کرتا ہوں میں اے میرے پروردگار! ان گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف بھاگ کھڑا ہوں تو اب میری تو بہ قبول فرما۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے تجھ سے امان مانگتا ہوں مجھے خوار نہ کر۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے محروم نہ کر۔ تیرے دامن سے وابستہ ہوں مجھے میرے حال پر چھوڑ نہ دے۔ اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں لہذا مجھے ناکام نہ پھیر۔ اے میرے پروردگار! میں نے ایسے حال میں کہ میں بالکل مسکین، عاجز، خوف زدہ، ترساں، ہراساں، بے سروسامان، اولاً چار ہوں۔ تجھے پکارا ہے اے میرے معبود! میں اس اجر و ثواب کی جانب جس کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے جلدی کرنے اور اس عذاب سے جس سے تو نے اپنے دشمنوں کو ڈرایا ہے۔ دوری اختیار کرنے سے اپنی کمزوری اور ناتوانی کا گلہ کرتا ہوں۔ نیز افکار کی زیادتی اور نفس کی پریشان خیالی کا شکوہ کرتا ہوں اے میرے معبود! تو میری باطنی حالت کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا اور میرے گناہوں کے باعث مجھے تباہ و برباد نہ ہونے دینا میں تجھے پکارتا ہوں تو تو مجھے جواب دیتا ہے اور جب تو مجھے بلاتا ہے تو میں سستی کرتا ہوں اور میں جو حاجت رکھتا ہوں تجھ سے طلب کرتا ہوں اور جہاں کہیں ہوتا ہوں اپنے راز دلی تیرے سامنے آشکارا کرتا ہوں اور تیرے سوا کسی کو نہیں پکارتا اور نہ تیرے علاوہ کسی سے آس رکھتا ہوں حاضر ہوں! میں حاضر ہوں!! جو تجھ سے شکوہ کرے تو اس کا شکوہ سنتا ہے اور جو تجھ پر بھروسہ کرے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو تیرا دامن تھام لے اسے (گم و فکر سے) رہائی دیتا ہے۔ اور جو تجھ سے پناہ چاہے اس سے غم و اندوہ کو دور کر دیتا ہے۔ اے میرے معبود! میرے ناشکرے پن کی وجہ سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی سے محروم نہ کر اور میرے وہ گناہ جو تیرے علم میں ہیں بخش دے۔ اور اگر تو سزا دے اور اس لئے کہ میں ہی حد سے تجاوز کرنے والا، سست قدم، زیاں کار، عاصی، تقصیر پیشہ، غفلت شعار اور اپنے حظ و نصیب میں لا پرواہی کرنے والا ہوں۔ اور اگر تو بخش دے تو اس لیے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

غم و اندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعا

وَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي اسْتِكْشَافِ الْهُمُومِ.

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَجِيْمَهُمَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْرِحْ بِمَيِّ وَ اكْشِفْ غَمِّي يَا وَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَعْصِمْنِي وَ طَهِّرْ نِي وَ اَذْهَبْ بِبَلِيَّتِي (وَ افْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَ قُلْ بُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ سَوْأَلَ مَنْ اسْتَدْنَتْ فَاقَتَهُ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ سَوْأَلَ مَنْ لَا يَجِدُ لِفَاقَتِهِ مَعِيْنًا وَ لَا لِضَعْفِهِ مَقْوِيًّا وَ لَا لِذَنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَسْأَلُكَ عَمَلًا تُحِبُّ بِهٖ مَنْ عَمِلَ بِهٖ وَ يَقِيْنًا نَتَفَعُ بِهٖ مَنْ اسْتَقِيْنَ بِهٖ حَقَّ الْيَقِيْنِ فِيْ نَفَاذِ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَقْبِضْ عَلَى الصَّدَقِ نَفْسِيْ وَ اَقْطَعْ مِنَ الدُّنْيَا حَاجَتِيْ وَ اجْعَلْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتِيْ شَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ وَ هَبْ لِيْ صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيَّكَ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ كِتَابٍ قَدْ خَلَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْ خَلَا اَسْأَلُكَ خَوْفَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ وَ عِبَادَةَ الْخَاشِعِيْنَ لَكَ وَ يَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيَّكَ وَ تَوَكَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْ مَسْأَلَتِيْ مَثَلْ رَغْبَةِ اَوْلِيَائِكَ فِيْ مَسْأَلَتِهِمْ وَ رَهْبَتِيْ مَثَلْ رَهْبَةِ اَوْلِيَائِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ مَرْضَاتِكَ عَمَلًا لَا اَتْرُكُ مَعَهُ شَيْئًا مِنْ دِيْنِكَ مَخَافَةً اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ بِذِهِ حَاجَتِيْ فَاغْطِمْ فِيْهَا رَغْبَتِيْ وَ اظْهِرْ فِيْهَا عُذْرِيْ وَ لَقِّنِيْ فِيْهَا حُجَّتِيْ وَ عَافِ فِيْهَا

جَسَدِيَّ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ لَهٗ ثِقَّةٌ اَوْ رَجَاءٌ غَيْرُكَ فَقَدْ اَصْبَحْتُ وَ اَنْتَ تَقِيُّ وَ رَجَائِيْ فِيْ اَلْاُمُوْر كُلِّهَا فَاَقْضِ لِيْ بِخَيْرٍ بِاَعَايِبِهِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

غم واندوہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے حضرت کی دعاء

اے رنج واندوہ کے برطرف کرنیوالے اور غم والہ کے دور کرنے والے ۔ اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جہانوں میں مہربانی فرمانے والے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری بے چینی کو دور اور میرے غم کو برطرف کر دے اے اکیلے اے یکتا! اے بے نیاز ! اے وہ جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے او رنہ اس کا کوئی ہمسر ہے میری حفاظت فرما اور مجھے (گناہوں سے) پاک رکھ اور میرے رنج و غم کو دور کر دے (اس مقام پر آیہ الکرسی ، قول اعوذ برب الناس ، قل اعوذ برب الفلق او قل هو اللہ احد ، پڑھو اور یہ کہو بارالہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کا سوال جس کی احتیاج شدید ، قوت و توانائی ضعیف اور گناہوں فراوان ہوں اس شخص کا سا سوال جسے اپنی حاجت کے موقع پر کوئی فریاد درس جسے اپنی کمزوری کے عالم میں کوئی پشت پناہ اور جسے تیرے علاوہ ۔۔۔ اے جلالت و بزرگی والے! کوئی گناہوں کا بخشنے والا دستیاب نہ ہو ۔ بارالہا! میں تجھ سے اس عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں کہ جو اس پر عمل پیرا ہو تو اسے دوست رکھے اور ایسے یقین کا کہ جو اس کے ذریعہ تیرے فرمان قضاء پر پوری طرح متقین ہو تو اس کے باعث تو اسے فائدہ و منفعت پہنچائے اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے حق و صداقت پر موت دے اور دنیا سے میری حاجت و ضرورت کا سلسلہ ختم کر دے اور اپنی ملاقات کے جذبہ اشتیاق کی بنا پر اپنے ہاں کی چیزوں کی طرف میری خواہش و رغبت قرار دے اور مجھے اپنی ذات پر صحیح اعتماد و توکل کی توفیق عطا فرما ۔ میں تجھ سے سابقہ نوشتہ تقدیر کی بھلائی کا طالب ہوں او رسابقہ سرنوشت تقدیر کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں ۔ میں تیرے عبادت گزار بندوں کے خوف عجز و فروتنی کرنے والوں کی عبادت تو کل کرنے والوں کے یقین اور ایمان داروں کے اعتماد توکل کا تجھ سے خوستگار ہوں بارالہا! طلب و سوال میں میری خواہش و رغبت کو ایسا ہی قرار دے جیسی طلب و سوال میں تیرے دوستوں کی تمنا و خواہش ہوتی ہے اور میرے خوف کو بھی اپنے دوستوں کے خوف کے مانند قرار دے او ر مجھے اپنی رضا و خوشنودی میں اس طرح بر سر عمل رکھ کہ میں تیرے مخلوقات میں سے کسی ایک کے خوف سے تیرے دین کی کسی بات کو ترک نہ کروں اے اللہ ! یہ میری حاجت ہے اس میں میری توجہ و رغبت کو عظیم کر دے ، میرے عذر کو آشکار کر اور اس کے بارے میں مجھے دلیل و حجت کی تعلیم کر اور اس میں میرے جسم کو صحت و سلامتی بخش ۔ اے اللہ ! جسے بھی تیرے سوا دوسرے پر بھروسا امید ہو تو میں اس عالم میں صبح کرتا ہوں کہ تمام امور میں تو ہی اعتماد و امید کا مرکز ہوتا ہے لہذا جو امور بلحاظ انجام بہتر ہوں وہ میرے لیے نافذ فرما اور مجھے اپنی رحمت کے وسیلہ سے گمراہ کرنے والے فتنوں سے چھٹکارا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔ اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے سید و سردار فرستادہ خدا محمد مصطفیٰ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر ۔